تعقیبات نماز

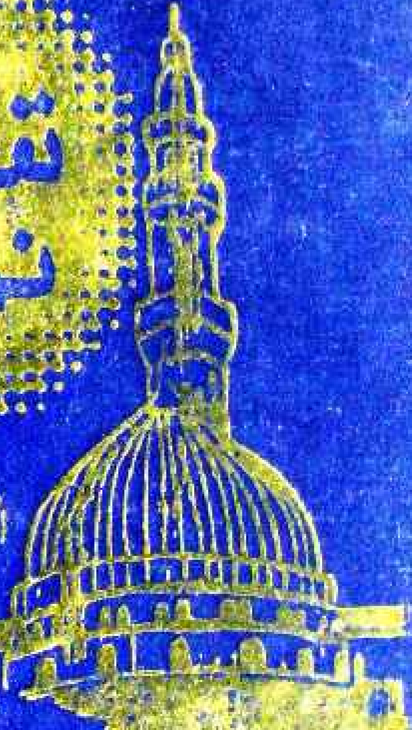

مرتبہ

الحاج آغا نثار احمد مرحوم

بانی ادارہ

افتخار بکڈپو (رجسٹرڈ)

اسلام پورہ۔ لاہور

وقف

برائے ایصالِ ثواب

مومنین سے مرحوم

آلِ علی رضا حسین پنجوانی

ناصرہ بتول اور حیدر علی کیلئے

ایک سورہ فاتحہ کی درخواست

فقط

ع

عرفان بک سینٹر
۱۲ ایس حیدری آرکیڈ — برنس روڈ — کراچی ۷۴۸۰۰
فون: ۶۱۲۶۱۷۶۱۳

ادعونی استجب لکم

ترجمہ

تم مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا

رسالہ التعقیبات

نماز پنجگانہ

مترجم

عالی جناب مولانا سید نذر محمد صاحب قبلہ بارھوی

ممتاز الافاضل سابق ناظم دینیات، امامیہ یتیم خانہ دھلی

نظر ثانی

عالی جناب مولانا سید صغیر حسن صاحب قبلہ امام جامع مسجد دہلی

مرتبہ: الحاج آغا نثار احمد صاحب مرحوم کربلائی بانی ادارہ

افتخار بک ڈپو رجسٹرڈ، اسلام پورہ، لاہور

۴۸۶

فہرست مضامین

شمار	مضمون	تعداد ادعیہ	صفحہ
۱۔	فہرست مضامین		
۲۔	دیباچہ		۳
۳۔	تعقیباتِ نماز اور اس کے فضائل		۴
۴۔	تعقیبِ روزانہ	۸۳	۷
۵۔	تعقیبِ نمازِ صبح	۶۳	۸
۶۔	تعقیبِ نمازِ ظہر	۷	۱۴۴
۷۔	تعقیبِ نمازِ عصر	۱۱	۱۵۳
۸۔	تعقیبِ نمازِ مغرب	۱۲	۱۶۲
۹۔	تعقیبِ نمازِ عشاء	۸	۱۶۸
۱۰۔	ادعیہ وقتِ خواب	۱۳	۱۷۸
۱۱۔	تعقیب بعد ہر نمازِ پنجگانہ	۱۷	۱۸۴
۱۲۔	دعا وقتِ شبِ جمعہ و روزِ جمعہ	۳	۲۰۱
۱۳۔	ادعیہ برائے اولادِ نرینہ وغیرہ	۵۰	۲۰۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

میں نے رسالہ تعقیبات نماز پنجگانہ ۱۹۴۲ء میں جب کہ میں جنرل سکریٹری امامیہ یتیم خانہ دہلی تھا مرتب کر کے امامیہ یتیم خانہ سے بعد ملاحظہ جناب مولانا مقتدانا مولوی سید صغیر حسن صاحب قبلہ امام جمعہ و جماعت جامع مسجد شیعیان دہلی شائع کیا تھا جس کو مومنین نے بے حد پسند کیا مگر افسوس ہے کہ ۱۹۴۷ء کے انقلاب زمانہ نے جس کی نظیر کسی تاریخ ماسبق میں نہیں ملتی، یتیم خانہ کی بقا بھی فنا کر دیا۔ چونکہ مجھ کو ہمیشہ سے مذہبی دلچسپی اور تصنیف و تالیف کا شوق رہا ہے اس لئے یتیم خانہ کے بند ہونے اور سفر زیارات کے بعد میں نے اپنی دینی خدمت کو رائیگاں جانے دینا مناسب نہیں سمجھا اور الصلوٰۃ و مختصر الاحکام کی اشاعت کے بعد یہ تیسرا رسالہ "تعقیبات نماز پنجگانہ" مزید اضافہ کے ساتھ باجازت حضرت مستطاب حجۃ الاسلام والمسلمین اعلم العلماء آقائی مفتی سید احمد علی صاحب قبلہ مجتہد العصر لکھنؤ مومنین کی خدمت میں پیش ہے۔ باقاعدہ اس کی تلاوت کیجئے اور دین و دنیا کے مقاصد حاصل کیجئے، اس میں مجرب اور زود اثر دعائیں چند معتبر و مستند کتب سے انتخاب کر کے درج کی گئی ہیں۔ ان کی اجابت یقینی اور ان کے خواص حیرت انگیز ہیں۔ براہ مہربانی بروقت تلاوت اس آثم کو دعائے خیر سے فراموش نہ کریں۔

(الحاج آغا) نثار احمد ریٹائرڈ ڈپٹی کلکٹر کربلائی و مشہدی مرحوم

بانی و سرپرست، افتخار بک ڈپو

تعقیباتِ نماز اور اُس کے فضائل

بعد الفراغ نماز دُعا، ذکرِ الٰہی اور تلاوتِ قرآن میں مشغول ہونا تعقیباتِ نماز ہے جو سُنّتِ مؤکدہ ہے اور باعثِ تکمیلِ نماز ہے۔ اس سے دُنیا و آخرت کے مطالب حاصل ہوتے ہیں۔ اس میں مصروف ہونا گویا نماز میں مشغول رہنا ہے تعقیبات میں وقت صرف کرنا تلاشِ رزق کے واسطے شہروں میں پھرنے سے زیادہ مفید ہے۔ دُعا مانگنے کا حکم بہت سی آیات اور روایات سے ثابت ہے حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ دشمنوں سے نجات اور ترقیٔ رزق کے واسطے شب و روز خداوند تعالیٰ سے دُعا کرو، اس لئے کہ مومن کا ہتھیار دُعا ہے اور اس کے واسطے سپر ہے۔ جب کوئی شخص نماز سے فارغ ہو کر خدا سے حاجت طلب نہیں کرتا تو خداوند تعالیٰ ملائکہ سے فرماتا ہے کہ چونکہ میرے اس بندہ نے بعدِ نماز مجھ سے کوئی حاجت طلب نہیں کی اس لئے یہ مجھ سے بے پرواہ ہے۔ اس کی نماز اس کے منہ پر مار دو۔

آدابِ و شرائطِ دُعا تقویٰ و پرہیزگاری۔ تبرا اشیاء مشرکین و کفار سے پرہیز۔ گناہوں سے نفرت۔ اکلِ حلال اور صدقِ مقال کا ہونا ضروری ہے۔ جو حرام مال کھا کر اور حرام لباس پہن کر عبادت کرتے اور دُعا مانگتے ہیں۔ اُن کی دُعا درجۂ قبولیت پر نہیں پہنچتی۔ دُعا سے قبل کسی مومن محتاج کو صدقہ دینا اور اجابتِ دُعا میں قوی اطمینان رکھنا عملِ نیک کرنا۔ دُعا سے قبل باطہارت اور

رُو بقبلہ ہونا اور مابعد خداوند تعالیٰ کی حمد و ثنا بعدہٗ درود بر محمدؐ و آلِ محمدؐ اور بعد از بیان مطلب، پھر درود بھیجنا ضروری ہے۔ اپنے گناہوں کا اعتراف کرے اور برادران مومنین کے واسطے دُعا کو مقدم رکھے۔ دُعا کے وقت رقتِ قلب ہونی چاہیئے اور الحاح وزاری سے دُعا مانگنی چاہیئے۔ ان جملہ امور کے ساتھ حقیقی دُعا ہو سکتی ہے۔

اوقاتِ دُعا دُعا کے واسطے خاص اوقات بھی ہیں جن میں رحمت الٰہی نازل ہوتی ہے۔ سب سے بہتر وقت تو گھبراہٹ اور اشد ضرورت کا ہے۔ جس وقت کہ انسان مضطر و ناچار ہو جاتا ہے۔ ایسے وقت میں گنہگار اور بدکار کی دُعا بھی مستجاب ہو جاتی ہے۔ دیگر اوقات شدتِ بارش، ہر نماز کے بعد تلاوت قرآن شریف کے وقت دونوں خطبوں کے درمیان اور بعد کو، جہاد کے وقت جب کہ دونوں صفیں مقابل ہو جائیں، صبح صادق کے قریب طلوعِ آفتاب تک، وقت غروب آفتاب، آدھی رات کے وقت، رقت طاری ہونے کے وقت، شہید کے خونِ ناحق کا پہلا قطرہ زمین پر گرنے کے وقت، اذان اقامت کے درمیان، شبِ جمعہ، شب قدر وغیرہ۔

اجابتِ دُعا بلاشبہ خداوند تعالیٰ نے اجابتِ دُعا کی ذمہ داری کی ہے اور فرمایا ہے کہ ادعونی استجب لکم لیکن کچھ ہماری ذمہ داریاں بھی ہیں جن کی کوتاہی اس نعمت سے محروم کر دیتی ہے۔

چند گناہ بھی ایسے ہیں جو قبول دعا کو روکتے ہیں، مثلاً خبث باطن، بد نیتی برادرِ مومن سے نفاق رکھنا، دُعا کی قبولیت کا یقین نہ کرنا، نماز میں تاخیر کرنا، اور

اصل اوقات پر نماز ادا نہ کرنا۔ دعا کرتے وقت خدا کی طرف متوجہ نہ ہونا محبت دُنیا۔ محمد وآلِ محمد پر درود نہ بھیجنا۔ ہر دم دعا کئے جانا مانع قبول ہے۔ خدا فرماتا ہے ادعوا ربکم تضرعًا وخیفة۔ مومن کے حق میں بددعا کرنی قبول نہیں ہوتی۔ خلافِ شرع دعا قبول نہیں ہوتی۔ خلوصِ دل سے باطہارت رجوعِ قلب سے دعا کرنی چاہیئے۔

وظائفِ مقبول

چودہ عدد قرآن پاک کی سورتیں اور

اورادِ مقبول معہ ترجمہ عکسی رنگین آپ کی دینی

اور دنیوی حاجات اور بخشش کے واسطے وظیفہ کا

بہترین ذخیرہ ہے۔

قسم خاص -/ قسم عام -/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعقیبِ روزانہ

(۱) امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ اس دُعا کو پڑھو تاکہ ایمان کامل ہو۔
اور تا وقتِ مرگ زائل نہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحم کرنے والا بہت مہربان ہے

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میں اللہ کے ساتھ راضی ہوا جو پالنے والا ہے اور ساتھ محمدؐ کے رحمت نازل ہو ان پر اور آ

وَاٰلِهٖ نَبِيًّا ۔ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِالْقُرْاٰنِ

ل پر ان نبی ہونے پر اور اسلا کے مذہب کے ساتھ اور قرآن آسمانی کتاب کے

كِتَابًا وَّبِا ۔ قِبْلَةً وَّبِا وَ

ساتھ اور کعبہ کے قبلہ ہونے کے ساتھ اور علی کے ولی اور اما ہونے کے ساتھ

وَّاِمَامًا وَّبِا ۔ وَا ۔ وَعَلِيِّ بْنِ

اور حسن حسین اور علی فرزند

الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدٍ ۔ عَلِيٍّ وَ ۔ بْنِ مُحَمَّدٍ

حسین اور محمد خلف ۔ خلف محمد

وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَ

و موسیٰ خلف جعفر و علی خلف موسیٰ و

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ

محمد بن علی اور علی خلف محمد و حسن

بْنِ عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوٰةُ اللهِ

خلف علی اور حجت خلف حسن اللہ کی رحمت

عَلَيْهِمْ اَئِمَّةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ رَضِيْتُ بِهِمْ

نازل ہو ان اماموں پر اے میرے اللہ تحقیق میں ان اماموں کے ساتھ راضی

اَئِمَّةً فَارْضِنِيْ لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

ہوا پس ان کو بھی مجھ سے راضی رکھ۔ بے شک تو ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

پر قادر ہے

(٢) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو بندہ ہر روز سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو جہنم کہتا ہے کہ اے خدا اس شخص کو مجھ سے پناہ دے۔

اَسْئَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللهِ

میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ساتھ ہی پناہ مانگتا ہوں

مِنَ النَّارِ

اللہ کے جہنم سے

(۳) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ اگر کوئی مومن ایک دن میں چالیس گناہِ کبیرہ کرے اور اس کے بعد ندامت اور پشیمانی سے یہ استغفار پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

(۴) جو شخص دو ماہ تک ہر روز سو مرتبہ اس دُعا کو پڑھے تو اس کو مال و علم کا خزانہ عطا ہوگا۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں، ایسا اللہ کہ سوائے اس کے دوسرا اللہ نہیں ہے جو

الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ہمیشہ زندہ اور قائم ہے اور زمین و آسمان کا انوکھی طرح پیدا کرنے والا صاحب بخشش

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ

وکرم ہے اور میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ میری توبہ قبول فرما

(۴) بحوالہ کافی حضرت رسولِ خدا ہر روز استغفار ستر مرتبہ اور توبہ ستر مرتبہ بجالاتے تھے۔

۷۰ بار اَسْتَغْفِرُ اللهَ ۷۰ بار اَتُوْبُ اِلَی اللهِ

میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں　　میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں

(۵) بحوالہ ابن بابویہ حضرت سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو گویا وہ گذشتہ و آئندہ نعماتِ الٰہی کا شکریہ بجالایا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ نِعْمَةٍ كَانَتْ اَوْ هِيَ كَائِنَةٌ

تمام تعریفیں اللہ کے واسطے ثابت ہیں اس کی ہر نعمت پر وہ ہو یا ہونے والی ہو

(۶) امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا تین سو ساٹھ مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَثِيْرًا عَلٰى كُلِّ حَالٍ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ثابت ہیں جو سارے جہانوں کا بہت پالنے والا ہے ہر حال میں ہے

(۷) بحوالہ ابن بابویہ امام جعفر صادق سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ یہ دعا پڑھے تو خداوند تعالیٰ ستر قسم کی بلائیں اس سے دور کرتا ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ماسوا اللہ کے کسی میں قوت و طاقت نہیں ہے

(۸) امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز یہ دعا پڑھے تو خداوند تعالیٰ اپنی رحمت اس سے دور نہیں رکھتا جب تک کہ وہ بہشت میں داخل نہ ہو۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

از روئے حق کوئی اللہ نہیں ہے مگر معبود مجھ بندے اور غلام کے

دِيۡنًا وَّرِقًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيۡمَانًا وَّصِدۡقًا

دین لائق عبادت نہیں ہے مگر اللہ اور کوئی اللہ نہیں ہے مگر اللہ ایمان اور سچائی کی رو سے کہتا ہوں

(۹) آنحضرت صلعم سے منقول ہے کہ اس دعا دس مرتبہ پڑھیے۔

اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ

میں شہادت دیتا ہوں کہ کوئی اللہ نہیں ہے مگر اللہ جو واحد ہے اور اس کا کوئی شریک

اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَمۡ يَتَّخِذۡ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

معبود واحد ہے بے نیاز ہے نہ کوئی بیوی ہے نہ بچے ہیں (مفتاح الجنان)

(۱۰) امام جعفر صادق سے منقول ہے جو شخص سُبۡحَانَ اللّٰهِ روزانہ
۳۰ مرتبہ پڑھے تو اس سے ستر قسم کی بلائیں دور ہوتی ہیں۔

(۱۱) جو شخص سو مرتبہ ان کلمات کو پڑھے تو خداوند تعالیٰ اُس کے بدن پر آتشِ دوزخ حرام کر دیتا ہے۔

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور کوئی اللہ نہیں

وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ

مگر اللہ جو سب سے بڑا ہے

(۱۲) محاسن میں حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ ہر روز سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھے تو کعبہ میں سو اونٹ قربانی کرنے سے بہتر ہے۔ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھے تو سو غلام آزاد کرانے سے بہتر ہے اور سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے تو اس سے اچھا عمل کسی کا نہ ہوگا۔

(۱۳) امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ جو شخص سات مرتبہ روزانہ یہ دُعا پڑھے تو اُمورِ دنیا و آخرت میں خدا اُس کی امداد کرتا ہے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ رَبِّی اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ

اللہ میری منشاء کے مطابق اللہ میرا پالنے والا سوائے اس کے کوئی اللہ نہیں ہے اسی پر

تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

میں توکل کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے

(۱۴) حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص روزانہ پانچ مرتبہ اس استغفار کو پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس کے تمام گناہ اگرچہ مثل کفِ دریا کے ہوں بخش دیتا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ

میں اس اللہ سے استغفار کرتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمیشہ زندہ و

الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

قائم ہے اور اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں

(۱۵) کتاب "بلد الامین" میں امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ یہ استغفار چار سو مرتبہ دو مہینہ تک پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس کو بہت سا مال عطا فرمائے گا

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

میں اس خدا سے جو کہ وحدہٗ لاشریک ہے دنیا و آخرت میں اپنے بندوں پر بڑا رحم

الرَّحِيمُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ

کرنے والا ہے صاحب حیات سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ مِنْ جَمِيعِ جُرْمِي وَظُلْمِي وَ

زمین کا پیدا کرنے والا ہے اپنے تمام گناہ اور تعدی اور اپنے نفس پر زیادتی

إِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ لا انبالثبات

کرنے مغفرت چاہتا ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں

(۱۶) امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ خداوند تعالیٰ ہر روز تین مرتبہ تمجید فرماتا ہے۔ پس جو اس کو اسی کی طرح تمجید کرے تو وہ اگر شقی بھی ہوگا تو سعید ہوجائے گا۔ وہ تمجید یہ ہے:۔

أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ

تمام عالموں کا مالک اور پرورش کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو

أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ

ہی دنیا و آخرت میں رحم کرنے والا ہے

اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ

تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو ہی بلند مرتبہ اور بزرگ ہے سب سے

اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ مٰلِکُ یَوْمِ

تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو قیامت کے دن کا مالک

الدِّیْنِ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَفُوْرُ

ہے تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو ہی بڑا بخشنے والا اور رحم

الرَّحِیْمُ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَزِیْزُ

کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو ہی غالب اور صاحب

الْحَکِیْمُ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ مِنْکَ بَدْءُ

حکمت ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی ہر چیز کی ابتدا ہے اور

کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْکَ یَعُوْدُ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ

تیری طرف ہر چیز لوٹے گی تیرے سوا کوئی دوسرا اللہ

اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ اَنْتَ اللّٰہُ

نہیں تو ہی لازوال ہے تو ہی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَالِقُ الْخَیْرِ وَالشَّرِّ اَنْتَ

تیرے سوا کوئی دوسرا اللہ نہیں تو ہی خیر و شر کا خالق ہے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَالِقُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ

تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو بہشت و دوزخ کا پیدا کرنے والا ہے

اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا بے نیاز ہے

الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا

نہ تجھ سے کوئی پیدا ہوا اور نہ تو کسی سے پیدا ہوا اور

اَحَدٌ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَلِكُ

نہ تیرے جوڑ کا کوئی ہے تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو ہی وہ بادشاہ ہے

الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ

جو کہ پاک و پاکیزہ ہے تو ہی سلامتی والا امان دینے والا نگرانی کرنے والا

الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا

زبردست حکم چلانے والا بزرگ ہے اللہ پاک ہے اس چیز سے کہ لوگ اس کا

یُشْرِکُوْنَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

شریک قرار دیتے ہیں اس کا تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو ہی تو عدم سے وجود میں

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

لانے والا تو ہی جدا جدا صورت پر پیدا کرنے والا تو ہی صورت عطا کرنے والا ہے اسمی یکتا

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

خدا کے نام اچھے ہیں۔ زمین و آسمان کے باشندے اسی کی تسبیح پڑھتے ہیں۔ وہی غالب

الْحَكِيْمُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْكَبِيْرُ

حکمت والا ہے تیرے سوا کوئی اللہ نہیں تو ہی بزرگ تیری شان ارفع و

الْمُتَعَالُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَائُكَ ۝ (اسباب النجاة)

اعلیٰ ہے اور بڑائی تیری ردا ہے۔

(۱۷) دُعا حضرت امام حسینؑ روزانہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ وَمَعَاقِدِ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے کلمات کے واسطہ اور تیرے عرش کے معاقد کے

عَرْشِكَ وَسُكَّانِ سَمٰوٰتِكَ وَاَنْبِيَائِكَ

ذریعے سے اور تیرے آسمانوں کے رہنے والوں کے توسط اور تیرے

وَرُسُلِكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لِیْ فَقَدْ رَهِقَنِیْ

نبیوں اور رسولوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ میری دعا قبول کر یقیناً گھیر

مِنْ اَمْرِیْ عُسْرٌ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

لیا ہے میرے امر کی تنگی نے مجھ کو بس میں سوال کرتا ہوں کہ محمد و آل محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ

رحمت نازل فرما اور میرے امر میں کشائش اور نکلنے

اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا ۝

کا راستہ قرار دے

(١٨) بحوالہ مصباح کفعمی دُعائے جناب امام حسن عسکریؑ جو شخص اس دعا کو پڑھے۔ خداوند تعالیٰ اس کو آنحضرتؐ کے ساتھ محشور فرمائے اور آتشِ دوزخ سے نجات دے اگر وہ جہنم کا مستحق ہو۔

یَا عَزِیْزَ الْعِزِّ فِیْ عِزِّتِهٖ مَآ اَعَزَّ عَزِیْزَ

اے اپنی عزت میں عزت والے کس قدر عزت والا ہے اپنی

الْعِزِّ فِیْ عِزِّتِهٖ یَا عَزِیْزُ اَعِزَّنِیْ بِعِزَّتِكَ

عزت میں اے عزیز اپنی عزت سے مجھ کو عزت دے

وَاَیِّدْنِیْ بِنَصْرِكَ وَابْعِدْ عَنِّیْ هَمَزَاتِ

اور اپنی مدد سے میری مدد کر۔ اور مجھ کو دور رکھ شیاطین کے وسوسوں

الشَّیَاطِیْنِ وَادْفَعْ عَنِّیْ بِدَفْعِكَ وَامْنَعْ

سے اپنی قدرت سے مجھ سے بلا کو دُور رکھ اور روک تو مجھ سے

عَنِّیْ بِمَنْعِكَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ خِیَارِ خَلْقِكَ

بلاؤں کو اپنی طاقت سے اور مجھ کو بہترین خلق میں سے قرار دے

یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ

اے یکہ وتنہا اے فرد اے بے نیاز

(۹) بحوالہ کتاب کافی ابنِ عباس سے مروی ہے کہ جو شخص روزانہ ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس کے واسطے ہزار حسنہ لکھے گا۔ اور ہزار گناہ بخشے گا اور اس کے ہزار درجے بلند کرے گا اور اس کے واسطے ہزار آدمیوں کی شفاعت ثابت کرے گا۔

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ بَاقٍ لَّا یَفْنیٰ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ اللہ کہ جو ایسا باقی ہے کہ جس کو فنا نہیں پاک ہے وہ ذات

مَنْ هُوَ عَالِمٌ لَّا یَنْسیٰ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ

جو ایسی عالم ہے کہ کبھی بھولتی نہیں پاک ہے وہ ذات کہ جو ایسی حافظ

حَافِظٌ لَّا یَغْفَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَیُّوْمٌ

ہے کہ جس کو کبھی غفلت نہیں ہوتی پاک ہے وہ کہ جو سارے جہان کا سنبھالنے

لَا یَنَامُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَّا یَسْهُوْ

والا ہے کہ جو کبھی نہیں سوتا پاک ہے وہ جو کہ ایسا قائم ہے کہ جس کو کبھی بھول

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ مَلِكٌ لَا يُرَامُ سُبْحَانَ مَنْ

نہیں ہوتی پاک ہے وہ کہ جو ایسا بادشاہ ہے کہ ڈھونڈا نہیں جاتا پاک کے وہ جو ایسی ذات

هُوَ عَزِيْزٌ لَا يُضَامُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ بَصِيْرٌ

ہے کہ جس پر قابو نہیں پایا جا سکتا پاک ہے وہ جو کہ ایسا دیکھنے والا ہے

لَا يُرْتَابُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ وَاسِعٌ لَا

کہ جس پہ کسی شبہ کی گنجائش نہیں پاک ہے وہ جو کہ ایسی وسعت والا ہے کہ جس پہ

يُكَلَّفُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ مُحْتَجِبٌ لَا يُرٰى

تکلیف نہیں کرتی۔ پاک ہے وہ جو پردہ میں ہے کہ نہیں دیکھا جا سکتا اور اپنے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

بہترین خلق محمدؐ و آل محمدؐ پر اے خدا رحمت نازل فرما اور ان طیب و طاہر

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۝

ذوات پر درود و سلام بھیج

(۲۰) تسبیح حضرت جبرئیل علیہ السلام کفعمی علیہ الرحمۃ مصباح میں نقل کرتے ہیں کہ جو شخص ایک سال تک روزانہ اس دعا کو پڑھتا رہے۔ وہ جب تک اپنی جگہ بہشت میں نہیں دیکھ لیوے گا، نہیں مرے گا۔

سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ سُبْحَانَ الْقَآئِمِ

پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی ہے پاک ہے وہ ذات کہ جسکو ہمیشہ ہمیشہ

الدَّآئِمِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ

کے لئے ثبات و قرار ہے پاک ہے وہ ذات جو فرد و یگانہ ہے یکتا ہے بے نیاز ہے

الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

اکیلا ہے پاک ہے وہ ذات کہ جس کو ایسی بقا ہے کہ فنا ہونے والی نہیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ الْحَیِّ

سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے پاک ہے وہ ذات کہ جس کو کبھی موت

الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

نہیں پاک ہے وہ ذات سلطنت والی تمام عیوب سے بری

الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ

فرشتوں اور روح کا پروردگار ہے پاک ہے

وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی

وہ ذات کہ جو بلند مرتبہ اور سب سے برتر ہے

(۲۱) دعائے سلمان رضؓ بحوالہ مصباح کفعمی اس دعا کو ہمیشہ پڑھتا رہے

تو خداوند تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بندہ جو مجھ سے طلب کرے وہی عطا

کروں اور جس چیز کو نہ چاہے وہ اس سے دور رکھوں اور اس سے محبت دنیا کو سلب کردوں اور اس کے سینے کو حکمت و معرفت سے لبریز کردوں اور علمِ دین سے اس کو ممتاز کردوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ

اے اللہ اس ایمان کا تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس کی وجہ سے تو میرے

قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ

دل کو خوش رکھے اور ایسا یقین صادق چاہتا ہوں کہ جس کے بعد مجھ کو علم ہو جائے

یُّصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ

اس بات کا کہ مجھ کو ہرگز نہیں پہنچے گی مگر وہی جو میرے مقدر میں لکھی ہے اور راضی رکھ

الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اس عیش سے مجھ کو جو میرے مقسوم میں ہے اے سب سے زائد مہربان

(۲۲) دعائے غریق بحوالہ کتاب اکمال الدین و تمام النعمہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص دعائے غریق کے ساتھ دعا کرے گا وہ نجات پائے گا۔

یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ

اے اللہ اے سب سے زائد دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اے دلوں کو الٹ پلٹ

ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ

کر دینے والے اپنے دین پر میرے دل کو ثابت اور قائم رکھ

(۲۳) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ سانپ اور بچھو کے ضرر کو رفع کرنے کے واسطے پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ پر توکل کرتا ہوں اور جو اللہ پر

يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ

توکل کرتا ہے پس وہ اس کے موافق ہو جاتا ہے تحقیق اللہ

بَالِغُ اَمْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ كَنَفِكَ

حکم اس کا کامل ہے۔ اے میرے اللہ مجھ کو اپنی پناہ میں ٹھہرا اور اپنے

وَفِیْ جِوَارِكَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ حِفْظِكَ وَ

پڑوس میں اور تو مجھ کو اپنی حفاظت میں اور اپنی

اجْعَلْنِیْ فِیْ اَمْنِكَ

امان میں رکھ

(۲۴) حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ افلاس کے واسطے روزانہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

اے اللہ ساتوں آسمانوں کے مالک اور بڑے عرش والے تو ہمارے قرض کو

الْعَظِیْمِ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

ادا کر اور محتاجی سے ہم کو غنی کر دے

(۲۵) حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ وسعتِ رزق کے واسطے یہ دعا پڑھے :۔

یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنِ

اے محتاجوں کو رزق دینے والے اے رحم کرنے والے مسکینوں پر

یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا ذَا الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ

اے مومنوں کے مالک اے زبردست قوت والے رحمت نازل فرما

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَارْزُقْنِیْ

محمدؐ و آلِ محمد پر اور رزق دے اور

وَعَافِنِیْ وَاکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ

مجھ کو معاف کر اور میری مہمات کو پورا کر

(۲۶) حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ بیماری اور فقر کے دفع کے واسطے یہ دعا پڑھے :۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ

نہ کسی میں طاقت ہے نہ قوت مگر اللہ ہی میں میں نے اس خدا پر بھروسہ

الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

کیا جس کو موت نہیں آتی اور یہ تمام تعریفیں اسس خدا کے واسطے

لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْكٌ فِی

ہیں کہ جس کا کوئی بیٹا نہیں ہے اور نہ اسس کا کوئی ملک میں شریک

الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ

ہے اور نہ اُسے کسی طرح کی کمزوری ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو

وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا ٥

اور اس کی بڑائی اچھی طرح کرتے رہا کرو

(۲۷) یہ دعا ترقیٔ رزق کے واسطے نہایت مجرب ہے ۔

یَا مَنْ هُوَ فِیْ مُلْکِهٖ مُقِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ

اے وہ جو اپنے ملک میں مقیم ہے اے وہ جو اپنی بادشاہت میں

سُلْطَانِهٖ قَدِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ جَلَالِهٖ عَظِیْمٌ

قدیم ہے اے وہ جو اپنی بزرگی میں بڑا ہے

يَا مَنْ هُوَ عَلٰى عِبَادِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ جو اپنے بندوں پر رحم کرنے والا ہے اے وہ جو ہر شے کا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ

جاننے والا ہے اے وہ کہ جس نے اس کی نافرمانی کی اس پر بردباری

حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا

کرنے والا ہے اے وہ جس نے اس سے امید لگائی اس پر بخشش کرنیوالا ہے

مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهٖ حَكِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي

وہ جو اپنی کاریگری میں حکمت والا ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں

حِكْمَتِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهٖ قَدِيْمٌ

مہربانی کرنے والا ہے۔ اے وہ جو اپنی مہربانی میں قدیم ہے۔

(٢٨) برائے ترقی رزق اس دعا کو پڑھنا چاہیے۔

يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ يَا مَنْ رَزَقَنِيْ وَ

اے وہ جس نے مجھ کو پیدا کیا اور سدھایا گیا اے وہ جس نے مجھ کو رزق دیا اور میری

رَبَّانِيْ يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ يَا مَنْ

پرورش کی اے وہ جس نے مجھ کو کھلایا اور پلایا اے وہ جس نے مجھ کو

قَرَّبَنِیْ وَاَدْنَانِیْ یَا مَنْ عَصَمَنِیْ وَکَفَانِیْ یَا

قریب و نزدیک کیا اے وہ جس نے مجھ کو محفوظ رکھا اور میری کفایت کی

مَنْ حَفِظَنِیْ وَکَلَانِیْ یَا مَنْ اَعَزَّنِیْ وَ

اے وہ جس نے میری حفاظت کی اور مجھ کو بچایا اے وہ جس نے مجھ کو عزت

اَغْنَانِیْ یَا مَنْ وَفَّقَنِیْ وَھَدَانِیْ یَا مَنْ

دی اور غنی کیا اے وہ جس نے مجھ کو توفیق دی اور ہدایت کی اے وہ جس نے

اٰنَسَنِیْ وَاٰوَانِیْ یَا مَنْ اَمَاتَنِیْ وَاَحْیَانِیْ

مجھ سے انس کیا اور پناہ دی اے وہ جس نے مجھے مارا اور جلایا

(٢٩) ترقیٔ رزق کے واسطے اس دُعا کو پڑھنا چاہیئے۔

یَا ذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ یَا ذَا الْفَضْلِ وَالْکَرَمِ یَا

اے بخشش و نعمتوں والے اے بزرگی و بخشش والے اے

خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ یَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ

لوح و قلم کے خالق اے ذروں اور ہواؤں کے پیدا کرنے والے

یَا ذَا الْبَاْسِ وَالنِّقَمِ یَا مُلْھِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

اے سختی اور عذاب والے اے عرب و عجم کے الہام کرنے والے

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَ

اے برائی اور غم کے دُور کرنے والے اے بھیدوں اور نیتوں کے

الْهَمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ

جاننے والے اے خانہ کعبہ اور حرم کے پالنے والے اے وہ جس نے

الْاَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ سُبْحَانَكَ

چیزوں کو عدم سے پیدا کیا تو پاک ہے

(۳۰) صحت و حفاظت کے واسطے اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَحَاطَ بِهٖ

اے اللہ میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں کہ جس کو تیرا علم گھیرے ہوئے

عِلْمُكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِهٖ

ہے اور ہر اس شر سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ جس کو تیرا علم احاطہ کئے

عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ عَافِيَتَكَ فِىْ

ہوئے ہے اے خدا میں اپنے سارے امور میں تجھ سے خیر و عافیت کا سوال

اُمُوْرِىْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ خِزْىِ

کرتا ہوں اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب

الدُّنیا وعذاب الآخرۃ ۝

سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں

(۳۱) جنّت میں قرابت حاصل کرنے کے واسطے یہ دُعا پڑھے:۔

سُبحَانَ اللہِ وَبِحَمدِہٖ

تسبیح کرتا ہوں میں اللہ کی درآنحالیکہ میں اس کی حمد میں مشغول ہوں

سُبحَانَ اللہِ العَظِیمِ وَبِحَمدِہٖ ۝

میں اللہ بزرگ کی تسبیح کرتا ہوں درآں حالیکہ اس کی حمد میں مشغول ہوں

(۳۲) برائے حصولِ حاجت یہ دُعا پڑھے:۔

سُبحَانَ اللہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ

اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور کوئی اللہ

اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکبَرُ ۝

نہیں سوائے اس اللہ بزرگ کے

(۳۳) بخشش گناہان کے واسطے یہ دعا پڑھے:۔

سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ

پاک ہے تو تیرے سوا کوئی خدا نہیں میرے سب گناہ بخش دے

كُلَّهَا جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا

اس لئے کہ تیرے سوا کوئی سارے گناہوں کا

جَمِيْعًا اِلَّا اَنْتَ

بخشنے والا نہیں

(۳۴) دُعا برائے حاجت و وسعتِ رزق

يَا سَبَبَ مَنْ لَا سَبَبَ لَهٗ يَا سَبَبَ كُلِّ

اے سبب اس شخص کے کہ جس کا کوئی سبب نہیں اے ہر سبب والے کے سبب

ذِيْ سَبَبٍ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ بِغَيْرِ

اے جملہ اسباب کے پیدا کرنے والے بلا سبب کے محمد و آلِ محمد

سَبَبٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

پر رحمت نازل فرما اور اپنے حلال

اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ

کے ذریعے سے اپنے محرمات سے مجھے باز رکھ اور اپنی اطاعت

عَنْ مَعْصِيَّتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

کے توسط سے اپنی نافرمانی سے بچالے اور اپنے فضل کے واسطے سے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا قَوِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَا وَفِيُّ

اپنے غیر سے مجھ کو بے پرواہ کردے۔ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے سارے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

جہان کے سنبھالنے والے اے صاحب قوت بے پرواہ غنی اے بہر نفع پہنچانے والے سب نا مدد رحم کرنے والے مجھ پر رحم کر

(٣٥) برائے وسعت رزق یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَ

الٰہی اگر میری روزی آسمان میں ہے تو نازل فرما اور اگر زمین

اِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَظْهِرْهُ وَاِنْ كَانَ

کے اندر ہے تو اس کو ظاہر کردے۔ اور اگر دُور

بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَاَعْطِنِيْهِ

ہے تو اس کو قریب کردے اور اگر قریب ہے تو مجھ کو عطا

وَاِنْ كَانَ قَدْ اَعْطَيْتَنِيْهِ فَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَ

فرما اور اگر مجھ کو دے چکا ہے تو اس میں میرے لئے برکت عنایت کر اور

جَنِّبْنِیْ غَلَبَۃَ الْمَعَاصِیْ وَالرَّدٰی بِرَحْمَتِكَ

مجھ کو گناہوں کے غلبہ اور ہلاکت سے بچا لے سب سے

یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

زائد رحم کرنے والے

(۳۶) برائے ترقی رزق یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ

یا اللہ میرے لئے کشائش اور اس بلا سے نکلنے کا راستہ قرار دے اور رزق

مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَآ اَحْتَسِبُ

وہاں سے پہنچا جہاں سے میرا گمان ہے اور وہاں سے جہاں میرا گمان نہیں ہے

(۳۷) دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کے واسطے دو ماہ تک ہر روز سات

مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ اَعْدَائِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ

اے اللہ میرے دشمنوں کو میرے تابع کردے جس طرح ہوا کو حضرت

لِسُلَیْمَانَ ابْنِ دَاؤدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَلَیِّنْھُمْ

سلیمان بن داؤد کے تابع فرمان کر دیا تھا اور دشمنوں کے

لِی کَمَا اَلَنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

قلوب کو میرے حق میں نرم کر دے جیسا کہ لوہے کو حضرت داؤدؑ کے لئے نرم

وَذَلِّلْھُمْ لِی کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی

کر دیا تھا اور ان کو ذلیل کر دے جیسا کہ فرعون کو حضرت موسیٰ کے لئے ذلیل

عَلَیْہِ السَّلَامُ وَقَھِّرْھُمْ لِی کَمَا قَھَّرْتَ اَبَا

کر دیا تھا اور ان کو مقہور کر دے جیسا کہ ابوجہل کو حضرت محمد

جَھْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِحَقِّ

صلی اللہ علیہ وآلہ کے لئے مقہور کر دیا تھا بحق

کٓھٰیٰعٓصٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ

کٓھٰیٰعٓصٓ و حٰمٓعٓسٓقٓ بہرے گونگے اندھے ہیں پس یہ

لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ

اپنی گمراہی سے باز نہیں آ سکتے بہرے گونگے اندھے ہیں پس یہ دیکھتے ہیں

صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ اِیَّاکَ

بہرے گونگے اندھے ہیں پس یہ سمجھتے نہیں خدایا ہم تیری

نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں سوائے

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَجَعَلْنَا

اللہ بزرگ کے کسی میں قوت و طاقت نہیں اور ہم نے ایک

مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

دیوار ان کے آگے بنا دی ہے اور ایک دیوار اُن کے پیچھے

سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ

پھر اوپر سے اُن کو ڈھانک دیا ہے پس وہ کچھ دیکھ ہی نہیں سکتے پس ان کو

اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

اللہ کافی ہے جو سب کی سنتا اور جانتا ہے لے خدا محمدؐ و آل محمدؐ پر

خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

جو بہترین خلق ہیں اپنی رحمت نازل فرما

(۳۸) ہر روز تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُ ... اَزَلِيٌّ يُزِيْلُ الْعِلَلَ وَهُوَ قَائِمٌ

اللہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا بیماریوں کو دور کرتا ہے اور وہ اپنی

اَزَلِيٌّ بِالْاَزَلِيَّةِ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِرَحْمَتِكَ

ازلیت کے ساتھ برقرار ہے ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا۔ اپنی رحمت سے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَ ۔

مجھ پر بھی رحم کر اے سب سے زائد رحم کرنے والے اور محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما

(۳۹) روزانہ ایک تسبیح اس دعا کی پڑھے دین و دنیا ہر دو کے واسطے مفید ہے۔ نیز ہر کام سہل ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں سوائے اللہ کے کسی میں قوت

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ اَللّٰہُ

و طاقت نہیں جو بلند اور بزرگ ہے اے اللہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ ؕ

رحمت نازل فرما

(۴۰) دعائے محبت دولا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْعَرْشِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے شروع کرتا ہوں اے صاحب عرش

الْمَجِیْدِ یَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِیْدِ یَا ذَا الْفِعْلِ

بزرگ اے مضبوط قول والے مضبوط فعل والے اے سخت

الرَّشِيْدِ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا ذَا الْوَعْدِ

حملہ والے اے وعدہ وعید کرنے والے

الْوَعِيْدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ يَا مَنْ

اے وہ ذات جو مالک سزاوار حمد ہے اے وہ ذات جو اپنے

هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيْبٌ غَيْرُ

ارادہ سے کرتا ہے اے وہ جو نزدیک ہے دور نہیں اے

بَعِيْدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ

وہ جو ہر چیز پر حاضر ہے اے

يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

وہ جو اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا

(۴۱) استغفار جلیلہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

میں اس خدا سے کہ جو وحدہ لاشریک ہمیشہ سے زندہ ہے اور زندہ رہے گا

الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِجَمِيْعِ ظُلْمِيْ

جو جہان کا سنبھالنے والا صاحب جلال و عزت ہے اپنے تمام گناہ اور اور

وَجُرْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اپنی جان پر زیادتی کرنے کی معافی چاہتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں

وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَصَلِّ عَلٰی

توبہ کرتا ہوں تیرے سوا کسی میں گناہوں کے بخشنے کی قوت و طاقت نہیں

خَیْرِ ۔۔۔ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

اور اعظمِ ۔۔۔ و آلِ محمد پر جو کہ تیری مخلوقات میں بہترین مخلوق ہیں رحمت نازل فرما

۴۲ دعائے استغفار از حضرتِ رسولِ خدا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تُبْتُ اِلَیْكَ مِنْهُ

یا اللہ درحقیقت میں اس گناہ کی بخشش چاہتا ہوں جس سے میں نے تیری درگاہ میں

ثُمَّ عُدْتُّ فِیْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَرَدْتُّ

توبہ کی اور پھر وہی گناہ کیا اور اس چیز سے مغفرت مانگتا ہوں کہ جس سے تیری

بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِیْ فِیْهِ مَا لَیْسَ لَكَ

عبادت کا ارادہ کیا اور اس میں وہ چیز شریک ہوگئی جو تیرے لئے نہ

وَاَسْتَغْفِرُكَ ۔۔۔ الَّتِیْ مَنَنْتَ بِهَا عَلَیَّ

تھی اور ان نعمتوں کے سبب سے بخشش کی دعا کرتا ہوں جن سے تو نے

فَتَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَاسْتَغْفِرُ

مجھ پر احسان کیا مگر میں ان کی وجہ سے تیری نافرمانی کے لئے قوی ہو گیا اور

اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ

ایسے خدا سے مغفرت چاہتا ہوں کہ کوئی نہیں ہے مگر وہ ایک جو ہمیشہ ہمیشہ

عَالِمُ الْغَيْبِ وَا دَةِ هُوَ الرَّ . الرَّحِيْمُ

زندہ اور حا ہے غائب اور حا کا جاننے والا ہے رحمٰن اور رحیم ہے

لِكُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَ مَعْصِيَةٍ اِذْ .

ہر اس گناہ سے جو میں نے کیا ہے اور ہر اس نا جس کا میں نے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ عَقْلًا كَامِلًا وَّ

ارتکاب کیا یا اللہ مجھ کو عطا کر عقل کامل اور

عَزْمًا ثَابِتًا وَّلُبًّا رَاجِحًا وَّقَلْبًا زَكِيًّا وَّعِلْمًا

ارادہ اور عقل اور پاک قلب اور علم کثیر اور

كَثِيْرًا وَّاَدَبًا رِعًا وَا لَكَ

خلق پسندیدہ اور ان سب کو میرے واسطے مفید قرار دے

لِىْ وَلَا تَجْعَلْهُ عَلَىَّ بِرَحْمَتِكَ يَا

اور ایذا رسان نہ کرنا اپنی رحمت سے اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی

سب پر ر کرنے والوں سے زیادہ ر کرنے والے اور خدا کی رحمت

مُحَمَّدٍ وَّآ اَجْمَعِیْنَ ٥

محمدؐ اور ان کی جملہ آل پر ہو

(۴۳) برائے حصولِ حاجات ، وسعت رزق و مقہوری دشمن ہر روز تین مرتبہ اَلْحَمْد پڑھ کر اس دعا کو پڑھ لیا کرے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

محمدؐ خدا کے رسولؐ ان پر اور ان کی اولاد پر رحمت نازل کرے میرے

اَمَامِیْ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَوْقَ

سامنے اور فاطمہ دختر رسولؐ میرے سر پر اور

رَاْسِیْ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْطَالِبٍ

امیر المومنین ابن ابی طالب وصی

وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَنْ یَّمِیْنِیْ وَا

رسول اللہ میری داہنی جانب نگران اور حسنؑ

وَالْحُسَیْنُ وَعَلِیٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّجَعْفَرٌ وَّمُوْسٰی

اور حسینؑ اور علیؑ اور محمد اور جعفرؑ اور موسیٰؑ

وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُجَّةِ

اور علیؑ اور محمدؑ اور علیؑ اور حسنؑ اور حجۃ اللہ

الْمُنْتَظَرِ صَاحِبِ الزَّمَانِ اَئِمَّتِيْ صَلَوَاتُ

محمد زمان میرے آئمہ خدا ان سب پر رحمت نازل فرمائے

عَلَيْهِمْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَاَبُوْذَرٍ وَسَلْمَانُ وَمِقْدَادُ

میرے بائیں جانب اور ابوذر اور سلمان فارسی اور مقداد

وَحُذَيْفَةُ وَعَمَّارٌ وَاَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور حذیفہ اور عمار اور دیگر اصحاب رسول اللہ ان

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَمِنْ وَرَائِيْ وَالْمَلٰئِكَةُ

سب سے راضی ہو میرے پشت پناہ اور ملائکہ

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ حَوْلِيْ وَاللّٰهُ تَعَالٰى رَبِّيْ

السلام میرے اردگرد اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ

تَعَالٰى شَانُهٗ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآئُهٗ تَظَاهَرَتْ

جس کے تمام مقدس اور نعمتیں ظاہر

اٰلَاءُهٗ مُحِيْطٌ بِيْ وَحَافِظِيْ وَحَفِيْظِيْ وَاللّٰهُ

ہیں مجھ پر حاوی اور نگہبان ہے اور اللہ ان سب کے

مِنْ وَرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِیْ

علاوہ حاوی بلکہ وہ قرآن مجید ہے لوح

لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ

محفوظ میں پس اللہ از روئے حفاظت سب سے بہتر ہے

الرّٰحِمِیْنَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا

اور وہی سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ

پاک ہے وہ اللہ اور

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ

جملہ تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کے سوا کوئی خدا نہیں وہی بزرگ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ہے اور نہیں ہے قوت ترک گناہ پر اور نہیں ہے طاقت اطاعت

بِرَبِّ الْكَرِیْمِ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْوَلِیُّ

پر مگر سوائے خدا کے جو بلند اور صاحب عظمت ہے اور کرم والے

اللّٰهُ یَا وَاحِدُ ۝

پروردگار سے وہی اللہ بلند مرتبہ اور سرپرست اور صاحب ہے وہ یکتا

(۴۴) جو شخص اس دعا کی تلاوت کرے گا وہ بے حساب جنت میں داخل ہوگا۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

خدا گواہی دیتا ہے یہ کہ اس کے سوا کوئی اللہ نہیں اور ملائکہ

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور صاحبانِ علم درآں حالیکہ وہ عدل قائم کرنے والا ہے اس کے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ

سوا کوئی اللہ نہیں وہ عزیز اور حکیم ہے بے شک اللہ کے نزدیک اسلام ہی سچا

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ

مذہب ہے اور اہلِ کتاب نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے

بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ وَمَنْ

بعد کہ ان کو علم ہو چکا تھا کہ اسلام سچا مذہب ہے محض اپنی بغاوت

يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ

کی وجہ سے اور جو کوئی خدا کی نشانیوں کو نہیں مانتا خدا اس سے جلد حساب فہمی کرنے والا ہے

(۴۵) بحوالہ مصباح کفعمی جو شخص اس دعائے حضرت آدمؑ کو پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس کو وہ عطا کرے گا جس کی وہ خواہش کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ

اے اللہ میں تجھ سے اس ایمان کا سوال کرتا ہوں جس سے تو میرے دل کو خوش کرے

وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ ۔۔۔

اور ایسا یقین صادق چاہتا ہوں کہ جس کے بعد مجھ کو ۔۔ و یقین ہو جائے کہ مجھ کو

اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ

وہی چیز پہنچے گی جو میری قسمت میں تو نے لکھ دی ہے اور مجھ کو ایسی زندگی پر رضامند

بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَ ۔۔ الرَّاحِمِیْنَ ۝

کر جو میرے مقسو ۔۔ و مقدر میں ہے لے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۴۶) جو شخص اس دعائے حضرت موسیٰ کو پڑھے گا تو خداوند تعالیٰ اس کی حاجات برلائے گا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِیْمُ الْكَرِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا

سوائے اس اللہ کے کہ جو صاحب حکمت و کر ہے کوئی خدا نہیں سوائے اس

اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ

اللہ کے جو بلند مرتبہ اور صاحب عظمت ہے کوئی خدا نہیں پاک ہے وہ اللہ جو

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ

ساتوں آسمانوں اور زمینوں کا پالنے والا اور مالک ہے ۔۔ اور جو

وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ

ان میں ہے اور ان کے درمیان میں ہے ان سب کا مالک اور بڑے عرش

الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

کا مالک جملہ تعریفیں اس اللہ کے لئے ثابت ہیں جو جہانوں کا پروردگار ہے

اِنِّىْ اَدْرَءُكَ فِىْ نَحْرِهٖ وَاَسْتَعِيْنُكَ عَلَيْهِ

اے اللہ میں یقیناً تجھ کو پاتا ہوں بحر میں اور میں تجھ سے مدد چاہتا

فَاكْفِنِيْهِ بِمَا شِئْتَ ثُمَّ شِئْتَ

ہوں پس تو میری کفایت کر جس طرح چاہے جس جگہ چاہے

(۴۷) جو شخص اس دعا کو ہر روز پڑھے تو حضرت رسولؐ خدا سے منقول ہے کہ اس کی جو حاجت ہو گی وہ روا ہو گی اور دشمن اس کا مغلوب ہو گا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِىْ لِلّٰهِ

جیسا کہ اللہ کے لئے طہارت اور پاکیزگی سزاوار ہے ویسا ہی وہ اللہ پاک ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِىْ لِلّٰهِ

اور جیسا کہ تعریف کا وہ مستحق ہے ویسی ہی تعریفیں اس کے لئے ثابت ہیں

وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا يَنْبَغِىْ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جیسا کہ اس کا حق ہے وہ ویسا ہی بزرگ ہے جس کا

كَمَا يَنْبَغِىْ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

وہ مستحق ہے بدون مدد اللہ کے کسی میں قوت وطاقت نہیں

بِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ ا ـ مُحَمَّدٍ وَّ

اور اللہ نے محمد پر جو کہ امی دنیا میں کسی سے تحصیل نہیں کیا) ہیں

اَهْلِ بَيْتِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ وَعَلٰى

اور ان کے اہل بیت پر اور جملہ رسل انبیاء پر ایسی رحمت نازل فرما کہ

الْمُرْسَلِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ حَتّٰى رَضِىَ اللّٰهُ

جس سے وہ راضی ہو گیا

(۴۸) یہ دعائے حضرت یونسؑ برائے حاجت روزانہ پڑھے۔

يَا رَبِّ مِنَ الْجِبَالِ اَنْزَلْتَنِىْ وَمِنَ الْمَسْكَنِ

اے میرے اللہ پہاڑوں سے تو نے مجھے اتارا اور مقامات مسکونہ سے تو نے

اَخْرَجْتَنِىْ وَفِى الْبِحَارِ سَتَرْتَنِىْ فِىْ بَطْنِ

مجھے نکالا اور دریاؤں میں تو نے مجھے پوشیدہ کیا اور مچھلی کے میں مجھ کو

الْحُوْتِ حَبَسْتَنِىْ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

قید کیا تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو جملہ برائیوں سے پاک وصاف ہے

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

بیشک میں بھی ظالمین میں سے ہوں

(۴۹) دعا حضرت ہودؑ روزانہ پڑھے تو اس کی دعا مستجاب ہوگی

مَا عَلَیْکَ یَا رَبِّ لَوْ اَرْضَیْتَ عَنِّیْ کُلَّ

اے پروردگار تیرا کوئی نقصان اور ضرر نہیں اگر ہر اس شخص کو کہ جس کا کوئی

مَنْ عَلَیْهِ لَهٗ قِبَلِیْ تَبِعَةٌ وَ غَفَرْتَ

مظلمہ اور گناہ میرے ذمہ ہے اس کو مجھ سے رضامند کردے اور جو قصور اور خطائیں

لِیْ مَا بَیْنِیْ وَ بَیْنَکَ

میری درمیان تیرے اور میرے محدود ہیں اور کسی کو اس کا علم نہیں ان کو بخش دے

وَ اَدْخَلْتَنِی الْجَنَّةَ فَاِنَّ مَغْفِرَتَکَ لِلظّٰلِمِیْنَ

اور مجھ کو بہشت میں داخل کردے کیونکہ تیری بخشش ظالموں کے لئے ہے اور میں

وَ اَنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

بھی ظالمین میں سے ہوں لہٰذا مجھے بخشش سے محروم نہ رکھنا

(۵۰) دعائے حضرت داؤد علیہ السلام برائے استجاب دعا روزانہ پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِلِهٖ دَآئِمًا مَعَ دَوَامِكَ

اے اللہ تیری ہمیشگی کے ساتھ تیرے لئے تعریفیں ہیں ہمیشہ ہمیشہ اور تیری بقا کے ساتھ

فَلَكَ الْحَمْدُ بَاقِيًا مَّعَ بَقَآئِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ خَالِدًا

جملہ تعریفیں باقی ہیں اور تیری ہمیشگی کے ساتھ جملہ تعریفیں

مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِىْ لِكَرَمِ

تیرے لئے ہیں ہمیشہ ہمیشہ اور بوجہ تیری بزرگی وجہ (علامات) اور جلالت قدر کے

وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

جیسی حمد تیرے لئے مناسب ہے ویسی ہی حمد تیرے رب کے لئے ثابت ہے اے صاحب جلال اکرام

(۵۱) دعائے حضرت سلیمان علیہ السلام برائے حل مشکلات
روزانہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ اهْتَدَيْتُ وَ بِفَضْلِكَ

اے اللہ میں تیرے نور کے ذریعہ ہدایت یافتہ ہوا اور تیرے فضل سے فریادی ہوا

اسْتَغْنَيْتُ وَبِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ

اور تیری نعمت کے ساتھ صبح و شام کی میں نے یہ میرے

هٰذِهٖ ذُنُوْبِىْ بَيْنَ يَدَيْكَ اَسْتَغْفِرُكَ

گناہ تیرے سامنے موجود ہیں ان کی تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں

مِنْهَا وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ يَارَبِّ

اور تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اے میرے پروردگار

(۵۲) دعائے حضرت عیسیٰ روزانہ پڑھے، دعا اس کی مستجاب ہوگی،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بتوسط اس کے کہ تیرے سوا کوئی اللہ نہیں تو

اِلَّآ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ

ہمیشہ سے زندہ ہے اور زندہ رہے گا تو ہی جہان کا تھامنے والا ہے تو پاک

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ عَالِمُ الْغَيْبِ

پاکیزہ کرنے والا تو ہی آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے تو ہی ظاہر و باطن کا جاننے

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ

والا بزرگ تیری ہی شان ارفع و اعلیٰ ہے تو بڑا مہربان صاحب جلال و اکرام

وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہے (یعنی ان صفات کے واسطے سے یہ چاہتا ہوں) کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا كَذَا

اور یہ کہ میری یہ حاجتیں پوری فرما

دعا پڑھنے کے بعد اپنی حاجت خدا سے مانگے

(۵۳) دعائے دیگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام روزانہ پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَدْعُوْكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْوَاحِدِ

اے اللہ میں تجھ سے دعا کرتا ہوں بتوسط تیرے اسمائے بزرگ (فرد یگانہ یکتا)

الْاَحَدِ الْاَعَزِّ وَاَدْعُوْكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ

اور دعا کرتا ہوں کہ تجھ سے اے اللہ تیرے اسم بزرگ یکتہ و تنہا کے

الْوِتْرِ وَاَدْعُوْكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْكَبِیْرِ

کے ذریعہ اور تجھ سے دعا کرتا ہوں اے اللہ تیرے اسم بزرگ

الْمُتَعَالِ الَّذِیْ هُوَ اَثْبَتَ اَرْكَانَكَ كُلَّهَا

متعال (رفیع و اعلیٰ شان والا) کے واسطے سے کہ جس کے کل ارکان ثابت و قائم ہیں

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَكْشِفَ

کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور جس میں میری صبح و شام ہو اس

عَنِّیْ مَآ اَصْبَحْتُ فِیْهِ وَاَمْسَیْتُ

میں کشائش پیدا کر

(۵۴) دعائے آخر الزمان صلوات اللہ روزانہ پڑھے:۔

یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ یَا بَاعِثَ مَنْ

اے نور کے نور اے امور کے تدبیر کرنے والے اے اہل قبور کو قبروں سے اٹھانے

فِی الْقُبُوْرِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

والے محمد و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما اور میرے

اجْعَلْ لِّیْ وَلِشِیْعَتِیْ مِنَ الضِّیْقِ وَمِنَ

لئے اور میرے شیعوں کے لئے تنگی اور رنج و غم سے

الْهَمِّ مَخْرَجًا وَّ اَوْسِعْ لَنَا الْمَنْهَجَ وَاَطْلِقْ

نکلنے کا راستہ نکال اور ہمارے لئے طریقۂ دین میں وسعت پیدا کر اور

لَنَا مِنْ عِنْدِكَ مَا یُفَرِّجُ وَافْعَلْ بِنَا مَا

چھوڑ ہمارے لئے اپنی طرف سے وہ چیز جو کشائش پیدا کر دے اور ہمارے

اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا كَرِیْمُ

ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے

(۵۵) دعا حضرت امام تقیؑ روزانہ تلاوت کرے۔

یَا نُوْرُ یَا بُرْهَانُ یَا مُبِیْنُ یَا مَتِیْنُ یَا

اے نور اے اہل دلیل اے ظاہر کرنے والے اے مضبوط اے

رَبِّ اِكْفِنِيْ شَرَّ الشُّرُوْرِ وَاٰفَاتِ الدُّهُوْرِ

پروردگار اہل شرور کے شر سے اور زمانہ کے آفتوں سے میری

وَاَسْئَلُكَ النَّجَاتَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ؕ

کفایت کر اور جس دن صور پھونکا جائے اُس دن نجات کا تجھ سے طالب ہوں

(۵۶) دعائے حضرت امیرالمومنینؑ روزانہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّىْ

اے اللہ میرے وہ گناہ بخش دے جن کو تو خوب جانتا ہے پس اگر میں پھر بعد مغفرت

فَاِنْ عُدْتُّ فَعُدْ عَلَىَّ بِالْمُغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ

وہ گناہ کروں اور معصیت کی طرف عود کروں تو مغفرت کی طرف عود کر پھر مجھے

اغْفِرْلِىْ مَا رَأَيْتَ مِنْ نَفْسِىْ وَلَمْ تَجِدْ

بخش دے اے اللہ جو برائی تو نے میری نفس سے دیکھی ہے اُس کو بخش دے

لَهٗ وَفَآءً عِنْدِىْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ رَمَزَاتِ

اور ان برائیوں کو بخش دے جن کے لئے تو نے میرے پاس کوئی رکاوٹ نہیں

الْاَلْحَاظِ وَسَقَطَاتِ الْجَنَانِ وَهَفَوَاتِ اللِّسَانِ

دیکھی اے اللہ آنکھ کے اشاروں اور زبان کی لغزشوں کو بخش دے۔

(۵۷) دعائے حضرت امام زین العابدینؑ روزانہ پڑھے :-

یَا دَآئِمُ یَا دَیْمُوْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا کَاشِفَ

اے ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے اے صاحب حیات دائم اے جہان کے سنبھالنے والے

الْغَمِّ وَیَا فَارِجَ الْهَمِّ وَیَا بَاعِثَ الرُّسُلِ

اے غم کے دفع کرنیوالے اے رنج کے برطرف کرنیوالے اے رسولوں کے بھیجنے والے

وَیَا صَادِقَ الْوَعْدِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے وعدہ کے سچے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے ساتھ

مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا کَرِیْمُ

وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے اے بزرگ کرم کرنے والے

(۵۸) دعائے حضرت امام محمد باقرؑ روزانہ تلاوت کرے :-

اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ لِیْ عِنْدَکَ رِضْوَانٌ وَّوُدٌّ

اے اللہ اگر تجھ کو مجھ سے خوشی اور محبت ہے تو میرے اور میرے تابعین

فَاغْفِرْ لِیْ وَلِمَنِ اتَّبَعَنِیْ مِنْ اِخْوَانِیْ وَ

(برادر ایمانی) اور میرے شیعوں کو بخش دے اور اپنی

شِيْعَتِیْ وَطَيِّبْ لِیْ مَا فِیْ صُلْبِیْ بِرَحْمَتِكَ

رحمت سے جو میرے صلب ہیں ہو اس کو پاک و پاکیزہ کر

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

اے سب سے زائد رحم کرنے والے

(۵۹) دُعائے حضرت امام جعفر صادقؑ روزانہ پڑھے:

يَا دَيَّانُ غَيْرُ مِنْوَانٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے جزا دینے والے بغیر منت کے اے سب رحم کرنے والوں سے زائد رحم کرنے والے

اِجْعَلْ لِشِيْعَتِیْ مِنَ النَّارِ وِقَآءً وَّلَهُمْ

میرے شیعوں کو جہنم سے بچا اور ان کے لئے اپنے پاس

عِنْدَكَ رِضًا وَّاغْفِرْ ذُنُوْبَهُمْ وَيَسِّرْ

سے رضا قرار دے اور اُن کے گناہوں کو بخش دے اور ان کے

اُمُوْرَهُمْ وَاقْضِ دُيُوْنَهُمْ وَاسْتُرْ

امور میں آسانی پیدا کر دے اور ان کے قرضوں کو ادا کر دے اور ان کی

عَوْرَاتِهِمْ وَهَبْ لَهُمُ الْكَبَائِرَ الَّتِیْ بَيْنَكَ

شرمگاہوں کی پردہ پوشی کر اور جو گناہ کبیرہ ان کے درمیان تیرے اور اُن

وَبَيْنَهُمْ يَا مَنْ لَا يَخَافُ الضَّيْمَ وَ لَا

کے واثر ہیں۔ اُن کو بخش دے۔ اے وہ ذات جو کسی کے ظلم سے نہیں ڈرتی اور

تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اِجْعَلْ لِّيْ

اُس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند اے میرے پروردگار میرے لئے ہر رنج و غم

مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَّغَمٍّ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا يَا رَبِّ

درد والم سے کشائش اور نکلنے کا راستہ قرار دے۔

(۶۰) دُعائے حضرت امام موسٰی کاظمؑ روزانہ تلاوت کرے۔

يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ وَيَا فَالِقَ

اے خلق کے پیدا کرنے والے اے رزق کے پھیلانے والے اور اے گُٹھلی اور

الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَبَارِئَ النَّسَمِ وَمُحْيِ

دانے کو شگافتہ کرکے درخت پیدا کرنے والے اور اے نفوس کے پیدا کرنے والے

الْمَوْتٰى وَمُمِيْتَ الْاَحْيَاۗءِ وَدَآئِمَ

اے مردوں کے زندہ کرنے والے اور اے زندہ کے مارنے والے اے وہ کہ جس کو

الثَّبَاتِ اِفْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ

ہمیشہ ہمیشہ ثبات و قرار ہے میرے ساتھ وہ طریقہ عمل اختیار کر جس کا تو اہل ہے

(۶۱) دعائے حضرت امام علی بن موسیٰ الرضاؑ روزانہ پڑھے

اَ اَعطِنی الھُدیٰ وَ عَلَیہِ وَ

اے اللہ مجھ کو ہدایت عطا کر اور اس ثابت قدم رکھ اور اسی پر محشور کر اس شخص

ا نی عَلَیہِ اٰمناً مَن لَاخَوفَ عَلَیہ

کا سا امن وامان مجھ کو دے کہ جس پر کسی کا نہ خوف ہو نہ رنج اور نہ بے صبری

وَلَاحُزنَ وَلَاجَزَعَ اِنَّکَ اَھلُ التَّقویٰ

بے شک تو اہل پرہیزگاری اور اہل بخشش

وَاَھلُ المُغفِرَۃِ ۰

ہے

(۶۲) دُعائے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام روزانہ پڑھے۔

یَامَن لَاشَبِیہَ لَہٗ وَلَامِثَالَ اَنتَ اللہُ

اے وہ ذات جس کے نہ کوئی مشابہ ہے اور نہ کوئی مثال۔ تُو ہی اللہ ہے تیرے سوا

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ وَلَاخَالِقَ اِلَّا اَنتَ تُفنِیُ

نہیں کوئی۔ تُو ہی پیدا کرنے والا ہے تُو ہی مخلوق کو فنا کرتا ہے

الْمَخْلُوْقِيْنَ وَ ... نْتَ حَلُمْتَ عَمَّنْ

اور تو ہی باقی رکھتا ہے تو اپنے گنہگار اور خطاوار کے ساتھ اور

عَصَاكَ وَفِي الْمَغْفِرَةِ رِضَاكَ يَا رَبِّ

بردباری کرتا ہے اور اے پروردگار بخشش میں تیری رضا مندی ہے

(۶۳) جو شخص بیس مرتبہ یہ دعا پڑھے اس کی روزی میں وسعت ہوگی۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ

سوائے اللہ کے کوئی خدا نہیں اور اللہ بزرگ ہے۔ پاک ہے جملہ تعریفیں بکثرت

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَسْئَلُكَ

خدا ہی کے لئے ثابت ہیں میں تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا

مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُ لَا

سوال کرتا ہوں کیوں کہ اس کا تیرے سوا کوئی مالک

اَحَدٌ غَيْرُكَ

نہیں

(۶۴) دعائے مستجاب برائے دفع سختی منقول از حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام:

يَا دَائِمًا لَمْ يَزَلْ يَا اِلٰهِىْ وَاِلٰهَ اٰبَائِىْ يَا حَىُّ

اے وہ ذات جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ اے میرے اور میرے

يَا قَيُّوْمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْعَلْ

والدین کے خدا اے صاحب حیات دا۔ اے جہان کے سنبھالنے والے محمدؐ اور آل محمدؐ

بِىْ كَذَا وَكَذَا (یہاں اپنی حاجتوں کا ذکر کرے)

پر رحمت نازل فرما اور میری ان حاجتوں کو پورا

---

(۶۵) برائے ادائے قرض۔ یہ دعا روزانہ پڑھے۔

يَا مَنْ يَكْفِىْ مِنْ كُلِّ شَيْئٍ وَّلَا يَكْفِىْ مِنْهُ

اے وہ ذات جو ہر چیز کے لئے کافی ہے اور کوئی چیز اس سے کافی نہیں ہے

شَيْئٌ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اے اللہ اے پروردگار محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور

وَاقْضِ عَنِّى الدَّيْنَ وَافْعَلْ بِىْ كَذَا وَكَذَا

میرے قرضہ کو ادا کر دے اور میری ان حاجتوں کو پورا کر

(۶۶) برائے ادائے قرض۔ یہ دعا روزانہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَمُنَفِّسَ الْغَمِّ وَ

اے اللہ رنج دور کرنے والے اور غم کے دفع کرنے والے اور

مُذْهِبَ الْأَحْزَانِ وَمُجِيْبَ دَعْوَةِ

حزن و ملال کے برطرف کرنے والے اے مضطروں اور پریشان حال والوں کی دعا

الْمُضْطَرِّيْنَ وَرَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

قبول کرنے والے دنیا و آخرت میں سب سے زائد مہربان اور رحم کرنے والے

وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ رَحْمَانِيْ وَرَحْمٰنُ كُلِّ

تو ہی بڑا مہربان اور ہر چیز پر سب سے زیادہ مہربان ہے پس مجھ پر ایسا رحم کر جو مجھے

شَيْءٍ فَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ

دوسروں کے رحم سے بے پرواہ کر دے یعنی تیری مہربانی کے بعد دوسروں کی مہربانی

رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ وَتَقْضِيْ بِهَا عَنِّي الدَّيْنَ

کا محتاج نہ رہوں اور اپنی رحمت سے میرا قرض ادا کرا دے

(۶۷) برائے ادائے دَین یہ دعا روزانہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ هَبْ لِيْ تُحْفَةً مِّنْ تُحَفَاتِكَ تُيَسِّرُ

اے اللہ مجھے ایک تحفہ اپنے تحفوں میں سے عطا کر جس کی وجہ سے میرے

عَلٰی غُرَمَائِیْ بِهَا الْقَضَاءَ وَنُیَسِّرَ لِیْ بِهَا

قرض خواہوں پر قرضہ کا وصول آسان ہوجائے اور جس کی وجہ سے اُن سے مجھے

مِنْهُمُ الْاِقْتِضَاءَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

بری ہونا قرضے سے آسان ہوجائے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور محمد اور

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

آل محمد پر رحمت نازل فرما

(۶۸) اس دُعا کو روزانہ پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا یَقِیْنِیْ وَثَبَاتُ دِیْنِیْ

اے اللہ یہ ہے یقین میرا اور ثبوت میرے دین کا تحقیق میں نے سپرد کیا یہ اقرار تیرے

اِنِّیْ اَوْدَعْتُكَ هٰذَا الْاِقْرَارَ بِكَ وَبِنَبِیِّكَ

ساتھ اور تیرے نبی کے ساتھ اور تیرے اماموں کے

وَبِاَئِمَّتِكَ وَبِاِسْلَامِكَ وَبِكِتَا بِكَ وَ

ساتھ اور تیرے اسلام کے ساتھ اور تیری کتاب کے ساتھ اور تیرے

بِقِبْلَتِكَ وَبِفَرِیْضَتِكَ وَبِكُلِّ اٰیَاتِكَ

قبلہ کے ساتھ اور تیرے فریضہ کے ساتھ اور تیری سب آیتوں کے

وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ فَرُدَّهٗ عَلَيَّ عِنْدَ

ساتھ اور تو بہترین امینوں کا ہے پس واپس کر تو مجھ پر وقت

حُضُوْرِ مَوْتِيْ وَوَقْتَ سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّ

آنے میری موت کے اور وقت کرتے سوال منکر و نکیر کے میری

نَكِيْرٍ فِيْ قَبْرِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

قبر میں اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ۝

اور محمدؐ اور اس کی آلؑ کے طفیل سے جو سب سے زیادہ طیب و طاہر ہے

(۶۹) امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ آیت بہت پڑھا کرو اور کسی وقت (حق سے ہٹ جانے سے) مطمئن نہ ہو جانا۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ

اے ہمارے پروردگار بعد اس کے کہ تو ہم کو ہدایت کر چکا ہمارے دل حق سے نہ

هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ

ہٹا اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عنایت فرما بے شک تو سب

اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

سے بڑا عطا کرنے والا ہے

نادِ علیؑ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ

جو علیؑ عجائبات کے ظاہر کرنے والے ہیں ان کو پکار تو ان کو

عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ، كُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ

اپنی مصیبتوں میں مددگار پائے گا اور ہر ایک ہم (رنج)، وغم

سَيَنْجَلِیْ بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ

عنقریب جاتا رہے گا اور دور ہو جائے گا آپ کی نبوت کے

وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ

صدقے میں اے محمدؐ اور آپ کی ولایت کے صدقے میں اے علیؑ اے

اَدْرِكْنِیْ

علیؑ۔ اے علیؑ

تعقیب ایامِ ہفتہ

از حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

بروز اتوار

(٧٠) جو شخص اس نقش کو بروز اتوار دیکھے۔ آتشِ دوزخ سے نجات پائیگا اور جملہ کام اس پہ آسان ہونگے اور خلق و اکابر و اشراف میں معزز ہوگا اور اس کے دشمن مقہور ہوں گے۔

إِنَّا فَتَحْنَا	لَكَ فَتْحًا	مُّبِيْنًا	يَا سُبُّوْحُ	يَا قُدُّوْسُ
١	١١٠١	٩٧	١٨١	٢٥٨
٨٧	٧	٣	٥٩٥	٩٠
ع	١٨ع	١٩٢	١٠٥	٥٥ع٥
١٩٢	٩٠	بح	١ع	١٨
لَا	إِلٰهَ	إِلَّا اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ	اللّٰهِ

(٧١) دُعا یک شنبہ کے دن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ جو رحمٰن و رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اَرْجُوْآ اِلَّا فَضْلَهٗ وَلَآ

اُس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں کہ میں امید نہیں رکھتا مگر اس کے فضل سے ا

اَخْشٰى اِلَّا عَدْلَهٗ وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ وَ

میں نہیں ڈرتا مگر اس کے عدل سے اور میں بھروسہ نہیں کرتا مگر اسی کے قول پر اور

لَا اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ بِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا ذَا

نہیں پکڑتا مگر اسی کی رسی۔ تجھ ہی سے پناہ مانگتا ہوں اے معافی اور

الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ

رضا والے ظلم اور تعدی سے اور زمانہ کے

وَمِنْ غَيْرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَ

تغیرات سے اور حزن کے متواتر آنے سے اور سامان درست کرنے

مِنَ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّةِ

اور زاد و سفر مہیا کرنے کے قبل اور مدت عمر کے گذر جانے سے اور

وَاِيَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ

اس کام کی طرف ہدایت چاہتا ہوں جس میں درستی اور

وَالْاِصْلَاحُ وَبِكَ اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْتَرِنُ

اصلاح ہو اور تجھ ہی سے اس کام میں امداد چاہتا ہوں جس میں حاجت

بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ وَاِيَّاكَ اَرْغَبُ

روائی اور مطلب پورا کرنا قریب ہو اور تجھ ہی سے آرام کا لباس

فِی لِبَاسِ الْعَافِیَةِ وَتَمَامِهَا وَشُمُوْلِ

اور اس کے تکمیل کی خواہش کرتا ہوں اور سلامتی کے ساتھ

السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا وَاَعُوْذُ بِكَ یَا رَبِّ

رہنے اور اس کے ہمیشہ رہنے کی اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعہ

مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ

سے اے رب شیطانوں کی اشارہ بازی سے اور تیرے غلبے کے ذریعے بادشاہ

مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِیْنِ فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ

کے ظلم سے بچتا ہوں پس تو میری نماز اور میرا روزہ قبول کرے

صَلَاتِیْ وَصَوْمِیْ وَاجْعَلْ غَدِیْ وَمَا بَعْدَهٗ

اور میری آنے والی کل اور اس کے بعد والے دن کو میری

اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِیْ وَیَوْمِیْ وَاَعِزَّنِیْ فِیْ

اس ساعت اور میرے اس دن سے افضل قرار دے اور مجھ کو میرے

عَشِیْرَتِیْ وَقَوْمِیْ وَاحْفَظْنِیْ فِیْ یَقْظَتِیْ وَ

قبیلے اور میری قوم میں عزت دے اور میرے جاگنے اور سونے میں میری

نَوْمِیْ فَاَنْتَ اللهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّاَنْتَ

حفاظت کر کیوں کہ تو اللہ اچھا محافظ ہے اور تو ہی رحم

أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْرَأُ اِلَيْكَ

رحم کرنے والوں میں بڑا رحم کرنے والا ہے۔ اے میرے اللہ در حقیقت میں اپنے

فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاٰحَادِ مِنَ

اس دن میں اور اس کے بعد آنے والے اتواروں میں تیرے سامنے

الشِّرْكِ وَالْاِلْحَادِ وَاُخْلِصُ لَكَ دُعَآئِيْ

شرک اور کافر ہو جانے سے بری ہو جاتا ہوں اور تجھ سے خالص دعا کرتا

تَعَرُّضًا لِلْاِجَابَةِ وَاُقِيْمُ عَلٰى طَاعَتِكَ

ہوں تاکہ تو توبہ قبول کرے اور تیری اطاعت کرتا ہوں اس امید سے

رَجَآءً لِلْاِنَابَةِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ

کہ تیری طرف رجوع کروں پس محمد پر رحمت نازل کر جو تیری مخلوقات میں سب

خَلْقِكَ الدَّاعِيْ اِلٰى حَقِّكَ وَاَعِزَّنِيْ بِعِزِّكَ

سے بہتر تھا تیرے حق کی طرف بلانے والا تھا اور اپنی عزت سے مجھ کو عزت

الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَاحْفَظْنِيْ بِعَيْنِكَ

دے جس پر ظلم نہیں ہو سکتا اور میری حفاظت اپنی اس آنکھ سے کر جو کبھی

الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ اِلَيْكَ

نہیں سوتی اور میرے کام کو اس طرح سے ختم کر کہ میں تیرا ہی ہو جاؤں۔

اَمْرِیْ وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِیْ اِنَّكَ اَنْتَ

اور میری عمر کو بخشش پر ختم کر تو ہی بخشنے والا اور

الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

استغفار حضرت رسولِ خداؐ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ الْعَزِیْزُ

الْحَکِیْمُ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ذُوالْجَلَالِ

وَالْاِکْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ؁

بروز پیر

(۷۲) جو شخص اس نقش کو بروز پیر دیکھے ہر قسم کی بلاؤں و آفاتِ ارضی و سماوی اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا اور لوگوں میں محبوب ہوگا اور دعا اس کی مستجاب ہوگی

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ	وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ	وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ	فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا	وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ
۱	۱۸۱	۸	۷	۱۵
۸	ع	۷	۱۷۳	۵ے
۶	۱ع	۲۷۲	۷	۸۶
۶۲	۱۸	۳ع	۷	۷۱ع
لَآ اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰہِ

(۷۳) دُعا دوشنبہ کے دن

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یُشْہِدْ اَحَدًا حِیْنَ

ترجمہ: تعریف اس خدا کے لئے ہے کہ جس نے کسی کو گواہ نہیں بنایا جب کہ اس نے آسمان

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِیْنًا

اور زمین کو پیدا کیا تھا اور نہ کوئی مددگار اختیار کیا

حِیْنَ بَرَأَ النَّسَمَاتِ لَمْ یُشَارَکْ فِی الْ

جب کہ جانداروں کو پیدا کیا عبودیت میں اس کی شرکت ہرگز نہیں کی گئی اور

وَلَمْ يُظَاهِرْ فِى الْوَاحْدَانِيَّةِ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ

نہ وحدانیت میں اس کی مدد کی گئی اس کی انتہائی تعریف سے

عَنْ غَايَةِ صِفَتِهٖ وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ

زبانیں عاجز ہیں اور عقلیں اس کی معرفت کی حقیقت سے اور

مَعْرِفَتِهٖ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهٖ وَ

جبار لوگ اس کی ہیبت کے سامنے جھکے ہوئے ہیں اور

عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِخَشْيَتِهٖ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيْمٍ

اس کے خوف سے چہرے اترے ہوئے ہیں اور تمام بڑے لوگ اس کی

لِعَظَمَتِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُّتَّسِقًا وَّ

کے تابع ہیں پس تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں متواتر اور ا

مُتَوَالِيًا مُّسْتَوْثِقًا وَّصَلَوٰتُهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

دوسرے کے بعد ایک دوسرے سے بندھی ہوئی اور اس کی رحمت

اَبَدًا وَّسَلَامُهٗ دَائِمًا سَرْمَدًا اَللّٰهُمَّ

اس کے رسول پر ہمیشہ اور اس کا سلام ہمیشہ ہمیشہ اے اللہ میرے اس دن

اجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِيْ هٰذَا صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ

کے حصہ کو درستی اور دے اور اس کے درمیانی حصہ کو

فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ

نیکی اور اس کے آخری حصّہ کو مطلب براری اور میں تیرے

يَوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ وَّاَوْسَطُهٗ جَزَعٌ

ذریعے سے اس دن سے پناہ مانگتا ہوں جسکا ابتدائی حصّہ خوف ہو اور درمیانی

وَّاٰخِرُهٗ وَجَعٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ

بیقراری ہو اور جس کا آخری حصّہ درد ہو اے میرے اللہ تحقیق میں تجھ سے ہر اس

بِنَذْرٍ نَذَرْتُهٗ وَكُلِّ وَعْدٍ وَّعَدْتُّهٗ وَ

نذر کو جو میں نے ہے بخشوانا چاہتا ہوں اور اس وعدہ کو جو میں نے کیا

كُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُّهٗ ثُمَّ لَمْ اَوْفِ

ہو اور ہر اس عہد کو جو میں نے کیا ہو پ تیرے لئے اس کو پورا نہ کیا ہو

بِهٖ وَاَسْئَلُكَ فِیْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ فَاَيُّمَا

اور میں تجھ سے تیرے بندوں کے مظلوں کی بابت سوال کرتا ہوں پس

عَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَائِكَ

تیرے بندوں میں سے جس بندہ کا یا تیری لونڈیوں میں سے جس لونڈی کا

كَانَتْ لَهٗ قِبَلِیْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ

میری طرف مظلمہ ہو جس سے میں نے اس پر کیا خود اس پر

فِیْ نَفْسِہٖ اَوْ فِیْ عِرْضِہٖ اَوْ فِیْ مَالِہٖ اَوْ

یا اس کی آبرو پر یا اس کے مال پر یا اس کے اہل پر

فِیْ اَھْلِہٖ وَوَلَدِہٖ اَوْ غِیْبَۃٌ اَغْتَبْتُہٗ بِھَا

اور اس کے فرزند پر یا کوئی غیبت کی ہو جس سے اس کی غیبت

اَوْ تَحَامُلٌ عَلَیْہِ بِمَیْلٍ اَوْ ھَوًی اَوْ اَنَفَۃٍ

ہوتی ہو یا اس پر مشقت ڈالی ہو میلان نفس یا خواہش یا کراہت

اَوْ حَمِیَّۃٍ اَوْ رِیَآءٍ اَوْ عَصَبِیَّۃٍ غَآئِبًا کَانَ اَوْ

یا غیرت یا ریا یا تعصب کی وجہ سے خواہ وہ غائب ہو یا حاضر ہو

شَاھِدًا وَحَیًّا کَانَ اَوْ مَیِّتًا فَقَصُرَتْ

اور زندہ ہو یا مردہ ہو میرا ہاتھ عاجز

یَدِیْ وَضَاقَ وُسْعِیْ عَنْ رَدِّھَا اِلَیْہِ وَ

ہو اور میری طاقت اس کو اس کے پاس واپس کرنے سے تنگی کرتی

التَّحَلُّلِ مِنْہُ فَاَسْئَلُکَ یَا مَنْ یَمْلِکُ

ہو اور اس سے بچا دینے سے پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ

الْحَاجَاتِ وَھِیَ مُسْتَجِیْبَۃٌ لِمَشِیَّتِہٖ وَ

جو حاجتوں کا مالک ہے اور وہ حاجتیں اس کی مشیت کا حکم ماننے والی ہیں اور

مُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اس کے ارادہ کی طرف دوڑنے والی ہیں کہ تو محمدؐ اور اس کی آل پر

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُرْضِيَهٗ عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ

برکت نازل کر اور اس شخص کو مجھ سے راضی کردے جس طرح

وَتَهَبَ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً اِنَّهٗ لَا

تو چاہے اور مجھ کو اپنے پاس سے رحمت عطا کر تحقیق بخشنا تجھ

تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ

کو نقصان نہیں دیتا اور عطا کرنا تجھ کو ضرر نہیں کرتا اے تمام

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِيْ فِيْ

رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ مجھ کو ہر دوشنبہ کے روز

كُلِّ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثِنْتَيْنِ

دو نعمتیں اپنی طرف سے عطا کر ایک نیک بختی اس کے ابتدا

سَعَادَةً فِيْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةً

حصے میں اپنی فرمانبرداری کے سبب سے اور دوسری نعمت

فِيْ اٰخِرِهٖ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْاِلٰهُ

اس کے آخری حصے میں اپنی بخشش سے اے وہ جو ہی

وَلا یَغفِرُ الذُّنُوبَ سِوَاہُ ○

معبود ہے اور گناہ کو سوائے اس کے کوئی بخش نہیں سکتا

بروز منگل

یا نور اللہ	یا منور	المنور	یا خالق	النور
۱و	۱۸	و۷۱	۸	وع
۵ع۳	۷	۲۶	۷	۷۲
۲۲	۲۴	۲	۲	۵ع۳
۳و	۵۵ع	ع۱	۷۶	۴۴۵س
لا الٰہ	اِلّا اللہ	محمد ﷺ	رسول	اللہ

(۷۴) جو کوئی اس نقش کو بروز منگل دیکھے جملہ آفات و بلیات سے خداوند تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا اور گناہانِ کبیرہ وصغیرہ کی عقوبت سے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا اور مراد قبول ہوگی۔

(۷۵) دعا سہ شنبہ کے دن

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ حَقَّہٗ کَمَا یَسْتَحِقُّہٗ

تمام تعریف اللہ کے واسطے ہے اور تعریف اس کا حق ہے جس کا وہ حقدار ہے

حَمْدًا کَثِیْرًا وَّاَعُوْذُ بِہٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ اِنَّ

میں اس کی تعریف کرتا ہوں اور اپنے نفس کی شرارت سے اس کے ذریعے

النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ

پناہ مانگتا ہوں زور برائی کا دیتا ہے مگر یہ کہ میرا رب ر کرے

وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ ا ۔ الَّذِيْ يَزِيْدُنِيْ

اور اس کے ذریعہ سے پناہ مانگتا ہوں اس شیطان کی شرارت سے جو میرے

ذَنْبًا اِلٰى ذَنْبِيْ وَاَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ

گناہ پر ایک اور گناہ زیادہ کر دیتا اور میں اسی کے ذریعہ بچتا ہوں تمام

فَاجِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَائِرٍ وَّعَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ

جابروں سے بدکار سے اور ظالم بادشاہ سے اور غالب دشمن سے اے

اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ

اللہ مجھ کو اپنی فوج میں قرار دے کیوں کہ تیری ہی فوج کے لوگ غالب

الْغَالِبُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ حِزْبِكَ فَاِنَّ

ہیں اور مجھ کو اپنے گروہ میں سے قرار دے کیونکہ تیرا ہی

حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ

گروہ کامیاب ہے اور مجھ کو اپنے دوستوں سے قرار

اَوْلِيَائِكَ فَاِنَّ اَوْلِيَائَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

دے کیونکہ تیرے ہی دوستوں کو نہ تو خوف ہے اور نہ وہ

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ دِيْنِيْ فَاِنَّهٗ

غمگین ہوں گے اے میرے اللہ میرے واسطے میرے دین کو درست کر کیونکہ وہ میرے

عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ فَاِنَّهَا

کام کا حفاظت کرنے والا ہے اور میرے واسطے میری آخرت کو

دَارُ مَقَرِّيْ وَاِلَيْهَا مِنْ مُجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّيْ

درست کر کیونکہ وہ میرے قیام کا گھر ہے اور اسی کی طرف کمینوں کی صحبت سے

وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّ

بھاگنے کی جگہ ہے اور زندگی کو میرے واسطے نیکی میں زیادتی کرنے والی بنا اور

الْوَفَاةَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

موت کو ہر تکلیف سے راحت اے اللہ نبیوں کے ختم کرنے والے

عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور پیغمبروں کی تعداد کو پورا کرنے والے محمد اور

وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ

اُس کی طیب اور طاہر آل پر اور اُس کے شریف اصحاب پر رحمت بھیج اور

الْمُنْتَجَبِيْنَ وَهَبْ لِيْ فِي الثُّلَثَاۗءِ ثَلٰثًا لَا تَدَعْ

مجھ کو منگل کے دن تین چیزیں بخش (۱) میرا کوئی گناہ

لِی ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا اَذْھَبْتَہٗ

بغیر بخشش کے نہ چھوڑ (۲) اور نہ کوئی غم بغیر دور کئے ہوئے (۳) اور نہ کوئی

وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَہٗ بِبِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ

دشمن بغیر دفع کئے ہوئے اللہ کے نام کے واسطے سے جو تمام ناموں میں

الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ

اچھا ہے اللہ کے نام کے واسطے سے جو زمین و آسمان کا رب ہے

وَالسَّمَآءِ اَسْتَدْفِعُ کُلَّ مَکْرُوْہٍ اَوَّلُہٗ

میں ہر بری چیز کو جس میں اس کی ناراضی ہے دفع کرتا ہوں اور

سَخَطُہٗ وَاَسْتَجْلِبُ کُلَّ مَحْبُوْبٍ

ہر پسندیدہ چیز کو اختیار کرتا ہوں جن میں اول چیز اس

اَوَّلُہٗ رِضَاہُ فَاخْتِمْ لِیْ مِنْکَ

کی رضامندی ہے پس اپنی طرف میرا خاتمہ بخشش

بِالْغُفْرَانِ یَاوَلِیَّ الْاِحْسَانِ ٥

پر کر اے احسان کے مالک

بروز بدھ

(۷۶) جو شخص اس نقش کو بروز بدھ دیکھے جملہ بلاؤں و آفتوں سے اس مہینے محفوظ رہے گا اور خلائق کی نظر میں محترم رہے گا اور اس کی حاجت مشروعہ خداوند تعالیٰ بر لائے گا۔

یَا اَللّٰہُ	یَا فَتَّاحُ	یَا اَللّٰہُ	یَا قُدُّوْسُ	یَا رَزَّاقُ
۱	۱۸۱	۸۱۸۸	۱۱۸	۸ و
و	۱۸	۷	۳	۳
ع	ع	۲۱	۲۸۲	۳
۱۴	عہ	ع	عہ	۵۲۵
۱	۸۱	۱۱	۲۸	۳

(۷۷) دُعا چہار شنبہ کے دن

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ

تعریف اُسی اللہ کے واسطے ہے جس نے شب کو پردہ پوشی بنایا اور نیند کو آرام بنایا

سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّھَارَ نُشُوْرًا لَكَ الْحَمْدُ اَنْ

اور دن کو پھیل جانے کا وقت۔ تیرے ہی لئے ہے تعریف کہ تو نے مجھ کو

بَعَثْتَنِیْ مِنْ مَّرْقَدِیْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَہٗ

خواب گاہ سے اٹھایا اور اگر تو چاہتا تو اُس کو ہمیشہ کا خواب گاہ بنا دیتا

سَرْمَدًا حَمْدًا دَآئِمًا لَّا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا

ایسی تعریف جو ہمیشہ رہے اور منقطع نہ ہو اور مخلوق اس کا

يُحْصِي لَهُ الْخَلْقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

شمار کر سکے　　　اے اللہ تیرے ہی لئے تعریف ہے

اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ

تو نے پیدا کیا اور درست بنایا　　اور مقدر کیا　　اور حکم لگا دیا

وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ

اور مارا اور جلایا　　اور بیمار کیا　　اور شفا دی

وَعَافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ

اور سلامتی دی اور مبتلا کیا　　اور عرش پر غالب ہوا اور

وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ اَدْعُوكَ دُعَآءَ مَنْ

ملک پر چھا گیا　　میں تجھ سے اس طرح کی دعا کرتا ہوں جس کا

ضَعُفَتْ وَسِيْلَتُهُ وَانْقَطَعَتْ حِيْلَتُهُ وَاقْتَرَبَ

وسیلہ کمزور ہے　　اور اس کا حیلہ منقطع ہو گیا ہے اور

اَجَلُهُ وَتَدَانٰى فِى الدُّنْيَا اَمَلُهُ وَاشْتَدَّتْ

اس کی موت قریب آ گئی ہے اور اس کی دنیاوی امید قریب ہو گئی ہو

اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهُ وَعَظُمَتْ لِتَفْرِيْطِهِ

اور تیری رحمت تک اس کو اشد ضرورت ہو اور کمی کرنے کی وجہ سے اس کی حسرت بڑھ گئی ہو

حَسْرَتُہٗ وَکَثُرَتْ زَلَّتُہٗ وَعَثْرَتُہٗ وَخَلُصَتْ

اور لغزش اور خطا میں اس کی زیادتی ہو گئی ہو اور تیری ذات سے

لِوَجْھِکَ تَوْبَتُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَا

اس کی توبہ خالص ہو پس نبیوں کے آخری نبی محمد

النَّبِیِّیْنَ وَ اٰ اَھْلِ بَیْتِہِ الطَّیِّبِیْنَ

اور ان کی طیب و طاہر آل پر رحمت بھیج

الطَّاھِرِیْنَ وَارْزُقْنِیْ شَفَاعَۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

اور مجھ کو شفاعت محمدؐ و آلِ محمدؐ کی عطا کر اور مجھے

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ صُحْبَتَہٗ اِنَّکَ اَنْتَ

کر ان کی صحبت سے و نہ کر تحقیق کہ تو سب سے

اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْاَرْبَعَاءِ

زیادہ رحم کرنے والا ہے اے اللہ بدھ کے روز میرے واسطے چار باتوں کا

اَرْبَعًا اجْعَلْ ثِقَتِیْ فِیْ طَاعَتِکَ وَنَشَاطِیْ

دے اپنی اطاعت پر مجھ کو اعتماد دے اور اپنی عبادت

فِیْ عِبَادَتِکَ وَرَغْبَتِیْ فِیْ ثَوَابِکَ وَزُ

کر خو دے اور اپنے ثواب کی مجھ کو رغبت دے اور مجھ سے وہ چیزیں

فِيمَا يُوجِبُ لِي اَلِيْمَ عِقَابِكَ اِنَّكَ

دُور کرے جو میرے واسطے تیرے تکلیف وہ عذاب کا باعث ہوں. تحقیق تو

لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَآءُ ط

جس کو چاہے اس کو اچھی طرح کر سکتا ہے۔

بروز جمعرات

(٧٨) جو شخص اس نقش کو بروز جمعرات دیکھے وہ تمام خلائق کی نظر میں عزیز و محترم ہووے اور دولت ملے اور جملہ آفات و بلیات سے حق تعالیٰ کی امان میں رہے اور دنیا و آخرت کی کام روائی ہو

يَا بُدُّوحُ	يَا وَدُوْدُ	يَا اَللّٰهُ	يَا فَتَّاحُ	يَا سُبُّوحُ
١	٢١	١٠٠	٧	٢٠٢
١٢	٦	١٣	٣	٢
ھ	ع	و	و	١٩
٢	و	١٢٩	ع	١٩٩
٦٩	٨	٣١	٣	٣

(٧٩) دعا پنجشنبہ کے دن

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهٖ

تعریف اس اللہ کے واسطے ہے جس نے اپنی قدرت سے رات کو ہٹایا جب کہ وہ اندھیری تھی اور

وَجَآءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ وَكَسَانِیْ ضِیَاءَهٗ

دن کو اپنی رحمت سے روشن کیا اور اس کی روشنی کو مجھ پر اڑھا

وَاٰتَانِیْ نِعْمَتَهٗ اَللّٰهُمَّ فَكَمَآ اَبْقَيْتَنِیْ لَهٗ

دیا اور اس کی نعمت مجھ کو دی اے اللہ پس جس طرح تو نے مجھ کو اس دن کے

فَاَبْقِنِیْ لِاَمْثَالِهٖ وَصَلِّ عَلَى النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ

واسطے باقی رکھا تو ایسے ہی اُن دونوں کے لئے بھی زندہ رکھ اور نبی محمدؐ

وَّاٰلِهٖ وَلَا تَفْجَعْنِیْ فِيْهِ وَفِیْ غَيْرِهٖ مِنَ

اور اس کی آل پر رحمت بھیج اور میرا دل نہ دُکھا اُس دن میں اور نہ کسی اور رات

اللَّيَالِیْ وَالْاَيَّامِ بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ

اور رات اور دن میں حرام کام کے کر بیٹھنے سے اور گناہوں کے کرنے سے

الْمَاٰثِمِ وَارْزُقْنِیْ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا فِيْهِ وَ

اور اُس دن کی بھلائی اور جو اس کے بعد ہوگا اس کی بھلائی مجھ کو عطا کر اور

خَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّهٗ وَشَرَّ

اس دن کی شر کو جو اس میں ہے اور اس کے بعد والی شر کو مجھ سے

مَا فِيْهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِذِمَّةِ

ہٹا اے اللہ میں اسلام کی ذمہ داری کے ذریعہ

اَلْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ

سے تجھ سے توسل چاہتا ہوں اور قرآن کی حرمت کے واسطے سے

اَعْتَمِدُ عَلَیْكَ وَبِمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ

تجھ پر اعتماد کرتا ہوں اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَسْتَشْفِعُ لَدَیْكَ فَاَعْرِفِ اللّٰھُمَّ

سے تجھ سے شفاعت چاہتا ہوں پس اے اللہ میرے ذمہ

ذِمَّتِیَ الَّتِیْ رَجَوْتُ بِھَا قَضَاءَ حَاجَتِیْ یَا

کو پہچان جس کے وسیلہ سے میں اپنی حاجت کے پورا ہونے کا امیدوار

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْخَمِیْسِ

ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ میرے واسطے جمعرات

خَمْسًا لَا یَتَّسِعُ لَھَا اِلَّا کَرَمُكَ وَلَا یُطِیْقُھَا

کے دن پانچ چیزوں کا حکم دے جن پر تیرے کرم کے سوا اور کوئی قدرت نہیں

اِلَّا نِعَمُكَ سَلَامَةً اَقْوٰی بِھَا عَلٰی طَاعَتِكَ

رکھتا اور تیری نعمتوں کے سوا اُن پر کوئی طاقت نہیں رکھتا ایسی سلامتی عطا کر جس سے

وَعِبَادَةً اَسْتَحِقُّ بِھَا جَزِیْلَ مَثُوْبَتِكَ

مجھ میں تیری فرمانبرداری کی قوت پیدا ہو جائے اور ایسی عبادت کی توفیق عطا کر جس سے میں

وَسَعَةً فِي الْمَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ

تیرے بہت سے ثواب کا مستحق بنوں اور اسی وقت حلال روزی میں

تُؤْمِنَنِيْ فِيْ مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِكَ وَ

وسعت دے اور خوف کے موقعوں پر مجھ کو اپنے امن سے امن دے

تَجْعَلَنِيْ مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِيْ

اور آنے والے تفکرات اور غموں سے مجھ کو اپنے قلعہ میں رکھ لے

حِصْنِكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ

رحمت بھیج محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور اس کے توسل کو قیامت کے دن میرا

تَوَسُّلِيْ بِهٖ شَافِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَافِعًا

شفاعت کرنے والا بنا اور نفع دینے والا تو ہی سب سے

اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝

زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

تحفہ نماز جعفریہ جدید
تمام ضروری مسائل فقہ کا مجموعہ
مرتبہ: الحاج مولانا سید زوار حسین صاحب ہمدانی
مجلد سنہری ڈائیدار - ۲۱/۰

بروز جمعہ

(٨٠) جو کوئی اس نقش کو بروز جمعہ دیکھے اُس روز سے اُس کے دشمن دوست ہو جائیں اور مراد حسب دل خواہ بر آوے اور خلائق کی نظر میں عزیز و مکرم ہو جاوے اور جملہ بلیات سے محفوظ رہے

ملیقا	ملیقا	انت تعلم	مافی قلوبھم	ملیقا
١	١ع	٢	ع	١٨
ع	٥ـــ٥	٥٥٧٨	١٢	١٢
٧٢	ع	١٢	ع ٥	١٣
٥٢٥	ع	١٣١	ع وا	ی ٣
لَا اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ	رَسُوْلُ	اللّٰہِ

(٨١) دُعا جمعہ کے دِن

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَآءِ وَالْاِحْیَاءِ

تعریف اُس خدا کے واسطے ہے کہ جو پیدا کرنے اور زندہ کرنے سے پہلے موجود تھا اور

وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَآءِ الْاَشْیَاءِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ

تمام چیزوں کے فنا ہو جانے کے بعد رہے گا۔ ایسا علیم ہے کہ جو اپنے ذکر کرنے

لَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَہٗ وَلَا یَنْقُصُ مَنْ شَکَرَہٗ

والوں کو نہیں بھولتا اور اپنے شکر کرنے والے کو نہیں گھٹاتا اور

وَلَا يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَاءَ مَنْ

اپنے سے دعا کرنے والے کو محروم نہیں کرتا اور جو اس سے آس لگائے اس کی آس نہیں

رَجَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا

توڑتا ۔ یا اللہ میں تجھ کو گواہ کرتا ہوں اور تو ہی گواہی کے لئے کافی ہے اور

وَاُشْهِدُ جَمِيْعَ مَلٰئِكَتِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ

تیرے تمام ملائکہ اور تیرے تمام آسمانوں میں رہنے والے اور

وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَائِكَ

تیرے عرش کے اٹھانے والوں اور تمام ان نبیوں اور رسولوں کو جن کو تو نے مبعوث

وَرُسُلِكَ وَاَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ اِنِّیْ

کیا ہے اور قسم قسم کی مخلوقات کو تو نے پیدا کیا ہے گواہ کرتا ہوں میں امر

اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے سوائے تیرے کوئی اللہ نہیں تو واحد

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا عَدِيْلَ وَلَا خُلْفَ

ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور نہ کوئی تیرے برابر ہے اور نہ تیرا قول

لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيْلَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خلاف ہوتا ہے اور نہ تبدیل ہوتا ہے اور تحقیق کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ

وَآلِهِ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اَدّٰى مَا حَمَّلْتَهُ اِلَى

تیرا بندہ اور تیرا رسول ہے بندوں تک اُس نے پہنچا دیا جو تُو نے اس سے

الْعِبَادِ وَجَاهَدَ فِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ

اٹھوایا اور عزیز و جلیل اللہ کی راہ میں جیسی چاہیے کوشش کی اور

وَاَنَّهُ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِّنَ الثَّوَابِ وَاَنْذَرَ بِمَا

اُس نے اس ثواب کی خوشخبری دی جو حق ہے اور اُس عذاب سے

هُوَ صِدْقٌ مِّنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِي عَلَى دِيْنِكَ

ڈرایا جو سچ ہے اے اللہ مجھ کو اپنے دین پر جما ہوا رکھ

مَا اَحْيَيْتَنِي وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِي

جب تک میں زندہ رہوں اور ہدایت کرنے کے بعد میرے قلب کو ٹیڑھا نہ کر

وَهَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اور مجھ کو اپنے پاس سے رحمت دے تحقیق کہ تو ہی بخشنے والا ہے محمدؐ اور محمدؐ کی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا مِنْ

آل پر رحمت بھیج اور ہم کو اُس کے گروہ ہوں اور جماعت میں سے قرار دے اور

اَشْيَاعِهِ وَشِيْعَتِهِ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِ

مجھ کو اُس کے گروہ میں محشور کر اور مجھ کو ہر

وَوَفِّقْنِیْ لِاَدَآءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَا اَوْجَبْتَ

جمعہ کے واجبات کے ادا کرنے اور جو طاعت تُو نے مجھ پر اس میں واجب کی ہے

عَلَیَّ فِیْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِاَهْلِهَا

اُس کی اور جو تُو نے جمعہ والوں کے واسطے قیامت کے دن بخشش تقسیم کی ہے

مِنَ الْعَطَآءِ فِیْ یَوْمِ الْجَزَآءِ اِنَّكَ اَنْتَ

اُس کی توفیق دے۔ اور تُو ہی غالب حکمت

الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

والا ہے

بروز ہفتہ

(۸۲) جو شخص اس نقش کو بروز شنبہ دیکھے جملہ بلاؤں و آفتوں سے ہفتہ آئندہ تک حفاظت خداوند تعالیٰ میں محفوظ رہے گا اور مدبر رہے بادشاہاں و امراء و جنیت سے رہے گا اور

وَاُفَوِّضُ	اَمْرِیْ	اِلَی اللّٰہِ	اِنَّ اللّٰہَ	بَصِیْرٌ بِالْعِبَا
محمد علی	۵۳	۷۶	۱۲۰۲	۷
۱۷۳	ے	۱۲	ع	۱۷
۶	۷۰۹	۸۱۷۵	۱۹	۱۷
۱۸	۱۷	۶و	ع	۱۰۷۱
لا	اِلٰہ	اِلَّا اللّٰہ	محمد رسول	اللّٰہِ

اور جو اس کو دیکھے گا اس سے محبت کرے گا اور مرگ مفاجات سے امن میں رہے گا۔

(٨٣) دُعا شنبہ کے دن

بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ وَمَقَالَةِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو حفاظت چاہنے والوں کا کلمہ ہے اور

الْمُتَحَرِّزِيْنَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَوْرِ

بچاؤ چاہنے والوں کی گفتگو ہے اور اللہ تعالیٰ کے ذریعہ ظالموں کے ظلم اور

الْجَآئِرِيْنَ وَكَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ وَبَغْيِ الظّٰلِمِيْنَ

حاسدوں کے مکر اور ظلم کرنے والوں کی بغاوت سے پناہ مانگتا ہوں اور

وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ

میں اس کی حمد کرتا ہوں تمام حمد کرنے والوں سے زیادہ اے اللہ تو ہی

اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِيْكٍ وَّالْمَلِكُ بِلَا

واحد ہے بغیر شریک کے اور بادشاہ ہے بغیر مالک بنانے کے تیرے

تَمْلِيْكٍ لَا تُضَآدُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ

حکم کی مخالفت نہیں کی جا سکتی اور نہ تیری

فِیْ مُلْکِکَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ

سلطنت میں تجھ سے جھگڑا کیا جا سکتا ہے۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنے

وَرَسُوْلِکَ وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ مِنْ شُکْرِ نُعْمَاکَ

بندے اور رسولؐ پر رحمت بھیج اور اپنی نعمتوں کے شکر میں سے مجھ کو

مَا تُبَلِّغُ بِیْ غَایَۃَ رِضَاکَ وَاَنْ تُعِیْنَنِیْ

اس قدر دے جو مجھ کو تیری رضا کی حد تک پہنچا دے اور مجھ کو اپنی اطاعت

عَلٰی طَاعَتِکَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِکَ وَاسْتِحْقَاقِ

اور ہمیشہ اپنی بندگی پر اور اپنے ثواب کا مستحق ہونے پر اپنی

مَثُوْبَتِکَ بِلُطْفِ عِنَایَتِکَ وَتَرْحَمَنِیْ

لطیف عنایت سے مدد دے اور مجھ پر رحم کر اپنے گناہوں

بِصَدِّیْ عَنْ مَّعَاصِیْکَ مَا اَحْیَیْتَنِیْ وَتُوَفِّقَنِیْ

سے مجھ کو روک کر جب تک کہ تو مجھ کو زندہ رکھے مجھ کو ان کاموں کی

لِمَا یَنْفَعُنِیْ مَا اَبْقَیْتَنِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ

توفیق دے جو مجھ کو نفع دیں جب تک تو مجھ کو باقی رکھے اور اپنی

بِکِتَابِکَ صَدْرِیْ وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِیْ

کتاب سے میرے سینہ کو کشادہ کر اور اس کے پڑھنے سے میرا گناہ معاف کر

وَتَمْنَحُنِي السَّلَامَةَ فِي دِيْنِي وَنَفْسِي وَلَا تُوحِشَ

اور مجھ کو سلامتی دے میرے دین میں اور میری جان میں اور میری دلچسپی

فِي أَهْلِ أُنْسِي وَتُتِمَّ إِحْسَانَكَ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ

والوں میں مجھ کو وحشتناک نہ کر اور اپنے احسان کو میری بقیہ زندگی میں

عُمُرِي كَمَا أَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضَىٰ مِنْهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

پورا کر جیسا کہ تو نے گزشتہ زندگی میں احسان کیا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعقیب نماز صبح

(۱) مختصر دعائے استغفار بحوالہ من لا یحضرہ الفقیہ جو امیر المومنین سیّد العابدین بعد نافلہ صبح پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ جَرَىٰ بِهِ

اے میرے اللہ میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں ہر اس گناہ سے جو تیرے علم میں گزرا ہے

عِلْمُكَ فِيَّ وَعَلَيَّ إِلَىٰ آخِرِ عُمُرِي بِجَمِيْعِ ذُنُوْبِي

میرے متعلق اور میرے ذمہ میری آخری عمر تک تمام گناہوں سے

لِأَوَّلِهَا وَآخِرِهَا وَعَمْدِهَا وَخَطَائِهَا وَقَلِيْلِهَا

ان کے اول اور آخر سے اور جان کر اور بھولے سے اور قلیل سے

وَكَثِيرِهَا وَدَقِيقِهَا وَجَلِيلِهَا وَقَدِيمِهَا وَ

اور زیادہ سے اور چھوٹے سے اور بڑے سے اور پرانے اور

حَدِيثِهَا وَسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا وَجَمِيعِ مَا

نئے گناہوں سے اور پوشیدہ اور علانیہ سے اور تمام اُن گناہوں سے

اَنَا مُذْنِبُهُ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ

جو مجھ سے ہوئے ہیں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِي جَمِيعَ

محمد اور آل محمد پر رحمت نازل کر اور اُن کل گناہوں کو بخش دے جو تو نے

مَا اَحْصَيْتَ مِنْ مَظَالِمِ الْعِبَادِ قِبَلِي فَاِنَّ

میرے ذمے بندوں کے مظالم سے شمار کر لئے ہیں اس لئے کہ تیرے

لِعِبَادِكَ عَلَيَّ حُقُوقًا وَّاَنَا مُرْتَهَنٌ بِهَا تَغْفِرُ

بندوں کے مجھ پر حقوق ہیں جن میں میں گرو ہوں تو اُن کو جس طرح

هَالِي كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور جب چاہے بخش دے گا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

(۲) امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز صبح پڑھے تو خداوند تعالیٰ اُس کے منہ کو آتش جہنم سے محفوظ رکھے گا۔

رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ

اے پالنے والے! درود بھیج محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر

(۳) جو شخص بعد نمازِ صبح سو مرتبہ پڑھے تو خداوند تعالےٰ اس کے منہ کو آتش دوزخ کی گرمی سے محفوظ رکھے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے میرے اللہ! محمدؐ اور ان کی اولاد کے اوپر درود بھیج

(۴) کسی شخص نے امام رضاؑ کی خدمت میں عرض کیا - یا حضرت! میری حالت بہت خراب ہے۔ جس کام کی طرف متوجہ ہوتا ہوں - فائدہ نہیں ہوتا اور جس حاجت کے واسطے کوشش کرتا ہوں پوری نہیں ہوتی حضرت نے فرمایا کہ بعد نماز صبح یہ دُعا تین مرتبہ پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

پاکیزہ ہے اللہ بزرگ اور وہی سزاوار حمد ہے میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں

وَاَسْئَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

اور سوال کرتا ہوں اس کے فضل سے

راوی کہتا ہے کہ میں نے پڑھنا شروع کیا تو خوشحال و فارغ البال ہو گیا۔

(۵) ایک شخص نے حضرت رسولِ خدا سے ہماری اور تنگ دستی کی

شکایت کی تو حضرت نے بعد نمازِ صبح یہ دُعا پڑھنے کی ہدایت فرمائی۔

تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

میں نے اس خدا پر توکل کیا جس کے لئے موت نہیں اور اس کے لئے حمد ہے

الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ

جس کے لئے کوئی صاحب (زوجہ) نہیں اور نہ اس کے لئے اولاد ہے اور نہ

لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ

اس کا ملک میں کوئی شریک ہے اور نہ اس کے لئے کوئی ولی ہے

الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ۝

بخشش والا اور وہ سب سے بزرگ ہے

(۶) صبح وشام تین تین مرتبہ بعد درود یہ دُعا پڑھے۔ دُعا حضرت نوحؑ مندرجہ مقبول ترجمہ صفحہ ۵۶۱۔

اَصْبَحْتُ اُشْہِدُکَ مَا اَصْبَحَتْ لِیْ مِنْ

میں نے صبح اس حال میں کی ہے کہ تجھ کو گواہ کرتا ہوں کہ مجھے جو

نِعْمَۃٍ اَوْ عَافِیَۃٍ فِیْ دِیْنِیْ اَوْ دُنْیَایَ فَاِنَّمَا

نعمت یا عافیت دین یا دنیا کی ملی ہے۔ وہ تیری طرف سے

مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ

ملی ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اس ہر نعمت اور عافیت پر

عَلٰى ذٰلِكَ وَلَكَ الشُّكْرُ كَثِيرًا

تیری حمد اور تیرا شکر بہت بہت ہے

(۷) حضرت رسولِ خدا نے فرمایا کہ یہ دعا صبح و شام پڑھا کرو۔
(قرآن مجید مقبول ترجمہ ص۹۳)

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ

اے اللہ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے چھپی

وَالشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا

اور کھلی کے جاننے والے میں تیرے حضور میں عہد کرتا ہوں کہ میں اس بات کی شہادت

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَاَنَّ

دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اس بات کا

مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ

بھی مقر ہوں کہ محمد تیرے بندے اور رسول ہیں اور مجھے اس بات کا بھی اقرار ہے کہ

اِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ

اگر تو نے مجھ سے اپنی توفیق شامل اور مجھے نفس کے اختیار میں چھوڑ دیا تو میرا نفس مجھے

مِنَ الْخَيْرِ وَاَنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ

بدی میں مبتلا کریگا اور نیکی سے دور ہٹا دیگا حالانکہ مجھے تیری رحمت کے سوا کسی پر بھروسہ نہیں

لِيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ

بس ہیں اپنا یہ عہد تیرے حضور میں امانت رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن تو اسے پورا کر دیجیو بیشک

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا

(۸) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ ہر مسلمان کے ذمے یہ بات لازم ہے کہ وہ سورج کے نکلنے اور ڈوبنے سے قبل یہ دعا دس مرتبہ پڑھ لیا کرے۔

(قرآن مجید مقبول ترجمہ صفحہ ۶۳۹)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

سوائے خدائے یکتا کے جس کا کوئی اور شریک نہیں کوئی معبود نہیں ہے ہر قسم

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

کا اختیار اسی کو ہے اور ہر طرح کی تعریف اسی کے لئے زیبا ہے وہی جلاتا وہی مارتا ہے اور

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى

وہ خود ایسا زندہ ہے جس کو کبھی موت نہ آئے گی ہر طرح کی خیر و خوبی اسی کے ہاتھ میں ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور وہ ہر چیز پر پورا پورا قادر ہے

(۹) امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز بعد نماز صبح اس دعا کو پڑھے جو حاجت خداوند تعالےٰ سے طلب کرے گا وہ پوری ہو گی اور کوئی رنج و غم اس کے پاس نہ آئے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

خدا کے نام سے اور خدا ہی کے ساتھ شروع ہے خداوند تعالیٰ محمدؐ اور ان کی

اٰلِهٖ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ

اولاد پر رحمت کاملہ نازل فرما اور میں اپنا کام خدا ہی کے سپرد کرتا ہوں بیشک خدا بندوں کے

بِالْعِبَادِ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا لَا

حال کو خوب دیکھتا ہے پس خدا محفوظ رکھے اس کو ان کے مکر کی برائیوں سے تیرے سوا

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

کوئی معبود نہیں ہے تو پاک اور پاکیزہ ہے یقیناً میں قصوروار ہوں

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ

پھر ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کو رنج و غم سے نجات دی اسی طرح ہم

[redacted]

نُنجی المُؤمِنِینَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیل

ہم ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں خدا ہمارے واسطے کافی ہے اور کیا ہی اچھا کارساز ہے

فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَمْ یَمْسَسْهُمْ

پھر وہ خدا کی نعمت اور فضل کے ساتھ پلٹ کر آئے کہ ان کو کوئی برائی چھوئی نہ

سُوٓءٌ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

گئی تھی سب کچھ خدا کی مرضی سے ہے کسی میں کچھ قوت نہیں بغیر خدا کی مدد کے

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَامَاشَآءَ النَّاسُ مَاشَآءَ اللّٰهُ وَلَوْ

سب کچھ خدا ہی کی مرضی سے ہے نہ کہ لوگوں کے چاہنے سے سب کچھ خدا ہی کے چاہنے سے

کَرِهَ النَّاسُ حَسْبِیَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِیْنَ

ہے اگرچہ لوگ کراہت کریں تمام معبودوں سے مجھ کو پروردگار کافی ہے مجھے

حَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِیْنَ حَسْبِیَ الرَّازِقُ

سب کا پیدا کرنے والا کافی ہے تمام مخلوق سے مجھ کو رزق دینے والا کافی ہے

مِنَ الْمَرْزُوْقِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ

تمام رزق پانے والوں سے مجھ کو کافی ہے وہ اللہ کہ جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَ

مجھ کو کافی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں بھروسہ کئے ہوئے ہوں

هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

اور وہ بڑے تخت کا مالک ہے

(۱۰) امام محمد باقرؑ سے روایت ہے کہ جو بعد نماز صبح یہ دُعا پڑھے تو خداوند تعالیٰ فرشتوں کو وحی فرماتا ہے کہ میرے بندوں کے واسطے گناہوں سے بخشش لکھو کیونکہ وہ اقرار کرتا ہے کہ ماسوائے میرے کوئی گناہ نہیں بخشے گا۔

سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِغْفِرْ لِيْ

تو پاک ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے جو کہ میرے تمام گناہ بخش دے

ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

کیوں کہ گناہوں کا بخشنے والا

كُلَّهَا جَمِيْعًا اِلَّا اَنْتَ

کوئی نہیں سوائے تیرے

(۱۱) امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دُعا پڑھے تو خداوند تعالےٰ اُس کے واسطے تین ہزار نیکیاں لکھے گا اور اُس کے تین ہزار گناہ مٹا دے گا اور تین ہزار درجے بہشت میں بلند کرے گا اور ایک مُرغ بہشت میں پیدا کرے گا کہ وہ تسبیح الٰہی کرے اور اُس کا ثواب اُس کے واسطے ہوگا۔

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ اپنی حمد کے ساتھ اور پاک ہے بزرگ اللہ اپنی حمد کے ساتھ

(١٢) جو بندہ بعد نماز صبح تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالےٰ ستّر قسم کی بلائیں اس سے دفع کرے گا۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) حمد اُس خدا کے لئے

الْعَالَمِيْنَ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا

ہے جو تمام جہان کا پالنے والا ہے اللہ کے لئے حمد ہے بے حد حمد پاک و پاکیزہ

مُّبَارَكًا فِيْهِ ۝

جس میں برکت دی گئی ہے

(١٣) نماز صبح کے بعد ایک مرتبہ چاروں قُل پڑھے اس کے بعد ایک مرتبہ اس دُعا کو پڑھے اور اس کے بعد تسبیح جناب فاطمہ زہراؑ پڑھے۔ برائے حصولِ حاجت مجرّب ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا مَالِكَ الرِّقَابِ

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) اے غلاموں کے مالک اے

يَا هَازِمَ الْأَحْزَابِ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ

گروہوں کے ہرانے والے اے سببوں کے مسبب ہمارے لئے ایسا سبب

سَبِّبْ لَنَا سَبَبًا لَا نَسْتَطِيعُ لَهُ طَلَبًا بِحَقِّ لَا

قرار دے ہم جس طلب طاقت نہیں رکھتے لا الٰہ الا

إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اللہ کے ذریعہ سے محمدؐ خدا کے رسول ہیں اُن پر اللہ رحمت

وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ وَّلِيُّ اللهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور سلامتی ہو اور انکی آل پر اور علیؑ خدا کے ولی ہیں ، اُن پر سلام ہو

(۱۴) امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ بعد نماز صبح یہ دُعا سو مرتبہ پڑھے۔

مَا شَاءَ اللهُ كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

جو خدا چاہتا ہے وہ ہوتا ہے نہیں ہے طاقت اور قوت سوائے خدا کے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

بلند اور بزرگ کے

(۱۵) شیخ طوسی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ بعد نماز صبح تین مرتبہ اس دُعا کو پڑھنا چاہیئے خداوند تعالےٰ بہت سے مصائب و آلام کو دور رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ رحمٰن اور رحیم کے اللہ کے لئے حمد ہے جو سارے

الْعَالَمِیْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ لَا

جہانوں کا پالنے والا ہے برکت والا ہے اللہ خالقین میں بہتر خالق ہے کسی میں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

نہ قوت ہے نہ طاقت مگر اللہ بزرگ و برتر میں

(۱۶) شیخ طوسی علیہ الرحمۃ نے کتاب مجالس میں تحریر فرمایا ہے کہ جناب رسولخدا
بعد نماز صبح باآواز بلند اس دعا کو تین بار پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ لِیْ

اے میرے اللہ میرے دین کو درست کر دے ایسا دین جس کو میرے واسطے پاکدامنی کا ذریعہ

عِصْمَةً (پھر تین بار) اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ

قرار دیا ہے اے میرے اللہ میری دنیا کی اصلاح کر جس میں تو نے

جَعَلْتَ مِنْهَا مَعَاشِیْ (پھر تین بار) اَللّٰهُمَّ جَعَلْتَ

میری معاش قرار دی ہے اے میرے اللہ اس کی طرف میرا

اِلَیْهَا مَرْجِعِیْ (پھر تین بار) اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ

مرجع قرار دے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیرے غضب

مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نَقِمَتِكَ (تیری ناراضگی

سے تیری خوشنودی کی اور تیرے غضب سے تیری معافی سے پناہ چاہتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ

اے میرے اللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں جو چیز تو نے دیدی اس کا کوئی ر…دا

وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

نہیں اور جس چیز کو تو نے رو…دیا اس کا کوئی دینے والا نہیں اور کوشش نفع نہیں

مِنْكَ الْجَدُّ ؕ

دیگی تیری طرف سے کوشش کرنے والے کو

(۱۷) جناب رسولِ خدا نے فرمایا ہے کہ جو شخص بعد نمازِ صبح اس دعا کو دس مرتبہ پڑھے تو خداوند تعالےٰ اُس کو کوڑھی و دیوانگی اور پریشان حالی سے محفوظ رکھے گا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ

اللہ بزرگ تر پاک ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور کسی میں کچھ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ؕ

طاقت بغیر اللہ کی مدد کے نہیں ہے جو بلند مرتبہ اور صاحب عظمت ہے

(۱۸) ایک شخص نے جناب امام محمد باقرؑ سے عرض کی کہ باوجود کئی نکاح کرنے کے مجھ کو کوئی فرزند عطا نہیں کیا۔ اور اب میری عمر ساٹھ سال کی ہو گئی

ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ ہر روز نماز صبح کے بعد ستر بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ستر بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھا کرو اور اس کے بعد اس دعا کو پڑھو۔

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ

اپنے پروردگار سے مغفرت چاہو کیونکہ بالضرور وہ بڑا مغفرت والا ہے وہ

السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ

آسمان سے مسلسل پانی برساتا ہے اور مال و اولاد سے تمہاری مدد

وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ

کرتا ہے اور تمہارے لئے جنتیں بناتا ہے اور نہریں

اَنْهٰرًا ؕ

بناتا ہے

(۱۹) منہاج العارفین میں یہ دعا مخصوص وظیفہ صبح ہے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ

تو کہہ کہ اگر دریا بھی سیاہی بن جائیں میرے رب کے کلمات کے واسطے تو قبل

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا

اس کے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں دریا ختم ہو جائے گا اگرچہ اس کی مدد

بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى

میں مثل اس کے اور بھی لائیں۔ اے رسول کہہ دو کہ میں جیسا بشر ہوں فرق یہ ہے کہ

اِلَىَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا

مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے تمہارا معبود اکیلا معبود ہے پس جو کوئی اپنے پروردگار کی رحمت

لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ

کا امیدوار ہو اُس کو چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۝

پروردگار عبادت میں شریک نہ کرے

(۳۰) امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ جو شخص بعد نماز صبح یا نماز مغرب کسی سے کلام کرنے سے قبل سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو حق تعالےٰ اُس سے ستر آفتیں کہ ان میں سے ادنیٰ برص و جذام ہیں، دفع کرتا ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ دس مرتبہ پڑھے تو اُس کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

کسی میں نہ قوت ہے نہ طاقت مگر اللہ بزرگ و برتر میں

(۲۱) نیز حضرت امام رضاؑ سے روایت ہے کہ بعد نماز صبح سو بار پڑھے تو ہزار قسم کی بلائیں جنون برص اور رنج و غم دور ہوں۔

(۲۲) جناب امیر المومنینؑ بعد طلوع صبح صادق تین بار یہ دعا فرماتے تھے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

پاک ہے وہ اللہ جو بڑی سلطنت والا تمام عیوب سے بری ہے

پھر یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

اے اللہ میں تیری نعمت کے زوال اور تیری عافیت کے پھر جانے اور

وَتَحْوِيْلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ فُجَاةِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ

تیرے غضب کے اچانک ہو جانے اور بدنصیبی کے طبقات

دَرْكِ الشَّقَاۤءِ وَمِنْ شَرِّ مَا سَبَقَ فِي الْكِتَابِ

سے اور جو کچھ تیرے علم میں گذرا ہے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّةِ مُلْكِكَ وَشِدَّةِ

اے اللہ میں تیرے ملک کی عزت اور تیری قوت کی شدت

قُوَّتِكَ وَبِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ وَبِقُدْرَتِكَ عَلٰى

اور تیری سلطنت کی عظمت اور تیری مخلوق پر جو

خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

قدرت ہے اُس کے واسطے سے یہ سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر درود بھیج

اِس کے بعد اپنی حاجات درگاہِ جناب باری سے طلب کرے۔ انشاء اللہ وہ بر آئیں گی۔

(۲۳) حضرت نے فرمایا کہ جو شخص نمازِ صبح کے بعد ستّر مرتبہ استغفار کرے حق تعالے اُس کو بخش دے گا۔ اگرچہ اُس نے اُس روز ستّر ہزار گناہ کئے ہوں۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ جو شخص زیادہ استغفار کرے خدا اس کو ہر غم سے نجات دے کر خوش حال کرے اور ایسی جگہ سے روزی دلوائے کہ جہاں سے اُس کا گمان بھی نہ ہو۔ آں حضرتؐ نے فرمایا کہ جس کے ذمہ کسی کا ظلم ہو اور اُس سے معاف نہ کرا سکے تو اس کے واسطے خدا سے استغفار کیا کرے۔ یہی اُس کا کفّارہ ہو جائے گا۔ اور غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ جس کی غیبت کی ہو اُس کے واسطے خدا سے استغفار کرے۔

(۲۴) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز بوقتِ صبح ۲۵ مرتبہ اِن کلمات کو پڑھے تو خداوند تعالے ملائکہ کو حکم دیتا ہے کہ اس کے اعمالنامے میں بے شمار ہر مومن نیکیاں لکھیں اور بدیاں مٹائیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

خداوندا تو جملہ ایمان دار مرد و زن اور اسلام لانے والے مرد و عورت کو

اَلْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝

بخش دے

(٢٥) جناب امیر المومنینؑ سے روایت ہے کہ بعد نماز صبح گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے تو اُس دن کے گناہ اُس کے نامۂ اعمال میں نہیں لکھے جائیں گے۔

(٢٦) حضرت رسُولِ خدا نے فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو دس مرتبہ صبح وشام پڑھے تو خداوند تعالےٰ اُس کو چھ چیزیں مرحمت فرمائے گا۔

(١) نجات از اغواء شیطان (٢) قصر بہشت (٣) تزویج از حُور العین
(٤) بہشت میں مرتبہ صلحا وابرار (٥) بارہ ہزار فرشتے برائے اعمال۔
(٦) اگر اُس روز مرجائے جس دن یہ دُعا پڑھی ہے تو حشر شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

سوائے اللہ کے کوئی خدا نہیں وہی یکتا خدا بزرگ ہے اور پاک ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

حمد تعریفیں اُسی خدا کے واسطے ہیں میں خدا سے مغفرت چاہتا ہوں

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں ہے مدد ویاری مگر خدا سے بزرگ و برتر اسی کے

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ لَهُ

لئے ہے ابتدا اور انتہائے حقیقی مخصوص ہے وہی آثار و ذات کے اعتبار سے ظاہر

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

بھی ہے اور پوشیدہ بھی اُسی کے لئے سلطنت اور اسی کے لئے حمد ہے وہی زندہ کرتا ہے اور وہی

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى

مارتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جس کو موت نہیں اسی کے قبضۂ قدرت میں خیر و نیکی ہے اور

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

وہی ہر چیز پر قادر ہے (اسباب النجاۃ)

(۲۰) حضرت امام جعفر صادق ؑ سے روایت ہے کہ جو شخص قبل از طلوع و غروب آفتاب یہ دُعا پڑھے تو خداوند تعالے بروز قیامت اس کے واسطے آٹھوں دروازے بہشت کے کھول دے گا۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے اللہ کے کوئی دوسرا خدا نہیں یہی خدا وحدت والا ہے

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اس کی ذات و صفات میں کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اُس

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ الدِّيْنَ كَمَا شَرَعَ

معبود یکتا کے بندہ اور رسول ہیں اور یہ کہ دین خدا ویسا ہی ہے جیسا کہ رسول نے

وَاَنَّ الْاِسْلَامَ كَمَا وَصَفَ وَالْقَوْلَ كَمَا

بیان کیا اور یہ کہ اسلام ویسا ہی ہے جیسا کہ رسول نے اُس کی توصیف کی اور میں گواہی دیتا

حَدَثَ وَالْكِتَابَ كَمَا اَنْزَلَ وَاَنَّ اللّٰهَ

ہوں اُس کے قول کے حادث ہونے اور کتاب کے منزل من اللہ ہونے کی اور بہ تحقیق کہ اللہ

هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ذَكَرَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا وَّ

وہی ظاہر لبظاہر حق ہے خداوند عالم نے محمّد و آل محمّد کو

اٰلَ مُحَمَّدٍ بِالسَّلَامِ ۝

سلام کے ساتھ یاد کیا ہے

(۲۸) حضرت رسولِ خدا سے روایت ہے کہ جو شخص اپنے دشمن پر فتح کا طالب ہو۔ اور بُری موت مرنے سے بچا رہے تو بعد نماز صبح و شام اس دُعا کو ہمیشہ پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلَاءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ

بزرگ ہے وہ اللہ کہ جو میزان اعمال مخلوق پر حاوی ہے اور

جو کہ ہر علم کا انتہا

وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسِعَةَ الْكُرْسِيِّ (تین مرتبہ)

اور سر رضا کا محل و موقع اور عرش کی وزن اور کرسی کی (آٹھوں آسمان یا اس کی سلطنت) وسعت و سقف ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهٰى

سوائے اُس خدا کے جو حاکم میزان اور علم کی انتہا

الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ

اور رضا کا مبلغ اور عرش کی وزن

وَسِعَةَ الْكُرْسِيِّ (تین مرتبہ)

اور کرسی کی وسعت سے باخبر ہے کوئی دوسرا خدا نہیں

(۲۹) حضرت رسولِ خدا سے روایت ہے کہ جو شخص صبح کو ان چار دل گھل میں سے کوئی بھی حمد نہ پڑھے تو خداوند تعالٰے اُس کی ظاہری نعمت کو سلب کر دیتا ہے۔

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَرَّفَنِيْ نَفْسَهٗ وَلَمْ

اسی خدا کے واسطے تمام تعریفیں ہیں کہ جس نے اپنے نفس کی مجھ کو معرفت کرائی

يَتْرُكْنِيْ اَعْمَى الْقَلْبِ ۝

اور مجھ کو دل کا اندھا کر کے نہیں چھوڑا

ب) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ مِنْ اُمَّۃِ

تمام تعریفیں اُسی خدا کے لئے زیبا ہیں کہ جس نے مجھ کو اُمّتِ محمدیہ

مُحَمَّدٍ وَّمِنْ شِیْعَۃِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ

اور شیعہ علی ابن ابی طالب میں سے

وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ مِنْ سَائِرِ الْاُمَمِ ۝

قرار دیا دیگر اُمتوں میں سے نہیں بنایا

ج) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ رِزْقِیْ فِیْ

سب تعریفیں اُسی خدا کے لئے حق ہیں کہ جس نے میری روزی اپنے قبضۂ قدرت

یَدَیْہِ وَلَمْ یَجْعَلْہُ فِیْ اَیْدِی النَّاسِ ۝

میں رکھی اور مخلوق کے ہاتھ میں نہیں قرار دی

د) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَتَرَ ذُنُوْبِیْ وَلَمْ

جملہ تعریفیں اُسی خدا کے لئے سزاوار ہیں کہ جس نے میرے عیوب اور گناہوں

یَفْضَحْنِیْ بَیْنَ الْخَلَائِقِ ۝

کی پردہ پوشی کی اور درمیان مخلوق مجھ کو رُسوا نہیں کیا

(۳۰) برائے دخولِ جنّت ہر صبح و شام یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ مَلٰئِكَتِكَ

خداوندا میں تجھ کو گواہ کرتا ہوں اور تیرے ان فرشتوں کو کہ جن کو تیری بارگاہ میں

الْمُقَرَّبِیْنَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ الْمُصْطَفَیْنَ

درجہ تقرب حاصل ہے اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں کو جو کہ منتخب ہستیاں ہیں

اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ

ان سب کو شاہد کر کے کہتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی خدا نہیں اور تو ہی دنیا آخرت میں

الرَّحِیْمُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

رحم کرنے والا ہے اور نیز اس کا اقرار کرتا ہوں کہ محمدؐ تیرے بندے اور رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنَّ

ہیں اور امیر المومنین

اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیًّا وَّالْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَ

علی اور حسنؑ و حسینؑ اور

عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَّجَعْفَرَ بْنَ

حسین کے بیٹے علی اور علی کے فرزند محمد اور محمد کے بیٹے

مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى ابْنَ جَعْفَرٍ وَّعَلِیَّ بْنَ مُوْسٰى

جعفر اور جعفر کے دلبند موسٰی اور موسٰی کے صاحبزادے علی

وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَّعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنَ بْنَ

اور علی کے پسر محمد اور محمد کے بیٹے علی اور علی کے بیٹے حسن اور

عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

حسن کے فرزند حضرت حجۃ علیہم السّلام یہ سب کے سب میرے

اَئِمَّتِيْ وَاَوْلِيَائِيْ عَلٰى ذٰلِكَ اَحْيٰ وَعَلَيْهِ

امام اور میرے سرپرست ہیں۔ اِسی اقرار و شہادت پر میری

اَمُوْتُ وَعَلَيْهِ اُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط

موت وحیات ہے اور اسی اعتقاد و یقین پر روزِ محشر قبر سے نکلوں گا

(۳۱) عمل آیۃ الکرسی۔ برائے مطلب حلال (منہاج العارفین) جو شخص طلوع صبح کے وقت کسی سے بات کرنے سے پہلے آیۃ الکرسی رُو بقبلہ گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے اور دو میم یعنی یَعْلَمُ مَا بَيْنَ کے درمیان ہلاکت دشمن کا قصد کرے تو اُس کا دشمن انشاء اللہ ہلاک ہو۔ اور اگر دونوں عین یعنی یَشْفَعُ عِنْدَهٗ کے درمیان کسی کی محبت کا قصد کرے تو وہ اُس کا دوست انشاء اللہ ہو جائے۔ مجرّب ہے۔

(۳۲) بحوالہ وسائل الشیعہ برائے تلافی عبادات فوت شدہ اِس دُعا کو صبح شام پڑھے۔

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ

جب کہ تم شام کرو اور صبح کرو تو خدا کی

تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تسبیح کرو اور وہی سزاوار حمد ہے آسمانوں اور زمینوں میں

وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ

اور شب کے وقت اور دوپہر میں وہ مردہ سے زندہ

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ

کو اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور زمین

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ

کو مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور تم اس سے نکالے جاؤ گے

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۚ وَ

تیرا پروردگار رب العزت ان باتوں سے جو لوگ کہتے ہیں پاک ہے اور

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

رسولوں پر سلام ہے اور اللہ رب العالمین کے واسطے حمد ہے

(۳۳) بحوالہ ثواب الاعمال اس درود جلیل القدر کو صبح تین مرتبہ اور شام تین مرتبہ پڑھے تو اس کے جملہ گناہ بخشے جائیں گے اور اس کی دعا

انشاء اللہ قبول ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَ

اے میرے خدا گروہ اوّلین و

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ

آخرین اور عرش

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ

اعظم اور زمرۂ مرسلین میں

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ

محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا اِلْوَسِيْلَةَ وَالشَّرَفَ

و نیز محمدؐ کو مرتبہ وسیلہ و بشرف و

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ ط اَللّٰهُمَّ

بزرگی عطا فرما اور بلند درجہ پر فائز فرما اے خدا

اِنِّىْٓ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهُمْ فَلَا

میں محمدؐ و آلِ محمدؐ پر ایمان تو لایا لیکن میں نے ان میں سے کسی

تُحْرِمْنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ رُؤْیَتَهُمْ وَارْزُقْنِیْ

کو کبھی نہیں دیکھا پس بروز قیامت ان حضرات کے دیدار سے محروم نہ رکھنا اور

صُحْبَتَهُمْ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهِمْ وَاسْقِنِیْ

ان حضرات معصومین کی محبت کی مجھ کو توفیق عنایت فرما اور انہی کے ملت و

مِنْ حَوْضِهِمْ مَشْرَبًا رَوِیًّا سَائِغًا هَنِیْئًا

مذہب پر میری موت قرار دے اور ان حضرات کے حوض سے ایسا پانی شیریں اور

لَا اَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ

ٹھنڈا خوش ذائقہ خوش مزہ اور برکت والا پلا کہ جس کے بعد قیامت تک ہمیشہ ہمیشہ مجھے

شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ كَمَآ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ

پیاس نہ لگے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ خداوندا جیسا کہ میں بغیر دیکھے بجائے محمد

وَّاٰلِهٖ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِمْ وَلَمْ اَرَهُمْ فَاَرِنِیْ

و آل محمدؐ پر ایمان لایا ہوں پس تو ان حضرات کی رویت جنت میں

فِی الْجِنَانِ وُجُوْهَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ

کرانا خداوندا روح محمدؐ و آل محمدؐ کو

وَّاٰلِهٖ تَحِیَّةً كَثِیْرَةً وَّسَلَامًا ؀

مرا ہدیہ درود و سلام کثرت سے پہنچا

(۳۴) جناب امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ یہ دُعا آخر الزمان صبح وشام پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ

اے وہ خدا کہ جو دلوں اور آنکھوں کو الٹ پلٹ اور پھیر دینے والا (کفر سے ایمان

قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ وَدِیْنِ نَبِیِّکَ وَوَلِیِّکَ

ظلمت سے نورانیت باطل سے حق کی طرف) ہے میرے دل کو اپنے اور اپنے نبی

وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ لِیْ

اور ولی کے دین پر ثابت اور باقی رکھ اور میرے دل کو ہدایت کے بعد حق سے نہ پھیر

مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ

اور مجھ پر اپنی طرف سے رحمت نازل کر تو یقیناً بڑا بخشنے والا ہے

وَاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِکَ وَاِنْ کُنْتُ

اور مجھ کو جہنم سے بچا اگر میں تیری اصل

عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیًّا فَاجْعَلْنِیْ سَعِیْدًا

کتاب میں شقی (بدبخت) ہوں تو مجھ کو سعید (نیک) قرار دے

فَاِنَّکَ تَمْحُوْا مَا تَشَآءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَکَ

کیونکہ تو قادر و مختار ہے جس چیز کو چاہے اپنی کتاب سے قلمزد کر دے اور جس کو

اُمُّ الْکِتَابِ ۵

جا ہے اپنی کتاب میں باقی رکھے

(۳۵) بحوالہ منہاج العارفین و مصباح کفعمی یہ دعا تعقیب صبح میں پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) قسم ہے صف باندھ کر کھڑے

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ

ہونیوالوں کی پھر قسم ہے جھڑکنے والوں کی پھر ذکر تلاوت کرنے والوں کی

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ط رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بے شک تمہارا معبود ضرور یکتا ہے آسمانوں کا اور زمینوں کا

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ط اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ

اور جو کچھ ان کے مابین ہے ان کا پرورش کرنیوالا اور مشرقوں کا مالک ہے یقیناً ہم

الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ

نے اس دنیا کے آسمان کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ہے اور ہر سرکش

شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

شیطان کے لئے ان کو نگہبان بنایا ہے اب وہ ملاءِ اعلیٰ کی کنسوئیاں نہیں لے سکتے

وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ

اور ہر طرف سے اُن کو بھگانے کے لئے مار پڑتی ہے اور یہ اُن کے لئے

عَذَابٌ وَّاصِبٌ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

پائدار عذاب ہے سوائے اس کے کہ کوئی اڑتی ہوئی بات لے بھاگا

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ

ہر ایک ستارہ ٹوٹ کر کھینچتا ہے تیرا پروردگار رب العزت

الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

ان چیزوں سے پاک ہے جو کچھ لوگ کہتے ہیں اور رسولوں پہ سلام ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور خدائے رب العالمین کے واسطے حمد ہے

(۳۶) یہ دُعا وظیفہ نمازِ صبح میں پڑھے۔

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ

اے گروہ جن و انس اگر تم میں طاقت ہے کہ تم زمین

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا

و آسمان کے قطاروں سے نکل جاؤ تو (جاؤ) نکل جاؤ

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّ

حالانکہ بغیر غلبہ (پائے) "نہ نکل سکو گے بغیر" دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی

کُمَا تُکَذِّبٰنِ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ

نعمتیں جھٹلاؤ گے "دونوں پر آگ کی لپیٹ اور پگھلا ہوا تانبا بھیجا جائے گا پس

نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝

تم دونوں روک نہ سکو گے

(۳۷) یہ دعا بھی تعقیب صبح میں پڑھنی چاہیئے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے بچنے کی

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ

اگر اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے تو اس کو خوف خدا سے لرزتا

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

اور پھٹتا دیکھ لیتے اور یہ

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝

مثالیں ہم کل آدمیوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ

وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں چھپی اور کھلی کا جاننے والا

وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ

وہ اللہ وہی ہے رحمٰن و رحیم ہے وہی ہے

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ ہے پاکیزہ ہے صاحب سلامتی ہے

الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

امان عطا فرمانے والا نگہبانی کرنے والا زبردست حکم چلانیوالا سب سے بڑا ہے

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

جن جن چیزوں کو لوگ شریک قرار دیتے ہیں ان سب سے اللہ کی ذات منزہ ہے وہ اللہ

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى یُسَبِّحُ لَهٗ

بنانے والا پیدا کرنے والا صورت عطا فرمانے والا ہے کل اچھے اچھے نام اسی کے لئے ہیں

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ

آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ بھی ہے اسی کی تسبیح کرتا ہے وہی زبردست حکمت والا ہے

(۳۸) یہ دعا بھی مخصوص وظیفہ نماز صبح ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

رحمٰن ورحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) سب تعریف اسی اللہ کے

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ

واسطے ہے جس نے آسمانوں اور زمین پیدا کیا اور اندھیریوں

الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِـرَ

اور چاندنی کو مقرر فرمایا پھر اپنے پروردگار کا انکار کرنے والے اور چیزوں کو

یَعْدِلُوْنَ هُوَ الَّذِیْ مِنْ طِیْنٍ ثُمَّ

اس کے برابر ٹھہراتے ہیں وہ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر اس نے

قَضٰٓی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

ایک مدت مقرر کی اور مقرر کی ہوئی مدت اسی کے ہاں ہے پھر بھی تم شک

تَمْتَرُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ

کرتے ہو اور وہی اللہ آسمانوں میں ہے اور زمین میں (بھی) تمہارے

الْاَرْضِ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ

پوشیدہ کو جانتا ہے اور ظاہر اور جو تم کرتے

مَا تَكْسِبُوْنَ ۝

ہو اس سے آگاہ

بحوالہ منہاج العارفین و مصباح کفعمی اس دعا کے پڑھنے والے پر خداوند تعالیٰ چالیس فرشتے مقرر فرماتا ہے کہ وہ اس کے لئے قیامت تک مثل اپنی عبادت کے عبادت لکھتے ہیں۔ اس کے پڑھنے والے کے لئے خداوند تعالیٰ بہشت واجب کرتا ہے۔

۱۳۹) سلمان فارسیؓ سے مروی ہے کہ بعد نماز صبح اپنی جگہ سے اٹھنے اور بات کرنے سے قبل اس دعا کو سو مرتبہ پڑھ لے۔ انشاء اللہ اس کا مطلب حاصل ہو۔ پڑھنے سے قبل اَلْحَمْدُ ایک مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تین مرتبہ پڑھ کر روح سلمان فارسیؓ کو ہدیہ کرے اور تین مرتبہ درود بھیجے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں اے ہمیشہ رہنے والے اے

يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَاحِدُ يَا

یکہ و تنہا اے حیات والے اے فرد یگانہ اے

اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

یکتا اے بے نیاز اے وہ کہ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ہوا اور نہ کوئی اس کے جوڑ کا ہے

(۴۰) وسعتِ رزق اور ادائے دین کے واسطے بعد نماز صبح یا مغرب اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ سو مرتبہ مع درود اوّل و آخر گیارہ مرتبہ پڑھنا مجرّب ہے

(۴۱) مقصدِ بالا کے واسطے سورۂ حمد چالیس روز تک بعد نمازِ صبح چوبیس مرتبہ بعد نماز ظہر تینتیس مرتبہ۔ بعد نماز عصر بائیس مرتبہ بعد نماز مغرب اکیس مرتبہ اور بعد نمازِ عشا دس مرتبہ مع درود اوّل و آخر سو سو مرتبہ پڑھنا عجیب اثر رکھتا ہے۔

(۴۲) بعد نماز صبح سو مرتبہ پڑھنا مؤثر ہے۔ تنگدستی اور فقر اس کے قریب نہیں آتا۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

نہ کسی میں قوت اور نہ طاقت مگر اللہ بزرگ و برتر میں

(۴۳) بوقتِ صبح برائے حفاظت از شر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے بچنے کی

(۴۴) یہ دعا صبح و شام پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُشْهِدُكَ اِنَّهٗ مَآ اَصْبَحَ وَاَمْسٰی

خداوندا میں تجھ کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ جو نعمت و رحمت دینی و دنیوی مجھ پر

مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ عَافِيَةٍ فِيْ دِيْنٍ اَوْ دُنْيَا فَمِنْكَ

صبح و شام عطا نازل ہوتی رہتی ہے وہ سب تجھ یکہ و تنہا کی طرف

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ بِهَا عَلَيَّ وَ

سے ہے شب و روز مجھ پر تیری حمد اور شکر یہ اس قدر

لَكَ الشُّكْرُ بِهَا عَلَيَّ حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضَا

لازم ہے کہ تو راضی ہو جائے اور بعد رضامندی بھی تیری حمد و شکریہ حسب سابق واجب و لازم ہے

(۴۵) بحار البلد الامین بعد نماز صبح اس دعا کی ایک تسبیح پڑھے۔
(۲) برائے ادائے قرض صبح کو دس مرتبہ اور شام کو دس مرتبہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے نہیں ہے طاقت و

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تَوَكَّلْتُ عَلَى

قوت ماسوا خدا کے بلند اور بزرگ کے میں نے اُس خدا پر توکل کیا جس کے

الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

لئے موت نہیں اور اس کے لئے حمد ہے جس کی نہ

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي

اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ملک میں شریک ہے اور نہ اس کے لئے کوئی ولی ہے

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ه

بخشش والا اور وہ سب سے بزرگ ہے

(۴۶) سورج کے طلوع و غروب ہونے کے وقت دس دس مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ه

میں اُس خدا کے ذریعے جو سب سے زیادہ سننے والا اور علم والا ہے برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں

(۴۷) بحوالہ کتاب کافی حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز صبح یا شام یہ دعا دس مرتبہ پڑھے تو خداوند تعالیٰ اُس کے چار ہزار گناہ کبیرہ بخش دے گا اور مرنے کے وقت، عذابِ جانکنی، فشارِ قبر اور ہولِ قیامت سے محفوظ رہے گا اور حساب سے امن میں رہے گا اور شیاطین اس کو اغوا نہ کر سکیں گے اور اُس کا قرض بھی ادا ہو جائے گا۔

اَعْدَدْتُّ لِكُلِّ هَوْلٍ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِكُلِّ

ہر خوف کے دفعیہ کے لئے کلمہ لا الٰہ الا اللہ اور ہر رنج و غم

هَمٍّ وَّغَمٍّ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ نِعْمَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ

سے بچنے کے لئے ماشاء اللہ اور ہر نعمت کے لئے الحمد للہ اور ہر فراخ

رَخَاءٍ اَلشُّكْرُ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ اُعْجُوْبَةٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ

عیش کے وقت شکرِ خدا کرنا اور ہر انوکھی چیز کے دیکھنے کے لئے سبحان اللہ زبان و دل

وَلِكُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلِكُلِّ مُصِيْبَةٍ اِنَّا

پر جاری کرنا اور ہر گناہ کے بعد استغفار کرنا اور ہر مصیبت کے نزول کے وقت کلمۂ

لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَلِكُلِّ ضِيْقٍ حَسْبِيَ

انا للہ زبان پر جاری کرنا اور ہر تنگی کے موقع پہ خدا کو کافی و وافی

اللّٰهُ وَلِكُلِّ قَضَاءٍ وَّقَدَرٍ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَ

سمجھنا اور ہر قضا و قدر کے موقع پہ خدا پر بھروسہ کرنا اور

لِكُلِّ عَدُوٍّ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَلِكُلِّ طَاعَةٍ وَّ

ہر دشمن سے بچنے کے لئے خدا سے تمسک کرنا اور ہر نیکی و بدی کے موقع پر

مَعْصِيَةٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

کلمۂ لا حول ولا قوۃ زبان پہ جاری کرنا میں نے مہیا کر لیا ہے

(۴۸) جو شخص صبح و شام اس دعا کو پڑھے تو کسی گزند پہنچانے والے سے اس کو ضرر نہ پہنچے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِيْ

میں شروع کرتا ہوں اس کے نام کے ساتھ کہ اس کے نام کے ساتھ کوئی چیز ضرر

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۞

نہیں کرتی زمین اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے

(۹۴) برائے زیادتی رزق اور ثقۃ الاسلام علامہ نوری عالم ربانی حاجی فتح علی بعد نمازِ صبح ستّر بار یا فتّاحُ اس کے بعد ہر روز یہ دعا پڑھے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ

نہیں ہے قدرت ترکِ گناہ پر اور نہیں ہے قوت اطاعت پر مگر اللہ کے سبب سے

الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ

میں نے اُس خدا پر بھروسہ کیا کہ جس کے لئے کبھی موت نہیں اور اُس کے لئے حمد ہے جس کے

یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی

لئے کوئی حاجت نہیں اور نہ اُس کے لئے اولاد ہے اور نہ اُس کا کوئی ملک میں

الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ

شریک ہے اور نہ اُس کے لئے کوئی ولی ہے بخشش والا اور

وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ۞

وہ سب سے بزرگ ہے

پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

خدا کے نام سے شروع ہے خداوند محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت کاملہ نازل فرما اور میں

اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ

اپنا سارا معاملہ اللہ ہی کے سپرد کرتا ہوں کیونکہ وہ اپنے بندوں کے حالات سے

بِالْعِبَادِ ؕ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا ؕ لَآ

بخوبی واقف ہے پس خدا محفوظ رکھے اس کو اُن کی چالوں کی خرابیوں سے تیرے

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و پاکیزہ ہے یقیناً میں قصور واروں میں سے ہوں

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ

پس ہم نے اُن کی دعا سُن لی (قبول کی)، اور اُن کو رنج و غم سے نجات

نُـنْجِی الْمُؤْمِنِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ؕ

دی۔ اسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں اور خدا ہمارے لئے کافی اور کیا ہی

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

اچھا کارساز ہے پس یہ لوگ خدا کی نعمت اور خوشنودی کے ساتھ گھر واپس ہوئے اور اُنکو

سُوْٓءٌ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

رتی برابر بھی نہیں گئی سب کچھ خدا کی مرضی سے ہے کسی میں کوئی طاقت و قدرت نہیں بغیر خدا کی مدد کے

مَاشَآءَ اللهُ لَا مَاشَآءَ النَّاسُ مَاشَآءَ اللهُ وَ

سب کچھ خدا ہی کی مرضی سے ہے نہ کہ لوگوں کے چاہنے سے سب کچھ خدا ہی کے چاہنے

اِنْ کَرِهَ النَّاسُ حَسْبِیَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِیْنَ

سے ہے اگرچہ لوگ کراہت کریں تمام پالنے والوں سے مجھ کو پروردگار کافی ہے

حَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِیْنَ حَسْبِیَ الرَّازِقُ

مجھے سب کا پیدا کرنے والا کافی ہے تمام مخلوق سے مجھ کو رزق دینے والا کافی

مِنَ الْمَرْزُوْقِیْنَ حَسْبِیَ اللهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ

ہے تمام رزق پانے والوں سے۔ مجھ کو کافی ہے تمام جہان کا پالنے والا خدا

حَسْبِیْ مَنْ هُوَ حَسْبِیْ حَسْبِیْ مَنْ لَّمْ یَزَلْ

مجھ کو کافی ہے جو ہمیشہ سے ہے بلکہ جب سے وہ چاہے اور

حَسْبِیْ حَسْبِیْ مَنْ کَانَ مُذْ کُنْتُ لَمْ یَزَلْ

جب تک میں ہوں وہی اللہ

حَسْبِیَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ

کافی ہے اُسی پر میرا توکل ہے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اور وہ بڑے تخت کا مالک ہے

(۵۰) صبح و شام تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو اس کی برکت سے

سات پشت تک محتاج نہ ہوگا۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اے خدا! اے میرے پالنے والے!

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ

اے وہ ذات کہ جو ہمیشہ زندہ اور قائم و دائم ہے اے صاحب عظمت و جلالت میں تیرے

بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِيْ

اسم اعظم کے واسطے تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ مجھ کو اپنی رحمت سے ایسی روزی

رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا بِرَحْمَتِكَ يَا

وسیع عنایت کر کہ جو حلال اور پاک و پاکیزہ ہو اے رحم کرنے والوں سے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

زائد رحم کرنے والے! میری یہ آرزو پوری کر

(۵۱) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ برائے حفاظت ہر خوف اس دعا کو صبح و شام تین مرتبہ پڑھے۔

اَصْبَحْتُ بِذِمَّةِ اللّٰهِ وَ ذِمَمِ اَنْبِيَائِهٖ وَ

صبح کی میں نے اللہ کی مدد اور اس کی ذمہ داری سے اور اس کے نبیوں اور

ذِمَمِ رُسُلِهٖ وَذِمَمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رسولوں کی اور محمدؐ و آلِ محمدؐ کی مدد سے

وَاٰلِهٖ وَذِمَمِ الْاَوْصِيَاۤءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور اوصیاء کی مدد سے ایمان لایا

اٰمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ

میں ان کے ظاہر و باطن حاضر و غائب پر اور شہادت دیتا

وَغَائِبِهِمْ وَاَشْهَدُ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ وَطَاعَةِ

ہوں میں اللہ حضوری اور طاعت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و میں

(۵۲) بحوالہ مقباس حضرت امیر المومنینؑ سے منقول ہے اس دعا صبح کی نماز کے بعد پڑھو تو تمہارے مال وجان جملہ بلیات سے محفوظ رہیں گے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا عَالِمًا بِكُلِّ خَفِيَّةٍ

اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے تُو وہ ذات کہ جس کی قدرت میں آسمانوں

يَا مَنِ السَّمَاءُ بِقُدْرَتِهِ مَبْنِيَّةٌ يَا مَنِ الْأَرْضُ

اے وہ ذات کہ جس کے ... آسمان ... اور زمین کا چوڑا چکلا فرش ہے ... کے زیر نیچے

بِقُدْرَتِهِ مَدْحِيَّةٌ يَا مَنِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

روشن ... چاند و سورج ... سے جلال ... نور ... ہیں

بِنُورِ جَلَالِهِ مُضِيئَةٌ يَا مَنِ الْبِحَارُ بِقُدْرَتِهِ

اے وہ ذات کہ جس کی قدرت سے

مُجْرِيَةٌ يَا مُنْجِي يُوسُفَ مِنْ رِقِّ الْعُبُودِيَّةِ

دریاؤں کی روانی ہے اور اے یوسف کو غلامی کے دھبہ سے نجات دینے والے

يَا مَنْ يَصْرِفُ كُلَّ نِقْمَةٍ وَبَلِيَّةٍ يَا مَنْ

اے وہ ذات کہ جس سے سوال ... اور ہر بلا و وبا کے لوٹا دینے والے

حَوَائِجُ السَّائِلِينَ عِنْدَهُ مَقْضِيَّةٌ يَا مَنْ

اور اے وہ ذات کہ جس کے ... کرنے والوں کی حاجتیں پوری ہوتی ہیں

لَيْسَ لَهُ حَاجِبٌ يُغْشَى وَلَا وَزِيرٌ يُرْشَى

جس کے لئے کوئی پردہ نہیں جو اس کو پوشیدہ کرے اور نہ کوئی ایسا وزیر جو رشوت لے۔ ہیں

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِي فِي

تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل کر اور سفر و حضر اور

سَفَرِیْ وَحَضَرِیْ وَلَیْلِیْ وَنَهَارِیْ وَیَقْظِیْ

سفر حضر شبانہ روز سوتے جاگتے

وَمَنَامِیْ وَنَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ

میری اور عیال اولاد کی اور مال ومتاع کی حفاظت کر آفت ارضی وسماوی سے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَحْدَهٗ ج

بجا اور تعریف ہے اس خدا کے لئے جو یکتا ہے۔

(۵۳) جو شخص اس دعا کو روزانہ صبح تین مرتبہ پڑھے تو اس دن حرق سرق و غرق سے محفوظ رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ

خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے شروع

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كُلُّ نِعْمَةٍ

سب کچھ خدا کی مرضی سے ہے بغیر خدا کی مدد کے کوئی قوت نہیں ہے سب کچھ خدا کی مرضی سے ہے ہر

مِّنَ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كُلُّهٗ بِيَدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

نعمت خدا کی طرف سے ہے سب کچھ خدا کی مرضی سے ہے ہر چیز خدائے بزرگ و برتر کے قبضہ

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا

قدرت میں ہے سب کچھ خدا کی مرضی سے ہے اللہ ہی برائی کو دفع کرتا ہے نہیں ہے

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا رَبِّ ۝

کوئی قوت و طاقت نہیں مگر اللہ بزرگ کی مدد سے۔

(۴۵) بحوالہ کتاب محاسن الآداب۔ جب تعقیب نمازِ صبح سے فارغ ہو تو دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ دس مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اور دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اور دس مرتبہ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور دس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور دس مرتبہ اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَافِیَةَ اور دس مرتبہ اَسْتَجِیْرُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ اور دس مرتبہ اَسْئَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ اور دس مرتبہ اَسْئَلُ اللّٰهَ الْحُوْرَ الْعِیْنَ اور دس مرتبہ یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ قَدْ رَضِیْتُ بِقَضَائِكَ وَسَلَّمْتُ لِاَمْرِكَ

اے میرے اللہ میں تیرے حکم سے راضی ہوا اور میں نے تیرے حکم کو مان لیا

اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِیْ وَاكْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ ۔

اے میرے اللہ مجھ کو آزاد کر دے اور غم دور کر دے ۔

بعدہ دس مرتبہ یہ پڑھے ۔

اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَامْدُدْ لِيْ فِيْ

اے میرے اللہ مجھ پر رزق کی توسیع کر اور میری عمر

عُمْرِيْ وَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ

دراز کر اور میرے گناہ بخش دے اور مجھ کو ان لوگوں میں سے

يَّنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ

قرار دے جو تیرے دین کے لئے نصرت کرتے ہیں

اس کے بعد پندرہ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نہیں ہے کوئی اور سوائے اللہ کے از روئے حق کے حق نہیں ہے کوئی اللہ بجز

اِيْمَانًا وَّصِدْقًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عُبُوْدِيَّةً

اللہ کے از روئے ایمان کے اور صدق کے نہیں ہے کوئی اللہ بجز اللہ کے لائق عبودیت

وَّرِقًّا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے بزرگ اللہ اور وہی لائق حمد ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

میں استغفار کرتا ہوں اس سے اور سوال کرتا ہوں اس کے فضل سے

برائے ترقی رزق اس تسبیح کو پڑھنا چاہیئے۔

آں حضرت صلعم نے ان عورتوں کو جو مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ میں آئی تھیں اُن کو یہ تسبیح تعلیم فرمائی تھی اور تاکید کی تھی کہ کبھی فراموش نہ کرنا اور تہلیل و تقدیس سے غافل نہ ہونا۔

(۵۵) دُعا نمبر شمار ۵ دمغرب بعد نماز صبح پڑھے۔

(۵۶) حضرت رسولؐ خدا نے فرمایا ہے کہ فرشتوں نے مجھے ایک دُعا بتلائی جو صبح و شام پڑھا کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ ظُلْمِىْ اَصْبَحَ مُسْتَجِيْرًا بِعَفْوِكَ

یا اللہ رات بھر میں جو بات مجھ سے بیجا ہوئی ہے وہ تیری معافی کے بھروسہ پر

وَذَنْبِىْ اَصْبَحَ مُسْتَجِيْرًا بِمَغْفِرَتِكَ وَذُلِّىْ

اور جو گناہ مجھ سے ہوا وہ تیری مغفرت کے سہارے پر اور جو ذلت مجھے پہنچی

اَصْبَحَ مُسْتَجِيْرًا بِعِزَّتِكَ وَفَقْرِىْ اَصْبَحَ

وہ تیری عزت کے برتے پر (یعنی تیرا عزت دینا اُسے ذلت نہ رہنے دیگا) اور میرا فقر و فاقہ

مُسْتَجِيْرًا بِغِنَاكَ وَوَجْهِىَ الْفَانِىْ اَصْبَحَ

تیرے غنی کرنیکی بدولت فقر و فاقہ نہ رہے گا اور میری فنا ہو جانے والی ذات تیری

مُسْتَجِيْرًا بِوَجْهِكَ الْبَاقِى الَّذِىْ لَا يَفْنٰى

ہمیشہ رہنے والی اور غیر فانی ذات کی پناہ میں ہے

نوٹ۔ بوقت شام بجائے اَصْبَحَ کے ہر جگہ اَمْسٰى کہے (دن بھر میں)

(۵۷) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو تسبیح حضرت فاطمہؑ و دیگر تعقیبات سے قبل پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دے گا اور وہ امراض جسمانی جنون، جذام، برص و بلاہائے آسمانی اور فقر و فاقہ سے تا سال آیندہ محفوظ رہے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ

اللہ وحدہٗ لاشریک کے علاوہ کوئی خدا نہیں اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود

عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

بھیجتے ہیں اے ایمان دارو تم بھی محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ اَللّٰهُمَّ

درود و سلام بھیجو میں حاضر ہوں موجود ہوں خداوندا! تو

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ

محمدؐ و آل محمدؐ اور اس کے اہل بیت پر

وَذُرِّيَّتِهٖ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

اور اس کی عترت پر درود و سلام بھیج اور ان سب پر رحمت

وَبَرَكَاتُهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ التَّسْلِيْمَ مِنَّا لَهُمْ

و برکت اپنی نازل فرما اور میں تسلیم و اہتمام و تصدیق

وَالْاِئْتِمَامِ بِهِمْ وَالتَّصْدِيْقِ لَهُمْ رَبَّنَا اٰمَنَّا

کی گواہی دیتا ہوں کہ یہ سب ہماری طرف سے انہی حضرات اہل بیت اطہار کے لئے

وَصَدَّقْنَا وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ

ہے خداوندا ہم ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول کی تصدیق اور پیروی کی پس تو

الشّٰهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صُبَّ الرِّزْقَ عَلَيْنَا صَبًّا

شاہدین (گواہ تصدیق کنندوں) کی فہرست میں ہم کو درج کر، خداوندا ہم کو بکثرت رزق عطا کر

صَبًّا بَلَاغًا لِلْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ

ایسا رزق دے کہ جو دنیا و عقبیٰ میں کافی ہو اور بلا زحمت و مشقت حاصل ہو اور کسی

وَّلَا نَكَدٍ وَّلَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِلَّا سَعَةً

مخلوق کا درمیان اس میں نہ ہو پاک و پاکیزہ وسعت والا رزق

مِّنْ رِّزْقِكَ وَطَيِّبًا مِّنْ يَّدِكَ الْمَلْاٰى لَا

عطا کر اپنے بھرپور ہاتھ سے نہ کہ بخیلوں کے ہاتھ

مِنْ اَيْدِيْ لِئَامِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ النُّوْرَ

سے اے اللہ میرے دین میں نور

وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ

اور نور بصیرت قرار دے اور میرے دل میں یقین

وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ وَ

اور میرے عمل میں اخلاص اور میرے رزق میں وسعت فرما اور

ذِکْرَکَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰی لِسَانِیْ وَالشُّکْرَ کَ

شبانہ روز اپنا ذکر میری زبان پر جاری کر اور جب تک تو مجھے

اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ ط اَللّٰهُمَّ لَا تَجِدْنِیْ حَیْثُ

زندہ رکھے میں تیرا شکر برابر کرتا رہوں اس کی توفیق عنایت فرما اے خدا جس مقام

نَهَیْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ

اور جس چیز سے تو نے مجھے منع کیا ہے وہاں مجھے نہ دیکھو اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے

اِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

اس میں برکت عطا فرما اور وقت فوت مجھ پر رحم کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(۵۸) بحوالہ کتاب ثواب الاعمال۔ امام جعفر صادق ؑ نے فرمایا ہے کہ جو تسبیحاتِ اربعہ ہر نمازِ فریضہ کے بعد پاؤں کو حرکت دیئے بغیر پڑھے تو جو کچھ خدا سے طلب کرے گا انشاء اللہ وہی ملے گا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا

پاک ہے اللہ اور اللہ کے واسطے حمد ہے اور کوئی اللہ اللہ نہیں

اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ

مگر وہ اللہ جو سب سے بزرگ ہے

(۵۹) حضرت نے فرمایا ہے کہ نماز سے فارغ ہو کر تکبیرات کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اور اس کو ترک نہ کرے کہ اس سے شکر نعمت حق تعالےٰ ادا ہوتا ہے۔ (کتاب ثواب الاعمال)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شروع کرتا ہوں نام اللہ رحمٰن و رحیم کے ساتھ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ نَصَرَ

کوئی اللہ نہیں بجز اللہ واحد کے جس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اس نے

عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ

بندہ کی مدد کی اور گروہوں پر غالب ہوا اور غالب کیا اپنے لشکر کو وہ

وَحْدَہٗ فَلَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ

اکیلا ہے پس اس کے لئے ملک ہے اور اس کے لئے حمد ہے جو سب کو جلاتا ہے

یُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۹)

(۶۰) جو شخص نماز کے بعد بغیر زانو بدلے یہ استغفار تین مرتبہ پڑھے تو خداوند تعالےٰ اُس کے جملہ گناہ اگرچہ مانند کف دریا کے ہوں بخش دے گا

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

میں اس خدا سے توبہ کرتا ہوں جو ہمیشہ زندہ اور قائم ہے

الْقَيُّومُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

اور جلال اور بخشش والا ہے اور توبہ کرتا ہوں اُس طرف

(۶۱) امام جعفر صادق ؑ نے فرمایا ہے منجملہ حقوق واجبہ ہمارے شیعوں میں یہ امر بھی لازمی ہے کہ وہ بعد نماز فریضہ جب تک یہ دُعا نہ پڑھ لیں اُس وقت تک طریق نشست تشہد کو تبدیل نہ کریں۔ اس دعا کے پڑھنے کے بے شمار فوائد ہیں۔

اَللّٰهُمَّ بِبِرِّكَ الْقَدِيمِ وَرَأْفَتِكَ بِبَرِّيَّتِكَ

اے اللہ تو اپنے قدیمی احسان اور اپنی مہربانی کے ذریعے سے اور اپنی نیکی و

اللَّطِيفَةِ وَشَفَقَتِكَ وَبِصَنْعَتِكَ ا

مہربانی کے ذریعہ سے اور اپنی مضبوط صنعت اور قدرت کے

وَقُدْرَتِكَ بِسَتْرِكَ الْجَمِيلِ وَعِلْمِكَ

عمدہ و خوبصورت پردے کے ذریعہ سے اور اپنے علم کے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ حَیِّ قُلُوْبَنَا بِذِكْرِكَ

ذریعے سے محمدؐ و آلؑ پر رحمت بھیج . ہمارے دلوں کو اپنی یاد

وَاجْعَلْ ذُنُوْبَنَا مَغْفُوْرَةً وَّعُیُوْنَنَا مَسْطُوْرَةً

سے زندہ رکھ اور ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری آنکھوں

وَّعُیُوْبَنَا مَسْتُوْرَةً وَّ فَرَائِضَنَا مَشْكُوْرَةً

کو روشن رکھ اور ہمارے عیبوں کو پوشیدہ رکھ اور ہمارے فرائض کو ادا کر

وَّنَوَافِلَنَا مَبْرُوْرَةً وَّقُلُوْبَنَا بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً

اور ہمارے نوافل کو نیک ٹھہرا اور ہمارے دلوں کو اپنے ذکر سے آباد رکھ

وَّنُفُوْسَنَا بِطَاعَتِكَ مَسْرُوْرَةً وَّعُقُوْلَنَا

اور ہمارے نفسوں کو اپنی عبادت سے خوش رکھ ہماری عقلوں کو اپنی

بِتَوْحِیْدِكَ مَجْبُوْرَةً وَّ اَرْوَاحَنَا عَلٰى دِیْنِكَ

توحید پر مجبور کر اور ہماری روحوں کو اپنے دین پر

مَفْطُوْرَةً وَّجَوَارِحَنَا عَلٰى خِدْمَتِكَ مَقْهُوْرَةً

پیدا کر اور ہمارے اعضاء کو اپنی خدمت پر مامور کر

وَّاَسْمَائَنَا فِیْ خَوَاصِّكَ مَشْهُوْرَةً وَّحَوَائِجَنَا

اور ہمارے ناموں کو اپنے خاص ناموں کے ساتھ مشہور کر اور ہماری حاجتوں کو

لَدَيْكَ مَيْسُوْرَةً وَّ اَرْزَاقَنَا مِنْ خَزَائِنِكَ

اپنے نزدیک آسان فرما اور ہمارے رزقوں کو اپنے خزانے سے جاری فرما

مَدْرُوْرَةً ۔ وَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

تو وہ خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تحقیق کہ جس نے

لَقَدْ فَازَ مَنْ وَالَاكَ وَ سَعِدَ مَنْ نَّاجَاكَ

تجھ سے محبت کی وہ کامیاب ہوا اور جس نے تجھ سے مناجات کی وہ نیک بخت ہو گیا

وَعَزَّ مَنْ نَّادَاكَ وَ ظَفِرَ مَنْ رَّجَاكَ وَ

اور جس نے تجھ کو پکارا وہ غالب ہوا۔ اور جس نے تجھ سے اُمید کی وہ کامیاب ہوا۔ اور

غَنِمَ مَنْ قَصَدَكَ وَ رَبِحَ مَنْ تَاجَرَكَ ۝

جس نے تیرا قصد کیا اُس نے نفع اٹھایا اور جس نے تجھ سے تجارت کی اُس نے فائدہ اٹھایا

(۶۲) جب نماز سے فارغ ہو تو سُنّت ہے کہ یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

اے میرے اللہ دُرود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ وَارْزُقْنِی الْجَنَّةَ

مجھ کو دوزخ سے محفوظ رکھ اور مجھ کو جنت عطا فرما

وَزَوِّجْنِی الْحُوْرَ الْعِیْنِ

اور حور عین کے ساتھ میری شادی کر

حدیث میں ہے کہ خداوند تعالےٰ سے بہشت کا سوال کرے، اور آتشِ دوزخ سے پناہ مانگے اور خدا سے حُور العین طلب کرے۔
(۶۳) اِس دُعا کو بعد نمازِ صبح ہرگز ترک نہ کرے۔ اور بعد نماز پنجگانہ پابندی کے ساتھ ضرور پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ

اے اللہ میں تجھ سے موت کے وقت راحت کا سوال کرتا ہوں اور بعد موت

وَالْمَغْفِرَةَ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ

کے بخشش کا اور حساب کے وقت بخشش کا

پاکستان کی مقبول ترین
امامیہ جنتری
ہر سال نومبر میں شائع ہو جاتی ہے
ناشر: افتخار بک ڈپو - اسلام پورہ لاہور

تعقیب نمازِ ظہر

(۱) بحوالۂ جامع الاخبار مستحب ہے کہ نمازِ ظہر کے بعد اپنے داہنے ہاتھ سے اپنی ڈاڑھی کو پکڑ کر اپنا بایاں ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے۔ اور سات مرتبہ کہے۔

یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اے محمدؐ و آلِ محمدؐ کے پروردگار تو محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اوپر رحمت کاملہ نازل فرما

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ ط

اور آزاد کر میری گردن، دوزخ کی آگ سے۔

(۲)

جناب رسولِ خدا نمازِ ظہر کے بعد یہ دُعا پڑھتے تھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْحَکِیْمُ ط لَآ

کوئی اللہ نہیں ہے سوائے بڑی حکمت والے اللہ کے سوائے اللہ کے کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ط وَالْحَمْدُ

معبود نہیں ہے جو بزرگ عرش کا پالنے والا ہے اور تمام تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ

اُس اللہ کے لئے ثابت ہیں جو جہانوں کا پالنے والا ہے اے میرے اللہ میں تیری رحمت کے

رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ

اسباب کا سوال کرتا ہوں اور تیری مغفرت کے ارادوں کا اور غنیمت کا ہر

مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ

نیکی سے اور ہر گناہ سے سلامتی کا اے خدا مجھ پہ

لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا

کوئی گناہ مت چھوڑ مگر تو اُس کو بخش دے اور کوئی غم جس کو

اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا كَرْبًا اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا

تو دور کر دے اور کوئی سختی جس کو رفع نہ کر دے اور نہ

سُقْمًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا

کوئی بیماری جس کو شفا نہ دے اور نہ کوئی عیب جس کو تو چھپا نہ دے اور نہ

رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ

کوئی روزی جس کو تو کشادہ نہ کر دے اور نہ کوئی قرض جس کو ادا نہ کر دے

وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ وَلَا سُوْٓءًا اِلَّا صَرَفْتَهٗ

اور نہ کوئی خوف جس سے تو بچوت نہ کر دے اور نہ کوئی بدی جس کو تو پھیر نہ دے

وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضىً وَّلِيَ فِيهَا صَلَاحٌ

اور نہ کوئی حاجت جس میں تیری خوشنودی ہو اور میری اس میں فلاح ہو مگر

اِلَّا قَضَيْتَهَا اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ٥

اُس کو پورا نہ کر دے آمین اے جہانوں کے پالنے والے

(۳) بحوالہ سید ابن طاؤس امام جعفر صادق سے روایت ہے کہ جناب رسالت مآبؐ اور اُن کے اہل بیت اطہار پر ہر نماز ظہر و عصر کے درمیان درود بھیجنا ستّر رکعتوں کے ثواب کے برابر ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جب نماز ظہر سے فارغ ہو تو دس مرتبہ پڑھو۔

بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ وَبِاللّٰهِ اَثِقُ وَعَلَيْهِ اَتَوَكَّلُ

اللہ کو میں نے مضبوط پکڑا اور اللہ ہی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور اُسی پر توکل

بعد ازاں کہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوْبِىْ فَاَنْتَ اَعْظَمُ

اے اللہ اگر میرے گناہ بڑے ہیں تو تُو بہت بڑا ہے

وَاِنْ كَبُرَ تَفْرِيْطِىْ فَاَنْتَ اَكْبَرُ وَاِنْ

اور اگر میری کوتاہی و تقصیر زیادہ ہے تو تُو بہت بڑا ہے اور اگر

دَامَ بُخْلِي فَأَنْتَ أَجْوَدُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي عَظِيمَ ذُنُوبِي

میری کنجوسی زیادہ ہے تو تو بہت سخی ہے اے خدا مجھ کو میرے بڑے گناہوں کو بخش دے

بِعَظِيمِ عَفْوِكَ وَتَفْرِيطِي بِظَاهِرِ كَرَمِكَ وَاقْمَعْ بُخْلِي

اور میری بڑی کوتاہی کو اپنی ظاہری بخشش کے عوض میں بخشش دے اور اپنی

بِفَضْلِ جُودِكَ ج اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ

بخشش کی بزرگی سے میرے بخل کو جکنا چور کر دے اے خدا جو کچھ نعمت ہمارے پاس ہے وہ تیری

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

ہی ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے۔ میں تجھ سے استغفار چاہتا ہوں اور تجھ ہی سے معافی چاہتا ہوں

(۵) بحوالہ کتاب فقہ الرضا بعد نماز ظہر ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ

اے میرے اللہ میں تقرب ڈھونڈھتا ہوں تیری طرف تیرے بخشش و کرم سے اور

وَأَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

تقرب چاہتا ہوں تیرے محمد صلعم سے جو تیرے بندے اور رسول ہیں

وَأَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِمَلٰئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَ

اور تیرا تقرب چاہتا ہوں تیرے ملائکہ اور رسولوں سے اور

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمتِ کاملہ نازل فرما

وَّ اَسْئَلُكَ اَنْ تُقِيْلَ عَثْرَتِيْ وَ تَسْتُرَ

اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری لغزش کو دور کر اور میرے عیب کو

عَوْرَتِيْ وَ تَغْفِرَ ذُنُوْبِيْ وَ تَقْضِيَ حَوَائِجِيْ وَ

چھپا اور میرے گناہوں کو بخش اور میری حاجتوں کو پورا کر اور

لَا تُعَذِّبْنِيْ بِقَبِيْحِ فِعَالِيْ فَاِنَّ جُوْدَكَ وَ

مجھ پر عذاب نہ کر میری بدفعالی کی وجہ سے اس لئے کہ بیشک تیری بخشش اور

عَفْوَكَ يَسَعُنِيْ ؕ

تیری معافی گنجائش دیتی ہے

بعدازاں سجدے میں یہ دعا پڑھو:۔

يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے پرہیزگاری اور بخشش والے اور رحم کرنے والوں میں زیادہ رحیم

اَنْتَ مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَرَازِقِيْ اَنْتَ خَيْرٌ لِّيْ

تو میرا مولا اور سردار ہے اور رازق ہے تو میرے لئے میرے

مِنْ اَبِیْ وَاُمِّیْ وَمِنَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ لِیْ

ماں باپ اور تمام انسانوں سے بہتر ہے میرا فقر

اِلَیْكَ فَقْرٌ وَّفَاقَةٌ وَّاَنْتَ غَنِیٌّ عَنِّیْ

اور فاقہ تجھ ہی سے ہے اور تو مجھ سے بے پروا ہے

اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَاَسْئَلُكَ اَنْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری بزرگ ذات سے اور اس امر کا سوال کرتا

تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اِخْوَانِهٖ

ہوں کہ محمدؐ پر رحمت کاملہ نازل فرما اور انکے اور بہ شل دیگر

النَّبِیِّیْنَ وَالْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِیْنَ وَ

انبیاء کے اور پاک اماموں کے اور

تَسْتَجِیْبَ دُعَائِیْ وَتَرْحَمَ تَضَرُّعِیْ وَ

میری دعا قبول کر اور میری عاجزی پر رحم فرما اور مجھ سے

اصْرِفْ عَنِّیْ اَنْوَاعَ الْبَلَآءِ یَا رَحْمٰنُ ۝

دور کر قسم قسم کی بلائیں اے رحم کرنے والے

(۶) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص نماز ظہر کے بعد ان الفاظ کو پڑھے تو وہ شخص تا ظہور قائم آل محمد زندہ و سلامت

رہے گا اور ملازمت میں حضرت کی ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ۔

(۷) بحوالہ بلدالامین نماز ظہر کے بعد اس دعا کو پڑھنا چاہیئے۔ اس کے پڑھنے
کے بہت ثواب ہیں۔

اَ ... رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ

اے اللہ ساتوں آسمانوں کے پالنے والے اور ساتوں زمینوں ... ما

السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ

اور جو ان میں ہے اور جو ان کے درمیان ہے اور جو ان کے نیچے ہے

وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَجَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ

اور اے بڑے عرش کے پالنے والے اور جبرئیل و میکائیل

وَاِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ

اور اسرافیل کے پالنے والے اور اے ساتوں آیتوں اور بڑے قرآن کے

الْعَظِيْمِ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

پالنے والے اور اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پالنے

وَسَلَّمَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ

والے جو خاتم النبیین ہیں رحمت کاملہ نازل فرما محمدؐ اور انکی آل پر

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ بِهٖ

اور تیرے اسم اعظم سے یہ سوال کرتا ہوں کہ جس سے

تَقُوْمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَبِهٖ تُحْيِ الْمَوْتٰى

آسمان و زمین قائم ہیں اور جس سے تو مردوں کو زندہ کرتا ہے

وَتَرْزُقُ الْاَحْيَآءَ لَا تُفَرِّقْ بَيْنَ الْمُجْتَمِعِ

اور رزق دیتا ہے زندوں کو مجموعی صورت کے درمیان تفرقہ مت ڈال

وَاجْمَعْ بَيْنَ الْمُفْتَرِقِ وَبِهٖ اَحْصَيْتَ عَدَدَ

اور متفرق کو جمع کر اور اسی کے ذریعہ سے موتوں کے عدد

الْاٰجَالِ وَوَزْنَ الْجِبَالِ وَكَيْلَ الْبِحَارِ

کو گھیرا ہے اور پہاڑوں کے وزن کو اور دریاؤں کے ناپ کو

اَسْئَلُكَ يَا مَنْ هُوَ كَذٰلِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

نیز تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ جو ایسا ہے کاملہ رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا كَذَا۔

محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے ساتھ ایسا ایسا کر (اپنی حاجت کا ذکر کرنا چاہیئے)

امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ یہ آیت بہت پڑھا کرو۔ اور اس وقت
دل حق سے ہٹ جانے سے مطمئن نہ ہو جانا۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا

اے ہمارے پروردگار بعد اس کے کہ تو ہدایت کر چکا ہمارے دل حق سے نہ ہٹا

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ

اور اپنے پاس سے رحمت عنایت فرما بے شک تو سب سے

أَنْتَ الْوَهَّابُ۝

بڑا عطا کرنے والا ہے

تعقیب نماز عصر

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جو شخص بعد نماز عصر
ستر مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے خداوند تعالیٰ اس کے
سات سو گناہ بخش دیتا ہے۔

(۲) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ بہترین اعمال نماز عصر کے بعد
سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ۔ اور جس قدر زیادہ
پڑھے ثواب

(۳) حضرت امام محمد تقیؑ سے مروی ہے کہ جو شخص بعد نماز عصر دس مرتبہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ پڑھے تو اُس روز تمام دُنیا کے ثواب کے برابر اُس کو ثواب ملے گا۔

(۴) جناب رسولِ خداؐ سے روایت ہے کہ جو شخص نمازِ عصر کے بعد ایک مرتبہ استغفار پڑھے تو خداوند تعالےٰ اُس کے دونوں فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ اُس کے گناہوں کا اعمال نامہ چاک کر ڈالیں۔ وہ استغفار یہ ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

میں اس خدا سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ ہے اور

الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

سارے جہاں کا تھامنے والا ہے اور رحمٰن و رحیم ہے جلالت اور بزرگی والا ہے

وَاَسْئَلُهٗ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِیْلٍ

اور میں اُس سے یہ سوال کرتا ہوں کہ میری توبہ قبول فرمائے اپنے اس بندہ کی توبہ جو

خَاضِعٍ فَقِیْرٍ بَآئِسٍ مِّسْكِیْنٍ مُّسْتَكِیْنٍ مُّسْتَجِیْرٍ

ذلیل ہے عاجزی کرنے والا ہے فقیر ہے سختی میں مبتلا ہے محتاج ہے گڑگڑانے والا ہے

لَا یَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا

پناہ چاہنے والا ہے کہ نہ اپنے نقصان پر قابو رکھتا ہے اور نہ اپنے نفع پر اور نہ موت

وَلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا ۝

اور نہ زندگی پر اور نہ مرنے کے بعد زندہ ہو جانے پر

(۵) بحوالہ مصباح حضرت رسولؐ خدا کی خدمت میں جبرئیل یہ دعا لے کر حاضر ہوئے اور فرمایا کہ اس کے پڑھنے کا ثواب اس قدر ہے کہ اگر تمام آسمانوں اور زمینوں کے فرشتے جمع ہو کر ثواب بیان کریں تو وہ روزِ قیامت تک بھی بیان نہیں کر سکیں گے۔ وہ دعا یہ ہے۔

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ

اے وہ خدا جس نے اچھی باتوں کو ظاہر کیا اور بری باتوں کو چھپایا اے

لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ

وہ خدا جو گناہ کا مواخذہ نہیں کرتا اور پردہ دری نہ کرے گا

يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ

اے بڑے بخشش والے اے خوبصورتی سے تجاوز کرنے والے اے بخشش

الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا

کو وسیع کرنے والے اے رحمت کے ساتھ ہاتھوں کو کھولنے والے اے

صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَمُنْتَهٰى كُلِّ

ہر سرگوشی کرنے والے کے پاس رہنے والے اور ہر شکایت کی انتہا

شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ

اے ہر گناہ کے درگزر کرنے والے اے بڑا احسان کرنے والے

يَا مُبْتَدِءًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا

اے نعمت کو شروع کرنے والے قبل اس کے استحقاق کے اے ہمارے مالک

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا وَغَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے مولا اے ہمارے انتہائی شوق میں تیرے ذریعہ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اللّٰهُ اَنْ لَّا تُشَوِّهَ خَلْقِيْ

سے تجھ سے سوال کرتا ہوں یا اللہ یا اللہ آتش جہنم سے ساتھ اپنی

بِالنَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

رحمت کے بہت رحم کرنے والے

(۶) حضرت امیر المومنینؑ بعد نماز عصر یہ دعا پڑھتے تھے۔

سُبْحَانَ ذِي الطَّوْلِ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي

پاک و پاکیزہ ہے احسان اور انعام والا خدا پاک و پاکیزہ ہے قدرت

الْقُدْرَةِ وَالْاَفْضَالِ اَسْئَلُ اللّٰهَ الرِّضَا

اور فضل والا اقدر میں خدا سے سوال کرتا ہوں اس کی قضا وقدر

بِقَضَائِهِ وَالْعَمَلِ بِطَاعَتِهِ وَالْإِنَابَةِ

پر راضی رہنے اور اُس کی فرمانبرداری کے ساتھ عمل کرنے اور اس کے حکم

إِلَىٰ أَمْرِهِ فَإِنَّهُ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝

کے طرف پھرنے کا وہ یقیناً دُعا کا سُننے والا ہے

(۷) بروز جمعہ اور بعد نماز عصر یہ دُعا سات مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاءِ

خداوندا محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جو کہ پسندیدہ اوصیاء ہیں

الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ وَبَارِكْ

بہترین صلوات بھیج اور اُن پر بہترین برکات نازل فرما

عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ

ان سب حضرات پر اور ان کی ارواح مقدسہ اور اجسام طاہرہ پر

وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ

خداوند عالم کی سلام اور اس کی رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ؕ

اور اس کی برکتیں ہوں

ملاحظہ ہو صفحہ ۱۸۱ نمبر شمار ۱ بروز جمعہ

(۷) مطابق نمبر شمار نمبر ۴ عمل کیا جائے۔

(۸) بحوالہ شیخ طوسی علیہ الرحمۃ اس دعاء کو بعد نماز عصر پڑھو۔ ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ

اے اللہ میں تجھ سے اُس نفس سے پناہ مانگتا ہوں جو قناعت نہیں کرتا اور اس

وَمِنْ بَطْنٍ لَا یَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ

پیٹ سے جو سیر نہیں ہوتا اور اُس دل سے جو خشوع نہیں کرتا

وَمِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ صَلٰوۃٍ لَا تُرْفَعُ وَ

اور اُس علم سے جو نفع نہیں دیتا اور اس نماز سے جو بلند نہیں کی جاتی اور

مِنْ دُعَآءٍ لَا یُسْمَعُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اُس دعا سے جو سُنی نہیں جاتی اے میرے اللہ تحقیق میں تجھ سے تکلیف

الْیُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْکَرْبِ

کے بعد راحت کا سوال کرتا ہوں اور رنج کے بعد خوشی کا

وَالرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّۃِ اَللّٰھُمَّ مَا بِنَا مِنْ

اور سختی کے بعد نرمی کا اے خدا ہمارے پاس جو

نِّعْمَۃٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

نعمت ہے۔۔ تیری ہی جانب سے ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ۝

میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں

(۹) نجمۃ الاذکار میں تحریر ہے کہ جو شخص سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ بعد نمازِ عصر دس مرتبہ پڑھے تو حق تعالےٰ اس کو اس قدر ثواب عطا فرمائے گا کہ جو تمام خلائق کو اس روز مرحمت فرمائے گا۔

(۱۰) بعد نماز عصر یہ دعا پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ سُبْحَانَ

خدائے رحمان و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں پاک ہے

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اللہ اور وہی قابلِ حمد ہے سوائے اس کے کوئی خدا نہیں اللہ ہی

اَكْبَرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

بزرگی والا ہے کوئی قوت و طاقت نہیں مگر اللہ بلند مرتبہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْغُدُوِّ وَ

عظمت والے کی جانب اور مدد سے ہے خدا کی پاکیزگی ظاہر کرو صبح اور

الْاٰصَالِ ج سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ج

شام خدا کی پاکیزگی ظاہر کرو وقت شام اور صبح

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ

پس جس وقت تم لوگوں کی شام ہو اور جس وقت تمہاری صبح ہو خدا کی

تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

پاکیزگی ظاہر کرو اور سارے آسمان و زمین میں سب

الْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ سُبْحَانَ

پہر کو اور جس وقت تم لوگوں کی دوپہر ہو جائے وہی قابلِ تعریف

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ

ہے تمہارا پروردگار عزت کا مالک پاک و صاف ہے ان باتوں سے جو خدا کے بارے میں

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

لوگ بیان کرتے ہیں اور رسولوں پر سلام ہے اور تعریف ہے اُس خدا کے لئے جو جہانوں

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ

کا رب ہے۔ پاک و صاف ہے وہ جو صاحب ملک اور بادشاہت ہے وہ جو

ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي

صاحب عزت و غلبہ و بزرگی ہے پاک و صاف ہے وہ زندہ جس کو کبھی

لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ

موت نہیں پاک و صاف ہے وہ جو ہمیشہ ہمیشہ ہے پاک و صاف ہے

الحیِّ القیّوم سُبحانَ العلیِّ الاعلیٰ سُبحانہٗ

وہ زندہ جو جہان کا سنبھالنے والا ہے پاک وصاف ہے وہ جو بلندی اور تب ہیں

وتعالیٰ سُبّوحٌ قُدّوسٌ ربّنا وربُّ الملٰئکۃِ

سب سے زائد اور شان میں بہت بڑھا ہوا ہے بہت پاک ہے وہ جو خدا ہمارا اور پروردگار

والرّوحِ اللّٰھمَّ اِنَّ ذنبی امسٰی

ملائک اور فرشتوں کا، اے اللہ بیشک میرا گناہ تیرے عفو پناہ میں ہو گیا

بعفوِکَ وخوفی امسٰی مُستجیرًا . منکَ

اور میرا خوف تیرے امن پناہ میں ہو گیا

وفقری امسٰی مُستجیرًا بغناکَ و ذُلّی

اور میرا فقر تیرے غنا پناہ میں ہو گیا اور میری ذلت

امسٰی مُستجیرًا بعزّکَ اللّٰھمَّ صلِّ علیٰ

تیری عزت کی پناہ میں ہو گئی اے اللہ محمدؐ و آل محمدؐ

محمّدٍ وّ اٰلِ محمّدٍ وّا لی وارحمنی

پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو بخش دے اور میرے حال

اِنّکَ حمیدٌ مّجیدٌ ۔ اللّٰھمَّ تمَّ نورُکَ

پر رحم کر بیشک تو ہی لائق حمد و بندگی ہے اے معبود تیرا نور کامل ہے

فَهَدَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَعَظُمَ حِلْمُكَ

پس تیرے لئے حمد ہے۔ اور تیرا علم بڑھا ہوا ہے

فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَجْهُكَ رَبَّنَا أَكْرَمُ

پس بخشدے پس تیرے لئے حمد ہے اور تیری معزز ذات اے ہمارے پروردگا

الْوُجُوهِ وَجَاهُكَ أَعْظَمُ الْجَاهِ وَعَطِيَّتُكَ

جس سے زیادہ معزز کوئی نہیں اور تیرا مرتبہ جملہ مراتب و منزلت سے عظیم تر ہے اور

أَفْضَلُ الْعَطَاءِ تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَقْبَلُ وَتُعْصَى

تیرا عطیہ بہترین عطا ہے اے ہمارے اللہ تیری اطاعت کی جاتی ہے پس تو قبول کرتا ہے

فَتَغْفِرُ وَتُجِيبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ الضُّرَّ

اور تیری نافرمانی کی جاتی ہے پس تو بخشتا ہے اور پریشان کی دعا قبول کرتا ہے اور تکلیف کو

وَتُنَجِّي مِنَ الْكَرْبِ وَتُغْنِي الْفَقِيرَ وَتَشْفِي

دفع کرتا ہے اور سختی سے نجات دیتا ہے اور فقیر کو غنی کرتا ہے اور بیمار کو اچھا

السَّقِيمَ وَلَا يُجَازِي آلَاءَكَ أَحَدٌ يَا أَرْحَمَ

کرتا ہے اور تیری نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں کرسکتا سب سے زائد رحم

الرَّاحِمِينَ ۝ (مفتاح الجنان)

کرنے والے

(۱۱) دعا نمبر شمار ۲۷ (صحیح) بعد نماز عصر پڑھے۔

تعقیبِ نمازِ مغرب

(۱) امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ نمازِ صبح یا مغرب کے بعد کلام کرنے سے قبل سات مرتبہ پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَ

شروع کرتا ہوں خدا کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میں کوئی قوت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

اور طاقت نہیں ہے بجز خدا مدد کے جو بلند مرتبہ صاحب عظمت ہے

خداوند تعالیٰ اس دُعا کی برکت سے ستر قسم کی بلاؤں کو دفع کرتا ہے۔

(۲) امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص نماز مغرب کے بعد اس دُعا کو تین مرتبہ پڑھے خداوند تعالیٰ اُس کو نیکی کثیر عطا فرمائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ

اس خدا ہی کے لئے سب تعریف ہے جو جب وہ چاہتا ہے تا ہے اور نہیں

مَا یَشَآءُ غَیْرُهٗ ۝

اس سوا جو بات کرئی اور چاہا

(۳) امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز صبح اور مغرب اپنے پاؤں کو حرکت دینے یا کسی سے بات کرنے سے قبل ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو خداوند تعالےٰ سو حاجتیں (آخرت کی ستر دنیا کی تیس) پوری فرمائے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو تم بھی ان پر صلوٰۃ و سلام بھیجو

تَسْلِيْمًا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ

اے اللہ محمدؐ اور ان کی ذریت اور

وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ

اہل بیت پر رحمت نازل فرما

(۴) حضرت امیر المومنینؑ بعد نماز مغرب یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

اس خدا کے لئے تعریف ہے جو رات کو گھٹا کر دن میں داخل کرتا ہے

وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلُّهَا

اور دن کو بڑھا کر رات میں داخل کرتا ہے سب تعریف خدا کے واسطے ہے

وَكُلَّمَا لَيْلٌ وَّغَسَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلُّهَا

جب اندھیری ہو جائے اور اس کا اندھیرا چھا جائے تمام تعریفیں خدا ہی

لَهُ نَجْمٌ وَّخَفَقَ ۝

کے واسطے ہیں جس وقت ستارہ نکلے اور ڈوبے

(۵) حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ نماز صبح و مغرب کے بعد یہ دعا پڑھا کرو جو دنیا و آخرت میں مفید ہو اور آنکھ کی بیماری سے بھی امان پائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے میرے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں محمدؐ و آلِ محمدؐ کے ساتھ جو

مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تجھ پر ہیں یہ کہ رحمت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر نازل فرما

وَاَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ

اور یہ کہ نور کو میری آنکھوں میں ٹھہرا اور سمجھ کر دے میرے

دِيْنِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَالْاِخْلَاصَ فِيْ

دین میں اور یقین کو میرے دل میں اور اخلاص کو میرے

عَمَلِيْ وَالسَّلَامَةَ فِيْ نَفْسِيْ وَالسَّعَةَ فِيْ رِزْقِيْ

عمل میں اور سلامتی کو میرے نفس میں اور وسعت کو میرے رزق میں

وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ ٥

اور میں تیرا ہمیشہ شکر بجا لاتا رہوں جب تک تو مجھ کو بقید حیات رکھے

(۶) دعا ہائے نمبر شمار ۸-۲۸-۳۰-۳۲-۳۳-۴۴ لغایۃ ۴۸-۵۰ شام کو بھی پڑھنا چاہیئے۔

(۷) بحوالہ کتاب جنۃ الواقیہ بعد نماز مغرب یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں اے میرے اللہ ہمارے

مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ

پاس جو نعمت بھی ہے وہ تیرا ہی عطیہ ہے کوئی نہیں عبادت کے لائق مگر تو میں تجھ سے

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں

(۸) جو شخص تین مرتبہ شام کو یہ دعا پڑھے صبح تک بلاؤں (ڈوبنے

جلنے اور چوری سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا

اللہ کے نام سے شروع ہے سب پر خدا مرضی ہے اُس سوا کوئی برائی کو

اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ

رفع دفع نہیں کرتا اللہ کے سے شروع ہے نہیں ہے کوئی خیر و خوبی مگر خدا ہی کی

اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ مَا يَكُوْنُ

طرف سے۔ اللہ کے نام سے شروع ہے ہر نعمت کا عطیہ خدا ہی کی

مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ

طرف سے ہے خدا کے نام سے شروع ہے ہر

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

قوت و طاقت خدائے بزرگ اور برتر کی مدد سے ہے

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اللہ کے نام سے شروع ہے خداوندا محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ ؕ

صلوات بھیج

(۹) نمبر شمار نمبر ۶ صفحہ ۹۱ دعا پڑھو اور اس میں بجائے

اَصْبَحْتُ کے اَمْسَیْتُ پڑھو (قرآن مجید مقبول ترجمہ صفحہ ۵۶۱)

(۱۰) نمبر شمار، صفحہ ۹۲ کی دعا پڑھو۔

(۱۱) بعد نماز مغرب پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے اے خدا میں تجھ سے تیری

اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ

رحمت کے اسباب کا سوال کرتا ہوں اور تیری مغفرت

مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّ

کے ارادوں کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا اور

الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

ہر نیکی سے غنیمت کا اور جہنم سے اور

وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالرِّضْوَانِ

ہر بلا سے نجات کا اور جنت میں فائز ہونے اور امن

فِیْ دَارِ السَّلَامِ وَجِوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

چین کے گھر میں خوشنودی کا اور تیرے نبی محمدؐ و آلِ محمدؐ

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ

کے جوارِ رحمت میں رہنے کا ۔ اے اللہ جو نعمت بھی ہمارے پاس ہے

فَمِنْكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ

وہ تیرا ہی عطیہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور

اَتُوْبُ اِلَيْكَ

تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں

(۱۲) دُعا نمبر شمار ۲۷ صفحہ ۱۰۶ پڑھو۔ جناب امیرؑ سے روایت ہے کہ اُس شب اور اُس روز کی نیکیاں اس سے فوت نہ ہوں گی اور بدیاں اُس سے دُور رہیں گی۔

تعقیب نماز عشاء

(۱) حضرت امام علی نقیؑ سے روایت ہے کہ نمازِ عشا کے بعد سات مرتبہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھو۔ اس رات صبح تک جملہ بلاؤں سے محفوظ رہو گے۔

(۲) امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ بعد نمازِ عشا یہ دُعا پڑھو تاکہ تمہاری عورتیں اور مال محفوظ رہیں۔

أُعِيذُ نَفْسِي وَذُرِّيَّتِي وَأَهْلَ بَيْتِي وَمَالِي

میں پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان اور اپنی اولاد اور اپنے گھر والوں کو اور اپنے

بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

مال کو خدا کے پورے ہونے والے حکموں کے ذریعے ہر شیطان

وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ ۝

اور ستانے والے جانور اور ہر نظرِ بد سے

(۳) بحوالہ کتاب ثواب الاعمال امام زین العابدینؑ سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو بعد نمازِ عشا پڑھے گا تو یہ نمازِ شب کا بدلہ ہو جائے گی

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

ان باتوں پر رسول ایمان لایا جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل کی

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ

گئی ہیں اور مومنین بھی اللہ اور اس کے ملائکہ اور

كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہ کہتے ہیں کہ ہم اس کے رسولوں میں

رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ

سے کسی میں فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اے ہمارے

رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ه لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

رب کو بخش دے اور تیری ہی طرف جانا ہے خدا کو اس طاقت سے زیادہ

اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

تکلیف نہیں دیتا اس کے نیک اور بد کاموں کا بدلہ اس کو لے گا

مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا

اے ہمارے رب ہماری بھول اور خطا پر سے

اَوْ اَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا

مواخذہ نہ کرنا اے ہمارے رب ہم پر ویسی مشقت بھی نہ ڈال

كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ

جیسا کہ سے پہلے لوگوں پر ڈالی تھی ہمارے رب، سے

لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ

ایسا بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہم کو طاقت نہیں اور کو معاف

عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا

دے اور کو بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہمارا مولا ہے

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ه

لہٰذا کافروں صورت پر کو نصرت دے

(۴) بحوالہ عنید بن زرارہ امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ برائے دفعِ تنگدستی و محتاجی یہ دعا آہستہ پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِيْ

خداوندا بے شک مجھ کو روزی ملنے کی جگہ کا علم نہیں

وَاِنَّمَا اَنَا اَطْلُبُهٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰى

اور میں صرف ان خیالات کو ڈھونڈھتا ہوں جو میرے دل میں گزرتے

قَلْبِيْ فَاَجُوْلُ فِيْ طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ وَاَنَا

ہیں پس میں نے اس کی طلب میں شہروں شہروں کی گشت لگائی لیکن میں

فِيْمَا اَنَا طَالِبٌ كَالْحَيْرَانِ لَا اَدْرِيْ اَفِيْ

متحیر ہوں اپنے مطلب میں کہ نہ معلوم آیا وہ نرم جگہ میں

سَهْلٍ هُوَ اَمْ فِيْ جَبَلٍ اَمْ فِي الْاَرْضِ اَمْ

ہے یا پہاڑ میں یا زمین میں یا

فِي السَّمَاۗءِ اَمْ فِيْ بَرٍّ اَمْ فِيْ بَحْرٍ وَّعَلٰى

آسمان میں یا جنگل میں ہے یا خشکی میں یا سمندر میں اور کس کے

يَدَيْ مَنْ وَّمِنْ قِبَلِ مَنْ وَقَدْ عَلِمْتُ

ہاتھوں اور کس کی طرف سے ہے اور یقیناً میں جانتا

اِنَّ عِلْمَهٗ عِنْدَكَ وَاَسْبَابُهٗ بِيَدِكَ وَ

ہوں کہ اس کا علم تیرے پاس ہے اور اس کے ذریعے تیرے قبضہ میں ہیں

اَنْتَ الَّذِیْ تَقْسِمُهٗ بِلُطْفِكَ وَتُسَبِّبُهٗ

اور تو ہی اپنی مہربانی سے اس کو تقسیم کرتا ہے اور اس کے

بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اسباب پیدا کرتا ہے اپنی رحمت سے پس خداوند تعالیٰ تو رحمت کاملہ محمدؐ و آلِ محمدؐ

اٰلِهٖ وَاجْعَلْ یَارَبِّ رِزْقَكَ لِیْ وَاسِعًا

پر نازل فرما اور اے پروردگار اپنے رزق کو میرے لئے وسیع کر دے

مَطْلَبُهٗ سَهْلًا وَّمَاْخَذُهٗ قَرِیْبًا وَّلَا

اور اس کی تلاش کو آسان اور اس کے ملنے کی جگہ کو قریب کر دے اور مجھ

تُعَنِّنِیْ بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِیْ فِیْهِ رِزْقًا

کو اس چیز کے ڈھونڈھنے میں مت تھکا کہ جس کی روزی تو نے مقدر نہیں کی

فَاِنَّكَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِیْ وَاَنَا فَقِیْرٌ اِلٰی

کیونکہ بے شک تو مجھ کو عذاب کرنے سے بے پرواہ ہے اور میں تیری رحمت

رَحْمَتِكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَجُدْ

کا محتاج ہوں پس تو محمدؐ اور اُن کی آل پر رحمت کاملہ نازل فرما

عَلٰی عَبْدِکَ بِفَضْلِکَ اِنَّکَ ذُوْفَضْلٍ عَظِیْمٍ ؕ

نازل فرما اور مجھ پہ اپنے فضل سے بخشش کر یقیناً تو بڑے فضل والا ہے

(۵) جو شخص سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ کو بعد نماز عشا پڑھا کرے تو وہ صبح تک خداوند تعالےٰ کی حفاظت و ضمانت میں رہے گا۔ جناب کفعمی نے بھی مصباح میں بعد نماز عشاء اس کے سات مرتبہ پڑھنے کی ہدایت فرمائی ہے۔

(۶) نخب الاذکار میں سید مصطفےٰ سے منقول ہے کہ سورۂ توحید سورۂ فاتحہ سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ دس دس مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا مستحب ہے۔

(۷) بحوالۂ عبداللہ بن نعمان حضرت رسولِ خدا سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو بوقتِ شب پڑھے خداوند تعالےٰ اس کو اپنی رحمت بے شمار عطا فرمائے اور جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رکھے اور اس کی دعا ہمیشہ مستجاب ہو۔ اور دنیا میں باعزت رہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں خدا کے نام سے شروع کرتا

السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ

ہوں جو کہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے جس کے مثل کوئی چیز نہیں

شَیْءٌ وَّھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ بِرَحْمَتِکَ

اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے اے سب رحم کرنے والوں سے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

زیادہ رحم کرنے والے مجھ پر اپنی رحمت سے رحم و کرم فرما اور محمدؐ و

مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ أَجْمَعِينَ ۝

آلِ محمدؐ پر درود بھیج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں اُس خدا کے نام سے شروع

الْخَلَّاقِ الْعَلِيمِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّ

ہے جو کہ بہت پیدا کرنے والا اور جاننے والا ہے جس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے وہی

هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کھولنے والا جاننے والا ہے سارے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے مجھ پر اپنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ

رحمت فرما خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع ہے اُس خدا کے نام سے شروع ہے

السَّمِيعِ الْعَلِيمِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

جو سننے والا جاننے والا ہے جس کے مثل کوئی چیز نہیں اور

وَهُوَ الْغَنِيُّ الْقَدِيرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

وہ غنی ہے بے نیاز ہے قادر ہے مجھ پر بھی نظرِ رحمت رکھو اے سب سے زائد

الرّاحِمِيْنَ ۝

رحم کرنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ

خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع ہے — اُس خدا کے نام سے شروع ہے

الْعَزِيْزِ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

جو زبردست صاحب کرم ہے — اُس کی مثل کوئی چیز نہیں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

وہی زبردست کرم والا ہے مجھ پر بھی نظر رحم وکرم رکھیو اے سب سے

الرّاحِمِيْنَ ۝

زائد رحم کرنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ

خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع ہے — اُس اللہ کے نام سے شروع ہے

السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

جو سننے والا جاننے والا ہے — جس کے مثل کوئی چیز نہیں

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّاحِمِيْنَ

وہی جاننے والا باخبر ہے اپنے رحم وفضل سے مجھ پر بھی نظر رحمت رکھنا اے سب سے زائد رحم کرنے والے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ بِسۡمِ اللّٰہِ

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں اُس اللہ کے نام سے

الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّ

شروع ہے جو زبردست رحم کرنے والا ہے جس کے مثل کوئی چیز نہیں وہی

ھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ ۝ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّ

زبردست بخشنے والا ہے پس اللہ ہی حفاظت کرتے ہیں بہتر ہے

ھُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

اور وہی سب سے زائد رحم کرنے والا ہے

(۸) بعد نماز عشاء یہ دعا پڑھو:-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اَعُوۡذُ بِعِزَّۃِ

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع ہے خدا کی عزت

اللّٰہِ وَاَعُوۡذُ بِقُدۡرَۃِ اللّٰہِ وَاَعُوۡذُ بِمَغۡفِرَۃِ

اور اس کی قدرت و مغفرت

اللّٰہِ وَاَعُوۡذُ بِرَحۡمَۃِ اللّٰہِ وَاَعُوۡذُ بِسُلۡطَانِ

اور رحمت و کرم کے ذریعے اور اس اللہ کی سلطنت کے

اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَعُوْذُ

واسطہ سے جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے پناہ مانگتا ہوں اور

بِکَرَمِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ کُلِّ

اللہ کے کرم اور اللہ کی جامعیت سے ہر سرکش دشمن خدا اور

جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ وَّ کُلِّ

شیطان ملعون و نافرمان اور ہر

مُخْتَالٍ وَّ سَارِقٍ وَّ عَارِضٍ وَّ مِنْ شَرِّ

متکبر اور چور اور ہر تعرض کرنے والے سے اور زہردار

السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ

جانور اور موذی جانور اور بلائے عام کے شر سے

کُلِّ دَآبَّةٍ صَغِیْرَةٍ اَوْ کَبِیْرَةٍ بِلَیْلٍ

اور ہر چھوٹے بڑے زمین پر چلنے والے سے خواہ وہ رات میں

اَوْ نَهَارٍ وَّ مِنْ شَرِّ فُسَّاقِ الْعَرَبِ وَ

چلیں یا دن میں اور عرب و عجم کے بدکردار اور

الْعَجَمِ وَفُجَّارِهِمْ وَمِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ

ظاہر بظاہر بدی کرنے والوں کے شر سے اور جن و انس میں سے

وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ

ممنوعاتِ شرعیہ سے پرہیز نہ کرنے والوں کے شر سے اور روئے زمین پر چلنے چلنے

بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

والے ہیں کہ جنکی چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے انکے شر سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں۔ بے شک

میرا پروردگار (انصاف) کی سیدھی راہ پر ہے

برائے دفع نسیان و زیادتی قوتِ حافظہ بعد ہر نماز

سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَاْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُفِ الرَّحِيْمِ ـ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّبَصَرًا وَّفَهْمًا وَّعِلْمًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥

اَدعیۂ وقتِ خواب

(۱) حضرت امیر المومنین سے روایت ہے کہ جو شخص سوتے وقت ان آیات کو پڑھ لیا کرے تو جلنے اور ڈوبنے سے محفوظ رہے گا:

إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ

بے شک میرا ولی وہ اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی اور نیکوں

يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ

کو دوست رکھتا ہے اور لوگوں نے جیسی چاہیئے خدا کی قدر نہیں

وَالْاَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کی حالانکہ تمام زمین اُس کے قبضہ میں ہوگی قیامت کے دن

وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهٖ سُبْحَانَهٗ

اور تمام آسمان بھی اس کے اختیار میں ہوں گے وہ پاک و

وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

بلند تر ہے مشرکین کے شرک سے

(۲) حدیث میں ہے کہ آیت الکرسی کو بوقت شب پڑھنا جملہ آفتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۳) حدیث میں ہے کہ جو شخص سوتے وقت سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ لیا کرے تو اس کے پچاس برس کے گناہ محو ہوں گے۔

(۴) جو شخص چاہے کہ شب کے کسی خاص وقت میں بیدار ہو تو اُس کو چاہیئے کہ سوتے وقت یہ دُعا پڑھ لیا کرے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ

کہہ دو کہ میں تو تم جیسا انسان ہوں میری طرف وحی جاتی ہے کہ صرف تمہارا

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

خدا ایک ہے۔ پس جو کوئی اپنے پروردگار کی نعمت کا اُمیدوار

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ

ہونا چاہیے تو نیک عمل کرے اور نہ اپنے معبود عبادت کے

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

ساتھ کو شریک کرے

(۵) جو کوئی شب میں سوتے وقت ڈرتا ہو تو اُس کو چاہیے کہ سُورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور آیۃ الکرسی پڑھ کر سو رہا کرے۔ ڈرنے سے محفوظ رہے گا۔

(۶) سوتے وقت سُورۂ واقعہ پڑھنے سے فقر و فاقہ سے امن ہو جاتا ہے۔

امام محمد باقرؑ سے روایت ہے کہ جو شخص اس سُورہ کو قبل خواب پڑھ لیا کرے تو اس کا چہرہ بروز قیامت مثل چودہویں رات کے چاند کے روشن ہوگا۔

(۷) کتاب تحفۃ الاذکار میں جناب سیّد مصطفےٰؒ نے تحریر فرمایا ہے

کہ اگر کوئی شخص اس دُعا کو وقت خواب پڑھے تو ملائکہ اُس کی حفاظت کرتے ہیں اور شیاطین دُور بھاگتے ہیں۔

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

تحقیق تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور

الْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی

زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر غالب ہوا

الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا

جو رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے جو اُس کو تیزی کیساتھ ڈھونڈلی

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ

ہے اور سورج اور چاند اور ستاروں کو اپنے حکم کا مسخر

بِاَمْرِہٖ ط اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَکَ

بنایا خبردار رہو کہ اُسی کے اختیار میں خلق و امر ہے تمام عالم کا پالنے

اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ o

والا خدا مبارک ہے

(۸) بحوالہ نخبۃ الاذکار جو شخص بوقت خواب یہ دُعا پڑھ لیا کرے تو وہ مکان کے نیچے دبنے سے محفوظ رہے گا۔

إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے

وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ

اور اگر یہ دونوں اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو اس کے سوا کون روک

بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝

سکتا ہے بے شک وہ حلیم و غفور ہے

اس کے بعد یہ پڑھے :- يَا مَنْ يُّمْسِكُ السَّمَآءَ

اے وہ جو آسمان کو زمین پر گرنے سے

اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اَمْسِكْ عَنِّيَ السُّوْٓءَ ۝

روکے ہوئے ہے مجھ سے برائی کو روک لے

(۹) بحوالہ اصولِ کافی جو شخص آیۃ الکرسی سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو حدیث میں منقول ہے کہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا اور اُس کے ہمسایہ بھی۔

(۱۰) بحوالہ اصولِ کافی حضرت رسولِ خدا نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو فتنۂ قبر سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ كَلَّا

زیادتی کے فخر نے تم کو غافل بنائے رکھا یہاں تک کہ تم نے قبروں کو دیکھا دیکھیں

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

تم کو مرت آگئی، آگاہ ہوجاؤ کر آگے چل کے تم جان لوگے پھر سن رکھو کر آگے چل

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ لَتَرَوُنَّ

کے تم جان لوگے دیکھو اگر تم یقین کے طور پر جان لیتے (تو غافل نہ ہوتے) تو

الْجَحِيْمَ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ثُمَّ

تم دوزخ ضرور دیکھو گے پھر تم اس کو یقین کی آنکھ سے دیکھو گے پھر

لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ

تم سے اُس دن نعمتوں کی بابت ضرور باز پرس کی جائے گی

(۱) حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص سونے کے وقت تین مرتبہ یہ دُعا پڑھ لے تو خداوند تعالےٰ اس کے گناہوں کو بخش دے گا۔ اگرچہ وہ تمام درختوں کے پتوں کے برابر ہوں ؛

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ

میں اُس خدا سے مغفرت چاہتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی خدا نہیں وہ ایسا

الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ۝

زندہ ہے جو باقی ہے اور اسی سے اپنے گناہوں کی توبہ کرتا ہوں

(۱۲) جناب امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ سو مرتبہ سُورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ سونے کے وقت پڑھے تو اُس شب کو اپنی جگہ بہشت میں دیکھ لیوے گا۔

(۱۳) جناب امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص سونے کے وقت اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھے تو سوتے ہی ہوئے اُس کے گناہ مثل درخت کے پتّوں کے جھڑ جائیں گے۔

تعقیب بعد ہر نماز پنجگانہ

(۱) دُعائے طولِ عُمر

بحوالہ سیّد ابن طاؤس علیہ الرحمۃ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ برائے درازی عمر اپنے اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کے

بعد ہر نماز یہ دُعا پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ

اے میرے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اے میرے اللہ

اِنَّ رَسُوْلَكَ الصَّادِقَ الْمُصَدَّقَ الْاَمِيْنَ

تحقیق تیرا رسول جو سچا ہے تصدیق کیا ہوا ہے اور امانت دار ہے

صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ قَالَ اِنَّكَ قُلْتَ مَا

تیرا درود اس پہ اور اس کی آل پر رہے اُس رسول نے کہا ہے کہ تو نے

تَرَدَّدْتُ فِيْ شَيْءٍ اَنَا فَاعِلُهٗ كَتَرَدُّدِيْ

کہا ہے کہ میں نے اُس چیز کی فکر نہیں کی جس کا میں بیان کرنے والا ہوں مثل

فِيْ قَبْضِ رُوْحِ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ

اپنے تردد کے اس بندہ مومن کی روح قبض کرنے میں کہ جو موت سے کراہت

الْمَوْتَ وَاَكْرَهُ مَسَاۤءَتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کرتا ہو اور میں اُس کی برائی سے کراہت کرتا ہوں اے میرے اللہ رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ لِوَلِيِّكَ الْفَرَجَ

نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اپنے دل کی کشادگی اور

وَالْعَافِيَةِ وَالنَّصْرِ وَلَا تَسُوْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ

عافیت و نصرت میں جلدی کر اور میرے نفس میں بُرائی مت

وَلَا فِيْ اَحَدٍ مِّنْ اَحِبَّتِيْ

کر اور نہ اُس شخص میں جو مجھ کو دوست دار ہے

اگر تو چاہے اپنے دوستوں کا تو کہ لَا فِيْ فُلَانٍ وَلَا فِيْ فُلَانٍ

کہ یعنی کَلَا فِیْ کے آگے نام معہ باپ کے جس کا چاہے لے۔

(۳) — قبولیتِ نماز یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ صَلٰوتِيْ صَلَّيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ

اے اللہ یہ جو میں نے نماز پڑھی اس سے نہ تیری غرض متعلق ہے نہ تیری

مِّنْكَ اِلَيْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِّنْكَ فِيْهَا

خواہش اور نہ رغبت کا تعلق ہے اس سے بلکہ محض

اِلَّا تَعْظِيْمًا وَّطَاعَةً وَّاِجَابَةً لَّكَ اِلَّا

تجھ کو صاحبِ عظمت اور لائقِ عبادت و اطاعت سمجھ تیرا امتثال امر

مَا اَمَرْتَنِيْ بِهٖ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ فِيْهَا خَلَلٌ

کرتے ہوئے نماز پڑھی ہے اگر اس میں

اَوْ نَقْصٌ مِّنْ رُكُوْعِهَا اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا

رکوع یا سجود میں کوئی کمی یا بیشی ہو گئی ہو تو مواخذہ

تُؤَاخِذْنِيْ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْقَبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ

نہ کرنا اور تفضلاً اس کو قبول کر لینا اور اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ (مفتاح الجنان)

مجھ کو بخش دینا تو سب رحم کرنیوالوں سے زائد رحم کرنے والا ہے

(۳) اِس دُعا کو بعد نماز پنجگانہ پابندی سے پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

رحمٰن اور رحیم اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اے میرے اللہ

اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْمَغْفِرَةَ

میں موت کے وقت راحت کا سوال کرتا ہوں اور مرنے کے

بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ ۝

بعد بخشش کا اور حساب کے وقت معافی کا

(۴) حضرت امیر المومنینؑ سے منقول ہے کہ جو شخص بعد ہر نماز

اس دعا کو پڑھے تو اس کے گناہ اگرچہ مثل ستاروں یا قطرات باراں کے ہوں بخشے جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مَنْ لَا

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع۔ اے وہ ذات کہ جس کو ایک کی

يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ ۔ يَا مَنْ لَا

صدا سُننا دوسرے کی صدا سُننے سے باز نہیں رکھتی (ایک وقت میں سب کی

يُغَلِّطُهُ السَّائِلُوْنَ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهٗ

بلا فرق سُنتا ہے)، اے وہ ذات جس کو متعدد سائل کے سوال غلطی میں نہیں ڈالتے

اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اَذِقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ

اے وہ ذات کہ جس کو ملول اور تنگ نہیں کرتا گڑگڑانے والوں کا منت و خوشامد کرنا مجھ کو

وَمَغْفِرَتِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ (مفتاح الجنان)

اپنی مغفرت کی برودت اور اپنی رحمت کی حلاوت کا مزہ چکھا

(۵) حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے اور دانستہ ترک نہ کرے تو روزِ قیامت جس دروازہ سے چاہے گا داخلِ بہشت ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَ اَفِضْ عَلَيَّ

اے خدا اپنے ذریعے سے میری ہدایت فرما اور اپنے فضل کو مجھ پر پورا

مِنْ فَضْلِكَ وَ انْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ

کر اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا اور اپنی برکتیں

اَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ (مفتاح الجنان)

مجھ پر نازل کر

(۶) امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھے تو خدائے تعالےٰ اُس کو وہ چیز عطا کرے گا جس کی وہ آرزو رکھتا ہے۔

يَا مَنْ يَّفْعَلُ مَا يَشَآءُ وَ لَا يَفْعَلُ مَا

اے وہ ذات جو چاہتی ہے وہی کرتی ہے اور اس کا غیر جو چاہے وہ نہیں

يَشَآءُ غَيْرُهٗ ؕ

کرتا یعنی اُس کی مشیّت غیر کے تابع نہیں

(۷) بحوالہ سیّد ابن طاؤس علیہ الرحمۃ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو اس کے جان و مال اور فرزند جملہ آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہیں گے اور عمر دراز ہو گی۔

اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ وَ

میں پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان اور دین اور مال و اولاد اور

اَهْلِیْ وَاِخْوَانِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَا رَزَقَنِیْ

اہل و عیال اور اپنے دینی برادران اور جو چیز من جانب اللہ مجھے عطا

وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِیْ وَمَنْ یَّعْنِیْنِیْ اَمْرُهٗ

ہوئی ہے۔ اپنے اعمال کے انجام کو اور اُس شخص کو کہ جس کا معاملہ مجھ کو

بِاللهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ

رنجیدہ کرے اُس اللہ سے جو کہ یکتا اور بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ

یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَ

اُس کو کسی نے جنا اور نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے و نیز

بِرَبِّ الْفَلَقِ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ

صبح کے مالک کی ہر اُس چیز کی بُرائی سے جو اُس نے پیدا کی پناہ میں دیتا ہوں

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ج وَمِنْ شَرِّ

اور اندھیری رات کی برائی سے جب کہ اُس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ج وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکنے والوں کی برائی سے وجب پھونکے، اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے

اِذَا حَسَدَ وَبِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ

جب کہ حسد کرے اور لوگوں کے پروردگار لوگوں کے بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ

لوگوں کے معبود (شیطانی) وسوسہ کی برائی سے پناہ میں دیتا ہوں جو

اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ

خدا کے نام سے پیچھے ہٹ جاتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

کرتا ہے جنات میں سے ہو خواہ آدمیوں میں سے (مفتاح الجنان)

(۸) بحوالہ کتاب مصباح جناب امیرؑ سے روایت ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ دنیا سے گناہوں سے مثل کھرے سونے کے پاک وصاف ہو کر نکلے اور کوئی اُس سے کسی قسم کے مظلمہ کا مطالبہ نہ کرے تو اُس کو چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد بارہ مرتبہ سُورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ کر آسمان کی طرف ہاتھ پھیلا کر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

اے اللہ میں تیرے اُس نام کے ذریعہ سے جو کہ خزانۂ غیب میں پوشیدہ

الطَّاهِرِ الطُّهْرِ الْمُطَهَّرِ الْمُبَارَكِ وَاَسْئَلُكَ

اور پاک دوسرے کو پاک کرنے والا برکت والا ہے اور تیرے اس نام کے

بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِيْمِ يَا

توسط سے جو صاحب عظمت ہے اور تیری قدیمی سلطنت کے واسطہ سے

وَاهِبَ الْعَطَايَا وَيَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى وَ

اے عطیوں کے بخشنے والے اے قیدیوں کے رہا کرنے والے ۔

يَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْئَلُكَ اَنْ

اے جہنم سے گنہگاروں کے آزاد کرنے والے ہیں تو تجھ سے یہ چاہتا ہوں

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پہ رحمت نازل فرما

وَّاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَّتُدْخِلَنِيْ

اور مجھ کو دنیا سے سلامتی کے ساتھ نکال اور مجھ کو جنت میں

الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَّاَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِيْ

امن و امان کے ساتھ داخل کر اور یہ کہ مجھ کو جہنم

مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَجْعَلَ دُعَائِيْ

سے آزاد کر اور یہ کہ میری دعا کے ابتدائی

أَوَّلَهُ فَلَاحًا وَأَوْسَطَهُ نَجَاحًا وَآخِرَهُ

حصے کو بھلائی اور درمیانی حصے کو کامیابی اور آخری حصہ کو قبولِ قرار

صَلَاحًا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (مفتاح الجنان)

دے بے شک تو غیب (پوشیدہ امور) کا بڑا جاننے والا ہے

(۹) بحوالہ کتاب منہج الرشاد حضرت رسولِ خدا فرماتے ہیں کہ جو شخص چاہیے کہ اس کو حساب و سوال کے واسطے بروز قیامت کھڑا نہ کریں تو اس کو چاہیے کہ اس دعا کو ہر نمازِ فریضہ کے بعد پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّ مَغْفِرَتَكَ أَرْجٰى مِنْ عَمَلِي وَ

اے اللہ اپنے عمل سے زائد مجھ کو تیری بخشش کی امید ہے اور

إِنَّ رَحْمَتَكَ أَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِي اَللّٰهُمَّ

تیری رحمت بلاشبہ میرے گناہ سے بڑھی ہوئی ہے پس اے اللہ

إِنْ كَانَ ذَنْبِي عِنْدَكَ عَظِيمًا فَعَفْوُكَ

اگر میرے گناہ تیری نظر میں عظیم ہوں تو تیری بخشش میرے

أَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِي اَللّٰهُمَّ إِنْ لَمْ أَكُنْ

گناہ سے عظیم تر ہے اے اللہ اگر مجھ میں اہلیت تیرے رحم و

اَهْلًا لِاَنْ تَرْحَمَنِیْ فَرَحْمَتُكَ اَهْلٌ

کرم تک پہنچنے کی نہیں ہے تو رحمت میں تیری ضرور اس کی اہلیت

لِاَنْ تَبْلُغَنِیْ وَتَسَعَنِیْ لِاَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ

اور قدرت ہے کہ مجھ تک پہنچے کیونکہ دامن رحمت میں ہر چیز کے سما جانے

شَیْئٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

کی اہلیت و وسعت ہے اے سب سے زائد رحم کرنے والے مجھ پر رحم فرما

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے بعد نماز فریضہ اس دعا کو پڑھو اس کے پڑھنے والے کے واسطے جہنم بدرگاہ رب العزت عرض کرتا ہے کہ اس تیرے بندے نے آزادی جہنم کا التماس کیا ہے پس اس کو آزاد کرنا چاہیئے، پھر بہشت عرض کرتی ہے کہ اس بندہ نے بہشت میں داخل ہونے کے واسطے عرض کیا ہے اس کو بہشت میں داخل فرما، پھر حور العین عرض کرتی ہے کہ اس بندہ نے ہماری درخواست کی ہے ہم کو اس کے نصیب میں دے دے اور اگر بندہ نے نماز پڑھ کر کوئی سوال نہ کیا تو اس وقت بہشت اور حور العین کہتی ہیں کہ یہ شخص ہم سے مستغنی ہے اور (جہنم) کہتا ہے کہ یہ میری حرارت سے غافل ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَدْخِلْنِیْ الْجَنَّةَ

اے اللہ تو مجھے جہنم سے آزاد کر اور جنت میں داخل کر۔

وَزَوِّجْنِیْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ۔

اور حور عین سے میری تزویج کر

(۱۱) حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو ہر نماز ذولفید کے بعد تلاوت کرے تو وہ اس روز جملہ آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَیْرٍ اَحَاطَ

اے اللہ میں تجھ سے ہر ایسے خیر کا سوال کرتا ہوں کہ جس کو تیرا علم محیط ہے

بِهٖ عِلْمُكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

اور ہر اس شر سے تجھ سے پناہ کا طالب ہوں کہ جس کو تیرا علم

اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

احاطہ کئے ہوئے ہے اے خدا میں چاہتا ہوں کہ تو میرے

عَافِیَتِیْ بِكَ فِیْ اُمُوْرِیْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُبِكَ

کل امور میں عافیت اپنی رحمت سے عطا فرمائے اور دنیا و آخرت کی

مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔

رسوائی کی تجھ سے پناہ چاہتا ہوں۔

(۱۲) جو شخص اوّل وقت دن میں یا اوّل شب میں اس دعا کو پڑھے گا وہ سانپ بچھو اور چور کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ عَقَدْتُّ

میں خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں اے میرے اللہ میں نے

زُبَانَ الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَيَّةِ وَيَدَ

بچھو کے ڈنگ کو باندھ دیا ہے اور سانپ زبان کو اور چور

السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

کے ہاتھ کو کہہ کر اشہد ان لا الٰہ الا اللہ

اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ٥

و اشہد ان محمداً رسول اللہ

(۱۳) دُعائے وسعتِ رزق :۔ حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ نمازِ فریضہ کے درمیان سجدے کی حالت میں یہ دُعا پڑھے :۔

يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ

اے ان سب سے بہتر کہ جن سے مانگا جاتا ہے اور اپنے تمام دینے

اُرْزُقْنِيْ وَارْزُقْ عِيَالِيْ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ

والوں سے بہتر تو مجھ کو رزق دے اور میرے اہل و عیال کو اپنے فضل سے

ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

روزی عطا کر کیونکہ یقیناً تو بڑے فضل والا ہے

(۱۴) برائے رزق و دولت :- بعد ہر نماز روزانہ ایک مرتبہ درود اوّل و آخر تین تین مرتبہ ۔

يَا رَازِقُ يَا رَزَّاقُ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ

اے رزق دینے والے اے سب سے زائد رزق دینے والے اے رزق دینے والوں

يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ يَا اَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ

سے بہتر ۔ اے جن سے سوال کیا جائے ان سب سے بہتر اے عطا کرنے والوں سے

وَارْزُقْنَا وَارْزُقْ عِيَالَنَا وَاِخْوَانَنَا مِنْ

زائد اور وسعت کے ساتھ دینے والے ہم کو اور ہمارے عیال کو اور بھائیوں کو

فَضْلِكَ الْوَاسِعِ اِنَّكَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

اپنے وسیع فضل و کرم سے رزق عطا کر بیشک تو بڑے فضل والا اور

وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ بِرَحْمَتِكَ

بخشش و کرم والا ہے اپنی رحمت سے مجھ پر مہربانی فرما ۔ اے سب سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

زائد مہربانی کرنے والے

(۱۵) برائے ادائیگی قرض ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ تیرے سوا کوئی خدا نہیں ہیں کلمہ لا الا کے توسط سے۔ تجھ سے سوال

اَنْ تَرْحَمَنِيْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ

کرتا ہوں کہ مجھ پر رحم فرما اے اللہ تو لاشریک ہے میں تجھ سے کلمہ لا الا

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا

کے حق کا واسطہ دے کر یہ چاہتا ہوں کہ تو مجھ

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْضٰى عَنِّيْ بِلَا اِلٰهَ

سے راضی ہو جائے تیرے سوا

اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ

کوئی خدا نہیں اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں کلمہ لا الا

اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ

کی حقانیت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے بخش دے

بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ۝

اپنے کلمہ لا الٰہ کے واسطے سے

(۱۶) برائے ادائیگی قرض ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

کہو اے اللہ اے ملک کے مالک تو جس کو چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور

مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ

جس سے چاہتا ہے سلطنت کو چھین لیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ

عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلت

بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

تیرے ہی ہاتھ میں خیر ہے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي

رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات

الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

میں زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو

مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥

زندہ سے اور جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے

اس کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا

اے دنیا و آخرت میں اپنی مخلوق پر رحم کرنے والے تو ہی دونوں

تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ

جہان میں جس جو چاہتا ہے دیتا ہے اور جو نہیں چاہتا اُس کو روک

مِنْهُمَا مَا تَشَاءُ اقْضِ عَنِّيْ دَيْنِيْ

لیتا ہے میرے قرضہ کو ادا کرا دے

(۱۷) بعد فرائض کسی سے کلام کرنے سے قبل اِس دُعا کو تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حاجت بر آئے گی۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَقُدْرَتُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا

ہے تیری قدرت کہ کوئی اللہ تیرے سوا اللہ نہیں ہے اور ہے تیری عزت اور

اللّٰهُ بِعِزَّتِكَ وَحُرْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہے تیرے حق کہ کوئی اللہ تیرے سوائے اللہ نہیں ہے اے رحم کرنیوالوں کے رحم کرنے والے

تعقیب شب جمعہ و روز جمعہ

(۱) بروز جمعہ اور بعد نماز عصر یہ دعا سات مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاۤءِ

خداوندا محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جو کہ پسندیدہ اوصیاء ہیں بہترین صلوات

الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ وَبَارِكْ

بھیج، اور ان پر بہترین برکات نازل فرما ان سب

عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ

حضرات پر

وَعَلٰۤى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ

اور ان کی ارواح مقدسہ اور اجسام طاہرہ پر خداوند عالم

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

کا سلام اور اس کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں

(۲) حضرت آئمہ طاہرین سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو بروز جمعہ ستر مرتبہ پڑھے تو خدا اس کو اپنے فضل سے غنی کر دیتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ يَا مُفِيْدُ يَا

خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں اے فائدہ دینے والے

غَفُوْرُ يَا وَدُوْدُ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ

اے بخشنے والے اے دوستی کرنے والے مجھ کو اپنی حلال کی (روزی) سے

حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ

بجائے حرام کے بے پرواہ اور اپنے گناہ سے اپنی عبادت کی وجہ سے

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا

اور اپنی بزرگی کی وجہ سے اُن لوگوں سے جو تیرے علاوہ ہیں بے پرواہ کر دے اپنی رحمت سے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے مجھ پر بھی رحم فرما۔

(۳) جو شخص شبِ جمعہ میں اس دُعا کو چار مرتبہ برائے حاجت پڑھے، انشاء اللہ حاجت بر آوے۔

سُبْحَانَ الْقَدِيْمِ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ سُبْحَانَ

اے وہ پاک و پاکیزہ قدیم کہ جس کو زوال نہیں اے وہ پاک و پاکیزہ

الْعَلِيْمِ الَّذِیْ لَمْ یَجْهَلْ سُبْحَانَ الْجَوَادِ

اور تمام باتوں کے جاننے والے جو کہ جاہل ہیں اے وہ پاک و پاکیزہ اور سخاوت کرنے

الَّذِیْ لَا یَبْخَلْ سُبْحَانَ الْحَكِیْمِ الَّذِیْ

والے جو بخیل نہیں اے وہ پاک و پاکیزہ اور حکیم کہ جلدی نہیں

لَا یَعْجَلْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

کرتا میں سوال کرتا ہوں (اے) تیری رحمت کے واسطے سے اے تمام رحم کرنیوالوں کے رحم کرنیوالے

(صرف شادی شدہ مستورات کے لئے)

اَدعیہ برائے اولادِ نرینہ وغیرہ

(۱) بحار کتاب الصالحین اہل بیتؑ سے منقول ہے کہ برائے طلب فرزند صبح و شام ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے اور اس کے بعد دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اس کے بعد نو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے اس کے بعد ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

(۲) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ برائے طلب فرزند یہ دعا سجدہ میں پڑھے

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً

پروردگار تو مجھ کو اپنے پاس سے پاک اولاد عنایت کر

اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَآءِ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا

تحقیق تو دعا کا سننے والا (قبول کرنے والا) ہے پروردگار تو مجھے تنہا نہ چھوڑ

وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝

اور تو بہترین وارث ہے

(۳) حضرت امام علی نقیؑ سے منقول ہے فیروزہ انگوٹھی پر یہ دعا

درج کر کے پہنے۔ انشاء اللہ اسی سال میں لڑکا پیدا ہوگا۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝

پروردگار تو مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے

(۴) بحوالہ مجمع الحسنات حضرت امام زین العابدینؑ سے روایت ہے

جو شخص اس دعا کو پڑھے تو وہ دولت، فرزند، دنیا و آخرت کی نیکی کے

واسطے جس امر کے لئے خدا سے طلب کرے گا۔ خدا عطا فرمائے گا

طلب فرزند کے لئے ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝

اے میرے اللہ مجھ کو تنہا نہ چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے

وَاجْعَلْ لِّي مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا يَّرِثُنِي فِي

اور اپنے پاس سے میرے لئے ایک جانشین (فرزند) عطا جو میری

حَيٰوتِي وَيَسْتَغْفِرُ لِي مِنْ بَعْدِ مَوْتِي

زندگی میں میرا وارث ہو اور میرے فوت ہونے کے بعد میرے واسطے استغفار

وَاجْعَلْهُ خَلْقًا سَوِيًّا وَّلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطٰنِ

کرنے اور میرے فرزند کو صحیح الخلقت (جسمانی نقص و عیب سے مبرّا) قرار

فِيْهِ شِرْكًا وَّلَا نَصِيْبًا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

دینے اور اُس کی پیدائش میں شیطان کو دخل نہ ہو اسے میرے اللہ میں

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ اِنَّكَ اَنْتَ

تجھ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں اور تیرے حضور میں اپنے کردار کی توبہ کرتا

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

ہوں تو ہی بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

(۵) اوراد المومنین میں طب الائمہؑ سے بحوالہ جابر ابن جعفی منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ مشک و زعفران سے لکھ کر حاملہ کو پلا دے تو حاملہ اور بچہ محفوظ رہیں گے۔

(۶) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ سورۂ الحاقہ لکھ کر برائے حفاظتِ حمل اپنے پاس رکھے یا پئے تو حمل ساقط نہ ہوگا۔

(۷) بحوالہ مکارم الاخلاق برائے طلب فرزند بعد تسبیح حضرت فاطمہؑ اس دعا کو پڑھے

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ اِسْتَغْفِرُوْا

میں اللہ سے معافی و پناہ مانگتا ہوں یہ تحقیق کہ خداوند عالم فرماتا ہے کہ تم اپنے

رَبَّكُمْ إِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ السَّمَآءَ

پالنے والے سے معافی و پناہ مانگو یقیناً وہ بخشنے والا ہے اور وہ تم پر بارشیں نازل

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

کرتا ہے اور تمہاری مدد کرتا ہے اولاد سے اور مالوں سے

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ أَنْهٰرًا ۝

اور اُس نے تمہارے واسطے جنتیں قرار دی ہیں اور تمہارے واسطے نہریں بنائی ہیں

(۸) سورہ آل عمران زعفران وگلاب سے لکھ کر عورت کے باندھے حمل قرار پائے گا۔

(۹) سُورۂ فجر گیارہ مرتبہ تلاوت کر کے وظیفہ زوجیت ادا کیا جائے تو اللہ تعالےٰ فرزند عطا فرمائے گا۔

(۱۰) جو مرد یا عورت سات دن روزہ رکھے اور افطار کے وقت اکیس مرتبہ اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ پانی پر پڑھ کر پئے۔ فرزند نیک سیرت و قبول صورت خداوند تعالےٰ عطا فرمائے گا۔

(۱۱) بحوالہ نجح الدعوات برائے فرزند نرینہ جب حمل کو چار ماہ گذر جائیں تو رو بقبلہ شکم عورت حاملہ پر ہاتھ رکھے اور پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَدْ سَمَّيْتُهٗ مُحَمَّدًا جب لڑکا پیدا ہو تو نام محمد رکھے۔

(۱۲) سُورۃ بَیِّنَۃ لکھ کر حاملہ کو دھو کر پلا دے تو حمل ساقط نہ ہوگا۔

(۱۳) برائے طلب اولاد جماع کے وقت یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ وَلَدًا وَّاجْعَلْہُ تَقِیًّا لَیْسَ

اے خدا مجھ کو ایک فرزند عطا کر اور اُس کو صاحب تقویٰ قرار دے

فِیْ خَلْقِہٖ زِیَادَۃٌ وَّلَا نُقْصَانٌ وَّاجْعَلْ

اور اس کی خلقت میں کوئی کمی یا زیادتی نہ ہو اور

عَاقِبَتَہٗ اِلَی الْخَیْرِ ؀

انجام بخیر کر

(۱۴) برائے استقرارِ حمل سُورۃ آلِ عمران جو تیسرے و چوتھے پارہ میں ہے زعفران اور گلاب سے لکھ کر باندھے۔

(۱۵) برائے اولادِ نرینہ حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جب اپنی زوجہ سے جماع کا ارادہ کرے تو یہ دُعا پڑھا کرے۔

وَذَاالنُّوْنِ اِذْ ذَّھَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ

اور یونس جس وقت غصّے ہو کر چلا گیا اور اُس کو یہ گمان تھا کہ

لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْہِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ

ہم اس پر روزی تنگ نہیں کریں گے پھر اندھیرے میں جا کر پکارا

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے اس میں بے شک نہیں

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ

ہوں اندھیرے میں آگیا پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کو

مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

غم سے نجات دی اور ہم مومنین کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور

زَكَرِیَّآ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ

زکریا نے جس وقت اپنے پروردگار کو پکارا اے میرے پروردگار

فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ٥

مجھ کو تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے

(۱۶) اگر کوئی شخص عورت حاملہ ہونے کے بعد چاہے اس لڑکا پیدا ہو تو چار مہینے کا حمل ہونے سے پہلے ستوات چار جمعے اس کے شکم پر لکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُهٗ مُحَمَّدًا فَسَمِّهٖ اَنْتَ اَیْضًا مُحَمَّدًا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ اَوْلَادِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ۔

(۱۷) بحار المصباح کفعمی اگر وضع حمل دشوار ہو تو یہ دعا موم جامہ کر کے داہنی ران

پر باندھے اور جب بچہ پیدا ہو چکے تو کھول دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ۝ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا ۝

(۱۸) آسانی وضع حمل کے واسطے حاملہ کی کوکھ پر لکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى اور محمد و آلِ محمد پر درود بھیجے۔

(۱۹) آسانی وضع حمل کے واسطے سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ پڑھیں۔

(۲۰) برائے آسانی وضع حمل سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ کو کسی برتن پر لکھ کر اور دھو کر پلادیں۔

(۲۱) برائے تابعداری عورت سورہ زخرف پڑھ کر دھو کر پلادے فرمانبردار ہوگی۔

(۲۲) بروز جمعہ ہزار بار شیرینی پر اَلْوَدُوْدُ پڑھ کر جس کو کھلادے محبت ہوگی اور برائے محبت زن و شوہر کھانے پر پڑھ کر کھلادے۔

(۲۳) عزیز و اقارب و ہم چشموں میں عزت حاصل کرنے کے واسطے بعد نماز صبح نناوے مرتبہ اَلْمَجِيْدُ پڑھے۔

(۲۴) اگر زن و شوہر میں نااتفاقی ہو تو اَلْمَانِعُ بہت پڑھے۔ موافقت ہو جائے گی۔

(۲۵) ادائے قرض، مراد ہر قسم، رہائی قیدی، دفع دشمن و مرض و غم یہ دُعا پڑھے۔ ستّر ہزار مرتبہ پڑھے۔ اِس طرح پڑھے کہ ہر روز ہزار مرتبہ سے کم نہ ہو۔ زیادہ ہو تو بہتر ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔

(۲۶) جو کوئی ہزار مرتبہ اَلرَّحْمٰنُ پڑھے جو اُس کو دیکھے گا دوست و عزیز رکھے گا۔

(۲۷) سورہ الواقعہ اگر حاملہ عورت اپنے ساتھ رکھے تو وضع حمل اُس پر آسان ہو جائے۔

(۲۸) سُوْرَۃُ الحاقۃ ۲۹ جو شخص حاملہ عورت کے گلے میں لٹکا دے تو بچہ ماں کے پیٹ میں ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور جب لڑکا پیدا ہو تو اُس کو یہ سُورہ لکھ کر اور دھو کر پلا دے۔ صاحب عقل و فہم ہوگا اور شیطان و سانپ و بچھّو کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۲۹) سورۃُ الانشقاق اگر لکھ کر بوقت دشواری وضع حمل حاملہ کے گلے میں لٹکا دے تو بہت آسانی سے وضع حمل ہوگا مگر جس وقت بچہ پیدا ہو جائے تو اُس کو اُتار لیوے۔

(۳۰) جو شخص گیارہ مرتبہ سورُہ الفجر پڑھ کر وظیفۂ شوہری ادا کرے تو انشاء اللہ تعالےٰ لڑکا پیدا ہوگا۔

(۳۱) یَا قَوِیُّ اگر اس نام کو جوان مرد یا عورت بدکار پر ایک سو سولہ مرتبہ پڑھا جائے تو ان شاء اللہ اپنے فسق و فجور سے باز آئے۔

(۳۲) عمل آیت الکرسی برائے غرض حلال۔ بوقت طلوع آفتاب قبل اس کے کہ کسی سے بات کرے۔ آیۃ الکرسی رُوبقبلہ ہو کر گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے اور دو میم کے درمیان یعنے یَعْلَمُ مَا بَیْنَ ہلاک دشمن کا قصد کرے دشمن ہلاک ہوگا اور اگر درمیان دونوں ع یعنی یَشْفَعُ عِنْدَہٗ کے کسی کی محبت کا قصد کرے تو وہ شخص اُس کا دوست ہو۔ مجرب ہے (منہاج العارفین)

(۳۳) حضرت امام رضاؑ سے منقول ہے کہ کمی اولاد کے واسطے استغفار پڑھا کرو اور مرغ کا انڈا پیاز کے ساتھ کھایا کرو۔

(۳۴) حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سے منقول ہے کہ انڈے زیادہ کھانے سے اولاد زیادہ ہوتی ہے۔

(۳۵) حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سے منقول ہے کہ جس کے اولاد پیدا نہ ہوتی ہو۔ اُس کو چاہیئے کہ دودھ میں شہد ملا کر پی لیا کرے۔

(۳۶) حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ پنیر کا دن میں کھانا مضر ہے رات کو نافع اور تولّدِ فرزند کا باعث ہوتا ہے۔

(۳۷) جناب امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ کاسنی سبزیوں میں سب سے بہتر ہے۔ اس سے خوبصورت اولادِ نرینہ پیدا ہوتی ہے۔

(۳۸) طلب اولاد کے واسطے یہ دعا سجدے میں پڑھے۔

رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ

اے پروردگار تو اپنے پاس سے پاک اولاد عنایت کر تحقیق کر تو دعا کا

سَمِيعُ الدُّعَاءِ ط يَا رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّ

سننے والا ہے — اے پروردگار تو مجھ کو تنہا نہ چھوڑ حالانکہ پیچھے رہ

أَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ٥

جانے والوں میں تجھ سے بہتر کوئی نہیں

(۳۹) جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اُس کی زوجہ حاملہ ہو جائے۔ اس کو چاہیئے کہ نماز جمعہ کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اس کے رکوع و سجود کو طول دے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ زَكَرِيَّا

یا اللہ میں تجھ سے اسی وسیلہ سے مانگتا ہوں کہ جس کے وسیلے سے ذکریا نے

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّ أَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ

مانگا یعنی یہ کہا اے میرے پروردگار تو مجھ کو تنہا نہ چھوڑ اور تجھ سے بہتر وارث کوئی بھی

اَللّٰهُمَّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً

نہیں۔ یا اللہ تو مجھے اپنی جناب میں پاکیزہ اولاد عنایت کر

إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ط اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اسْتَحْلَلْتُهَا

تحقیق تو دعا کا سننے والا ہے — اے اللہ میں نے تیرے پاک نام سے اس

وَفِیْ اَمَانَتِكَ اَخَذْتُهَا فَاِنْ قَضَيْتَ فِیْ

عورت کو اپنے اوپر حلال کیا ہے اور تیری حفاظت میں اسکو لیا ہے اگر اس کو

رَحِمِهَا وَلَدًا فَاجْعَلْهُ غُلَامًا مُّبَارَكًا زَكِيًّا

رحم میں میرے واسطے کوئی بچہ قرار پانا تجویز کیا ہے تو اس کو نیک بخت اور پاکیزہ لڑکا

وَّلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطٰنِ فِيْهِ شِرْكًا وَّلَا نَصِيْبًا ۝

گردان جس میں شیطان کا کوئی دخل اور حصہ نہ ہو

(۴۰) حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ اولاد کے ہونے کے واسطے ہر روز یا ہر شب سو مرتبہ استغفار پڑھا کرو۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

(۴۱) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ طلب اولاد کے واسطے ہر روز صبح کو ستر مرتبہ استغفار پڑھو۔ اور اگر کسی دن بھول جاؤ تو دوسرے وقت اس کی قضا کرو۔

(۴۲) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ بوقتِ جماع یہ دعا پڑھا کرو

اَللّٰهُمَّ اِنْ رَزَقْتَنِیْ ذَكَرًا سَمَّيْتُهٗ مُحَمَّدًا ۝

یا اللہ اگر تو نے مجھ کو فرزند نرینہ دیا تو میں اُس کا نام محمد رکھوں گا

(۴۳) ایک شخص نے حضرت امام رضاؑ کی خدمت میں شکایت کی کہ میں ہمیشہ بیمار رہتا ہوں اور میرے اولاد پیدا نہیں ہوتی۔ فرمایا کہ تو اپنے گھر میں بلند

آواز سے اذان کہا کرے اس حکم پر عمل کرنے سے وہ تندرست بھی ہو گیا اور اُس کے بچے بھی بہت سے پیدا ہوئے۔

(۴۴) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جب کسی عورت کو حمل رہے اور چار مہینہ کا ہو جائے تو اُس کا منہ قبلہ کی طرف کر کے آیۃ الکرسی پڑھو پھر اُس عورت کے پہلو پر ہاتھ مار کے کہو اَللّٰھُمَّ اِنِّی قَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا (یا اللہ میں نے اس جنین کا نام محمد رکھا) پروردگار عالم اس نام کی برکت سے اس جنین کو بیٹا کر دے گا۔ اگر پیدا ہونے کے بعد اس کا نام محمد رکھا گیا تو مبارک ہوگا اور اگر یہ نام نہ رکھا تو پروردگارِ عالم کو اختیار ہے کہ خواہ اس بچے کو واپس لے لے یا بخش دے۔

(۴۵) کئی معتبر حدیثوں میں وارد ہے کہ جو حاملہ عورت یہ نیت کر لیوے کہ میں اپنے بچے کا نام محمدؐ یا علیؑ کے نام پر رکھوں گی تو اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوگا

(۴۶) بجوالہ دیگر حدیث اگر بچہ کا نام علی رکھا جائے تو اس کی عمر بڑی ہوگی۔

(۴۷) حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ کئی اولاد کے واسطے تین دن صبح و عشا کی نماز کے بعد ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھے اور اس کے بعد یہ آیت پڑھے

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ يُّرْسِلِ

اپنے پروردگار سے طلب مغفرت کرو بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے جو

السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ

آسمان سے موسلا دھار مینہ برساتا ہے مال و اولاد سے تمہاری امداد کرتا

وَبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ

سے تمہارے واسطے باغ لگاتا ہے اور نہریں جاری کرتا ہے

اور تیسری شب عورت سے جماع کرے خدائے تعالیٰ صحیح وسالم فرزند عطا کریگا

(۴۸) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ اگر کسی شخص کے بیٹیاں ہی بیٹیاں ہوں اور بیٹا ہونے کی خواہش و آرزو ہو تو اُس کو چاہیئے کہ عورت کے دونوں پاؤں کے درمیان جا کر بیٹھے اور اپنا دایاں ہاتھ اُس کی ناف کے دائیں طرف رکھ کر سات مرتبہ سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ پڑھے۔ خداوند تعالےٰ انشاء اللہ بیٹا عطا فرماوے گا۔

(۴۹) حضرت امام حسنؑ سے منقول ہے کہ اگر زیادہ اولاد کی خواہش ہو تو استغفار زیادہ پڑھا کرو۔

(۵۰) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جب کسی کے اولاد پیدا ہونے میں دیر ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

اے میرے اللہ تو مجھ کو اکیلا نہ رکھ اور تو سب سے بہتر وارث ہے

وَحِيْدًا وَّحْشِيًّا فَيَقْصُرُ شُكْرِيْ عِنْدَ تَفَكُّرِيْ

اور تنہائی سے مجھے وحشت ہوتی ہے اس فکر نے تیرا شکر کم کر

بَلْ هَبْ لِىْ عَافِيَةَ صِدْقٍ ذُكُوْرًا وَّ اُنَاثًا

دیا تو مجھ کو سچی عافیت یعنی اولاد نرینہ و مادینہ عنایت فرما جن سے

اٰنَسُ بِهِمْ مِنَ الْوَحْشَةِ وَاَسْكُنُ اِلَيْهِمْ مِنَ

مانوس ہو کر میری وحشت موقوف ہو اور جن کے ہونے سے میری

الْوَحْدَةِ وَاَشْكُرُكَ عِنْدَ تَمَامِ النِّعْمَةِ

تنہائی اور اس نعمت کی تکمیل پر میں تیرا شکر ادا کروں

يَا وَهَّابُ يَا عَظِيْمُ يَا مُعَظَّمُ ثُمَّ

اے سب سے زیادہ بخشنے والے اے سب سے بزرگ اے سب کو بزرگی دینے والے

اَعْطِنِىْ فِىْ كُلِّ عَافِيَةٍ شُكْرًا حَتّٰى

پھر مجھ کو یہ توفیق عنایت کر کہ میں ہر عافیت کے عوض تیرا شکر ادا کروں تاکہ

تُبَلِّغَنِىْ مِنْهَا رِضْوَانَكَ فِىْ صِدْقِ

شکریہ ادا کرنے سے اور راست گوئی ادائے امانت اور عہد پورا

الْحَدِيْثِ وَاَدَآءِ الْاَمَانَةِ وَوَفَآءٍ بِالْعَهْدِ

کرنے سے مجھ کو تیری رضا کا درجہ حاصل ہو جائے

ادعیہ امراض

بیمار کا بیماری کی وجہ سے ایک رات جاگنا بھی ایک سال کی عبادت کے برابر ہے بلکہ اور گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جیسے درخت سے پتے۔

ہر مرض کے لئے سورۂ الحمد باعث شفا ہے۔ مریض کا داہنا بازو پکڑ کر کم از کم سات مرتبہ اس کو پڑھا جائے۔

ہر بیمار اس طرح دعا کرے اَللّٰھُمَّ اشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَائِكَ وَعَافِنِیْ مِنْ بَلَائِكَ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ۔

بخار سے شفا کے لئے یہ نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالا جائے فلاں بن فلاں کی جگہ بیمار کا اور اس کے باپ کا نام ہو۔ نقش یہ ہے۔

بسم

بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
فلاں بن فلاں
بِاِذْنِ اللّٰهِ

الرحمن الرحیم

بخار جاڑا۔ اس سے صحت کے لئے یہ آیات لکھ کر بازو پر باندھیں
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا
بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا
يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ
هُمُ الْغَالِبُوْنَ۔

دردِ سر۔ سورۃ الحمد اور قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کو ماتھا ہاتھ سے پکڑ کر کے پڑھنا پھر ہاتھوں کو منہ پر ملنا اس درد کو دور کر دیتا ہے۔

دردِ چشم۔ آنکھوں کا درد دور ہونے کے لئے اس طرح دعا کرے۔
يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا سَمِيْعَ الدُّعَاءِ يَا لَطِيْفًا
لِّمَا تَشَاءُ رُدَّ عَلَيَّ بَصَرِيْ۔

اَلشَّكُوْرُ۔ چالیس مرتبہ پانی پر پڑھ کر دکھتی ہوئی آنکھوں کو اس سے دھونا صحت کا باعث ہوتا ہے۔

بینائی کی کمزوری دفع ہونے کے واسطے سات مرتبہ اُعِيْذُ نُوْرَ بَصَرِيْ بِنُوْرِكَ الَّذِيْ لَا يُطْفَاُ۔ اس طرح پڑھے کہ آنکھوں پر ہاتھ پھیرتا رہے پھر آیۃ الکرسی پڑھے۔

درد پہلو۔ ذات الجنب کی بیماری کے لئے اس آیت کو سحر کے وقت لکھ کر مریض کے بازو پر باندھا جائے شفا ہو جائے گی۔
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ

يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

قولنج وفالج سورۃ الحمد اور قل ہو اللہ احد لکھ کر بارش کے پانی سے دھوئیں اور ناشتے کے وقت بیمار کو پلائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

صرع۔ سورۃ لیل کان میں پڑھنے سے مریض کو ہوش ہو جاتا ہے۔ یہ سورہ تیسویں پارے میں ہے۔

سورۃ رحمٰن لکھ کر بیمار کے پاس رکھنا موجب صحت ہے۔ یہ سورہ ستائیسویں پارہ میں ہے۔

سورہ تحریم صرع کے مریض پر پڑھنا باعثِ شفا ہے۔ یہ سورہ اٹھائیسویں پارہ میں ہے۔

چیچک۔ اس شکل کو لکھ کر دفع چیچک کے لئے مریض کے بازو پر باندھیں تاکہ آبلے نہ نکلیں اور اگر ظاہر ہونے لگے ہیں تو کمی کے ساتھ برآمد ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمد للہ	رب العالمین	الرحمٰن	الرحیم
ملک یوم الدین	ایاک	نعبد	وایاک
نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین
انعمت علیھم	غیر المغضوب	علیھم	ولا الضالین

ام الصبیان دور ہونے کے واسطے یہ شکل لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالی جائے محفوظ رہیں گے۔

جریوث ارادث ھیون برطوث سلموث سلموماتعین الغیادوما درنافرونا احیون حیود۔

نظر بد۔ حضرت امام جعفر صادق سے روایت ہے کہ آنکھ کی تاثیر صحیح بات ہے۔ جب اس سے ڈرو تو تین مرتبہ کہو مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

مریضوں کے واسطے جس طرح پڑھنے کی دعائیں منقول ہیں۔ اسی طرح تعویذات تحریری دعائیں ہوتے ہیں۔ اگر کسی کی طبیعت ناساز ہو جائے۔ قرائن و حالات سے یہ رائے ہو کہ نظر لگ گئی ہے تو یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں ڈالا جائے نظر کا اثر دور اور طبیعت ٹھیک ہو جائے گی۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ وَاَسْمَائِہِ الْحُسْنٰی کُلِّھَا مِنْ شَرِّ السَّامَّۃِ وَالْھَامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ہ

واسطے حل جمیع حمات بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) مرتبہ ایک نشست میں حسب ذیل آیہ مجیدہ پڑھے: اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ ہ پھر جو حاجت طلب کرے انشاءاللہ پوری ہو گی۔

بعض خواص اسمائے باری تعالیٰ

یَااَللّٰہُ: جو شخص بوقتِ زوال یا بوقتِ غروبِ آفتاب چھ سو ساٹھ مرتبہ کہے جو حاجت ہوگی روا ہوگی۔

یَامَالِکُ: جو شخص ہر روز چونسٹھ بار پڑھے اور اس کی مداومت رکھے تو اس کی ملک کو زوال نہ ہوگا۔

یَاقُدُّوْسُ: اگر بروز جمعہ ایک سو ستر مرتبہ ہمیشہ پڑھے تو دل میں بُرائی نہیں آئے گی۔

یَاسَلَامُ: اگر سو مرتبہ بیمار پر پڑھے تو شفا ہوگی۔

یَاعَزِیْزُ: اگر چالیس روز تک ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے تو کبھی محتاج نہ ہوگا۔

یَاجَبَّارُ: اگر ہر روز اکیس مرتبہ پڑھے تو ظالموں کے ظلم سے بخوف ہوگا۔

یَابَارِیُٔ: جو اس کو بہت پڑھے تو اس کا جسم قبر میں بوسیدہ نہ ہوگا۔

یَاغَفَّارُ: بوقتِ نمازِ جمعہ اگر سو دفعہ پڑھے تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے۔

یَاوَہَّابُ: اگر سجدہ میں چودہ بار یہ اسم پڑھے تو غنی ہو۔ اگر آخرِ شب میں سر برہنہ کرلے اور ہاتھ بلند کر کے سو بار پڑھے تو حاجت روا ہو اور فقر زائل ہو۔

یَافَتَّاحُ: بعد نمازِ صبح سینہ پر ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ پڑھے تو اس

کے دل سے حجاب برطرف ہو۔
یَا عَلِیْمُ ۔ جو شخص بہت پڑھے تو معرفتِ خدا حاصل ہوگی۔
یَا بَاسِطُ ۔ جو صبح کو اپنے ہاتھ بند کر کے دس مرتبہ پڑھے تو کبھی دوسرے کا محتاج نہ ہوگا۔
یَا عَالِمَ الْغَیْبِ ۔ اگر بعد نماز سو بار پڑھے تو غیب کی باتیں ظاہر ہوں۔
یَا رَافِعُ ۔ بعد نماز ظہر سو بار پڑھنے سے مرتبہ بلند ہو۔
یَا لَطِیْفُ ۔ اگر کسی مشکل کے وقت اس کو پڑھے تو جلد نجات ہو۔
یَا شَکُوْرُ ۔ اگر پانی پر چالیس مرتبہ پڑھ کر آنکھ کو دھوئے تو دردِ چشم زائل ہو۔
یَا کَبِیْرُ ۔ جو شخص دو سو تیس بار پڑھ کر دُعا کرے تو انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔
یَا قَرِیْبُ :۔ جو اس اسم کا بکثرت ورد رکھے تو خداوند عالم اُسے ہر شے کے شر سے محفوظ رکھے گا۔
یَا وَاسِعُ ۔ جو اس اسم کو بہت پڑھے اُس کی روزی میں وسعت ہو۔
یَا وَدُوْدُ ۔ اگر یہ اسم مبارک کھانے پر پڑھ کر ایسے دو شخصوں کو کھلائیں جن میں عداوت یا رنج ہو۔ تو ان دونوں میں پکی دوستی ہو جائے گی۔
یَا شَافِیُ :۔ اس اسم کا بہت پڑھنے والا تمام بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

یَا وَالِیُ:- تمام آفتوں سے محفوظ رہنے کے لئے یہ اسم پانی پر پڑھ کر در و دیوار پر چھڑکے گھر سلامت رہے۔ تسخیر کے لئے مداومت کرے۔

یَا جَامِعُ:- عزیز و اقارب منتشر ہو گئے ہوں۔ تفرقہ پڑ گیا ہو۔ وقت چاشت غسل کر کے دس مرتبہ آسمان کی طرف نگاہ کر کے پڑھے سب جمع ہوں۔

یَا رَاشِدُ:- جس کا حافظہ کمزور ہو کوئی عجیب و غریب مسئلہ سمجھ میں نہ آئے تو تدبیر یا فن مشکل نظر آئے درمیان نماز عشاء اور سوتے وقت پڑھ کر سو جائے فہم و فراست عطا ہو۔

یَا رَبُّ:- جو بہت پڑھے تو باری تعالیٰ اس کی اور اس کی اولاد کی حفاظت کرے۔

یَا قَیُّوْمُ:- جو اس اسم کو انگوٹھی پر کندہ کرائے تو اس کا نام مردہ نہ ہوگا اور وہ بہت مشہور ہوگا۔

یَا مَانِعُ:- جو سوتے وقت بہت پڑھے تو قرض ادا ہو۔

یَا صَبُوْرُ:- جو ہزار مرتبہ پڑھے تو خداوند عالم اُسے توفیق صبر عطا فرما

یَا وَارِثُ:- جو ہزار مرتبہ پڑھے تو خدا اسے راہِ حق دکھائے۔

یَا هَادِیُ:- جو اس اسم کو بکثرت پڑھے تو معرفت خدا حاصل ہو۔

یَا غَنِیُّ الْمُغْنِیُ:- ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے اور دس جمعہ تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اُسے غنی کر دے گا۔

یَا حَفِیْظُ :۔ جو روزانہ نو سو اٹھانوے بار پڑھے تو اس پر خوف غالب نہ ہوگا
یَا جَلِیْلُ :۔ جو اسے بکثرت پڑھے دیکھنے والے اس کی عزت کریں۔
یَا کَرِیْمُ :۔ جو کوئی سوتے وقت پڑھے تو ملائکہ بیدار ہونے تک اس کے لئے استغفار کریں۔
یَا صَمَدُ :۔ اس اسم کو پڑھنے سے کبھی بھوک کی تکلیف نہ ہوگی۔
یَا قَادِرُ :۔ جو اس اسم کو بکثرت پڑھے اس کے بچے بالغ ہونے تک بیماری سے محفوظ رہیں گے۔
یَا تَوَّابُ :۔ اس اسم کو بہت پڑھنے سے توبہ قبول ہوگی۔
یَا حَیُّ :۔ اگر اس اسم کو بیمار پر دم کریں تو تندرست ہوگا۔

برائے امراضِ قلب

سینہ پر دل کے مقام پر ہاتھ رکھیں اور تین مرتبہ اول اور تین مرتبہ آخر دُرود پڑھ کر درجِ ذیل دُعا پڑھیں تو قلب کو سکون کا باعث ہوگا۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے۔ یا اے ہمیشہ رہنے والے اے وہ کہ نہیں ہے کوئی خدا سوائے تیرے میں

اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے قلب کو زندہ رکھ اے اللہ! حضرت محمد و آلِ محمد پر رحمتیں نازل

آپ بیتی